NO. 13.

GEOGRAPHY

PART II.

Compiled from various English works,

BY

THE REV. WILLIAM WILKINSON, MINISTER
OF SEHORE.

Contributed to and published by the Allygurh
Scientific Society.

1870.

Printed at the Institute Press.—Allygurh.

رسالہ علم جغرافیہ

مسمی بمرأت غریب

حصہ دوم

مؤلفہ ولیم ولکنسن صاحب بہادر پادری سہور جس کو اُنھوں نے
متعدد انگریزی کتابوں سے تالیف فرماکر حق طبع اُسکا
سین ٹیفک سوسائیٹی علیگڈہ کو مرحمت فرمایا
اور
سین ٹیفک سوسائیٹی نے بنظر افادہ عام اس کو
چھاپ کر مشتہر کیا

علیگڈہ
مطبوعہ انسٹیٹیوٹ پریس
سنہ ۱۸۷۰ ع

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

TEH SCIENTIFIC SOCIETY

* * *

اِس کتاب کو

بنام نامي

جناب هزگریس ڈیوک آف آرگائل

کے

سیں ٹیفک سوسئیٹي نے معزز کیا

فهرست

مضامين حصۃ دوم جغرافيۃ

مضمون ... صفحہ

کرۂ زمين کي تري اور خشکي کا بيان ... ۱
بحر اطلانطک کا بيان ... ۲
بحر الکاهل يعني بحر پسفک کا بيان ... ۳
بحر شمالي اور جنوبي کا بيان ... 〃
بحر هند کا بيان ... ۵
خشکي کا بيان ... ۶
جزائر کا بيان ... ۸
تمامي کرہ زمين کے رقبہ اور باشندوں کا بيان ... 〃
قطعہ ايشيا کا بيان ... ۱۰
قطعہ ايشيا کي راهوں اور خليجوں اور جزيروں کا بيان ... 〃
قطعہ ايشيا کي سطحوں کے اقسام طبعي کا بيان ... ۱۲
قطعہ ايشيا کي مملکت اور سياست مدني کا بيان ... ۱۳
قطعہ ايشيا کے فرماں روائے و مذاهب کا بيان ... ۱۳
جدول نام ممالک اور دارالسلطنت تمامي قطعہ ايشيا و حال حکومت هر ايک ملک کي ... ۱۶

فصل اول

بيان ممالک ماتحت مسکوب يعني شاہ روس ... ۱۷
سبيريا کے حيوانات کا بيان ... ۲۰
سبيريا کے نباتات کا بيان ... ۲۲
قطعہ سبيريا کي سياست مدني کا بيان ... ۲۳
خاص دار الخلافت مسکوب يعني شاہ روس کے ملکوں کا بيان جو قطعہ ايشيا ميں واقع هيں ... ۲۶
بلاد مسکوب کے جزائر کا بيان جو ايشيا ميں هيں ... ۳۱
وسط ايشيا کا بيان ... ۳۲

مضمون صفحه

دوسري فصل

مملکت توران کے بیان میں ... ۳۳
صوبه بخارا کا بیان ... ۳۴

تيسري فصل

مملکت تاتار چین کے بیان میں ... ۴۱
قطعه مغلیه و منصوریه وغیره کے بیان میں ... 〃
جزیره نما کوریا کا بیان ... ۴۴
ملک تبت کا بیان ... 〃
خاص ممالک چین کا بیان ... ۴۷
نهر کبیر اور سد چین کا بیان ... ۵۱
ممالک چین کے صوبجات کا بیان ... ۵۵
شهر پیکن کا بیان ... ۶۶
شهر چنک توتو کا بیان ... ۶۸
طرز حکومت کا بیان ... ۶۹
هنر کا بیان ... ۷۰
جزائر جاپان کا بیان ... 〃

چوتهي فصل

بلاد ترک یعنی مملکت آل عثمان کے بیان میں جو قطعه ایشیا میں واقع هیں ... ۷۷
ایشیاے کوچک کا بیان اور جو جزیرے که اسکے متعلق هیں ... ۷۸
نهروں کا بیان ... ۸۲
کوچک ایشیا کے معدنیات کا بیان ... ۸۴
حاصلات کا بیان ... ۸۵
اشیاے تجارت کا بیان ... ۸۶
کوچک ایشیا کے باشندوں کا بیان ... ۸۷
کوچک ایشیا کے شهروں کا بیان ... 〃
کوچک ایشیا کے جزیروں کا بیان جو قطعه ایشیا میں هیں ... ۹۵

جغرافیه

حصه دوم

واضح هو که یهه کتاب مسمی بمرأت غریب علم جغرافیه میں تالیف راقم آثم پادري ولیم ولکنسن مشتمل هی ایک مقدمه اور تین مقالوں اور ایک خاتمه پر منجمله اِنکے ایک مقدمه اور دو مقالے ریاضي هئیت علم طبعي وغیره میں پهلے حصه میں اِس کتاب کے مذکور هوئے *

اب تیسرا مقاله سیاست مدن اور تقسیم طول و عرض بلاد اور آبادي اور آمدني ملک اور طرز حکومت مملکت اور آئین دین و مذهب کے بیان میں لکها جاتا هي *

کرهٔ زمین کي تري اور خشکي کا بیان

کرهٔ زمین کے نقشه کے دیکهنے سے معلوم هوا که یهه کره دو شی یعني پاني اور خشکي سے مرکب هی ازانجمله سات حصے پاني اور تین حصے خشک زمین هی جسکو پاني هر طرف سے محیط هی اور اِس کل پاني کو جو تمام خشکي کو محیط هی بحر اوقیانوس کهتے هیں اور اَور سب بحار اُسي کے اجزا هیں چنانچه بحراطلانطک اور بحر الکاهل جنکے حائل هونے سے اِس تمام خشکي کے دو حصے هوگئے هیں *

اول دنیاے قدیم دوم دنیاے جدید قدیم اِس اعتبار سے که زمانه قدیم سے دنیا کے آدمي اِس حصه کو جانتے هیں بخلاف نئي دنیا کے که اِسکا حال اب چند عرصه سے یعني سنه ١٥٠٠ ع کے آخر میں معلوم هوا هی اِسي لیئے نام اِسکا جدید رکها اور اِسکو امریکه بهي کهتے هیں پس

وہ نصف کرہ کہ جسمیں دنیاے قدیم واقع ھی اھل جغرافیہ کے نزدیک کرہ شرقي اور جسمیں دنیاے جدید واقع ھی کرہ غربي کہلاتا ھی *

وہ دو بحر جو مابین دنیاے قدیم اور جدید کے حائل ھیں اُن دونوں میں بحرالکاھل بحراطلانطک سے زیادہ وسیع ھی جسکو انگریزي میں بحر پسفک بھي کہتے ھیں *

دنیاے قدیم سواے جزائر آسٹریلیا اور ملیشیا وغیرہ کے کہ بعد بھي پیچھے ظاھر ھوئے ھیں خاص تین قطعوں میں منقسم ھی *

ایشیا یورپ افریقہ قطعہ افریقہ بسبب حائل ھونے بحر روم کے جسکا نام انگریزي میں مڈي ٹرینین ھی اور بحر قلزم کہ جسکا نام ریڈسي ھی ایشیا اور یورپ سے جدا ھی *

یورپ بواسطہ سلسلہ کوہ قاف اور بحیرۂ اسود کے جو بحر روم کي ایک شاخ ھی اور اِس قطعہ سے جنوباً واقع ھی اور بحر خضر اور سلسلہ کوہ اُرال کہ بطرف مشرق ھی قطعہ ایشیا سے منفصل ھی اور قطعہ امریکہ یعني دنیاے جدید بھي بسبب فاصل ھونے خلیج میکسیکو جو اوقیانوس سے متعلق ھی اور بحیرۂ کریبین کے دو حصہ پر منقسم ھوگیا ھی یعني امریکہ شمالي اور امریکہ جنوبي لیکن اِن دونوں میں خاکناےڈارین کے واقع ھونے سے انفصال کلي نہیں ھی *

وہ دریا کہ ایشیا سے جنوب کر اور افریقہ سے مشرق کي طرف واقع ھی اُسکا نام بحر ھند ھی اور جو قطب شمالي سے متصل ھی اُسکو بحرشمالي اور جو قطب جنوبي سے قریب ھی اُسے بحر جنوبي کہتے ھیں اب ھم اولاً بحر اوقیانوس بعدہ تمام خشکي کا بیان واسطے ملاحظہ ناظرین کے درج رسالہ ھذا کرتے ھیں *

بحر اطلانطک کا بیان

جاننا چاھیئے کہ بحر اطلانطک وہ دریا ھی جو دنیاے قدیم سے بجانب مغرب اور دنیاے جدید سے بطرف مشرق واقع ھی طول اِس

بحر کا شمال سے جنوب تک مطابق طول قطعه امریکه کے تخمیناً نوهزار میل اور عرض مابین افریقه اور جنوبي امریکه کے کم سے کم ستره سو میل اور جهاں بهت عریض هی چار هزار میل هی اور اوسط عرض اُسکا تین هزار میل *

اِس بحر کے چاروں طرف کئي بحیرے اور خلیج هیں خصوصاً مشرق کي طرف بحیره بالٹک اور بحیره روم اور مغرب کي طرف خلیج هڈسن اور خلیج میکسیکو اور بحیره کریبین هی اور بحیره بالٹک آبناے کیٹي گٹ کي راه سے بحر اوقیانوس سے جاملا هی طول اِس بحیره کا چهه سو میل اور عرض ساٹهه میل سے ڈیڑه سو میل تک هی اور اِس بحیره کا پاني به نسبت بحر اوقیانوس کے پاني کے سرد اور صاف اور مایل به شیریني هی لیکن چونکه یورپ کے اطراف شمالي میں واقع هی اِس سبب سے پاني اسکا بسبب شدت سرما کے تین چار مهینے تک منجمد رهتا هی اور اِس عرصه میں اسمیں کوئي جهاز نهیں چل سکتا اور بحیره روم براه آبناے جبل الطارق بحر اوقیانوس سے ملگیا هی یهه بحیره مشرق سے مغرب تک دوهزار میل لنبا اور شمال سے جنوب تک دوسو میل سے اٹهه سو میل تک چوڑا هی اِسکے چاروں طرف اور کئي خلیج ملے هوئے هیں جنکا ذکر بجاے خود مذکور هوگا اور کئي نامور جزیرے بهي اِس بحیره روم میں واقع هیں که اُن کے نام بهي لکهے جائینگے خلیج هڈسن بهي آبناے هڈسن کي راه بحراطلانطک سے ملگیا هی خلیج مذکور شمال سے جنوب تک هزار میل طویل اور مشرق سے مغرب تک اٹهه سو میل عریض هی یهه بهی حدود شمالي میں واقع هونے کے سبب یخ بسته اور منجمد رهتا هی اِس لیئے آمد و رفت جهاز کي اسمیں بهت کم هی *

بحراطلانطک کے بیچ میں خلیج میکسیکو اور بحیره کریبین واقع هیں اور یهه دونوں بسبب حائل هونے جزائر هندالغرب کے علحده هوگئے

هیں خلیج میکسیکو بطرف شمال اور بحیرہ کریبین جانب جنوب اِنهیں
دو کے باعث قطعہ امریکہ دو حصوں پر تقسیم هوگیا هی *

بحرالکاهل یعني بحرپسفک کا بیان

یهہ بحر بہ نسبت تمام بحار روے زمین کے زیادہ تر وسیع هی اور امریکہ کے جو اُس کے مشرق میں هی اور ایشیا اور آسٹریلیا کے جو مغرب میں هی درمیان واقع هی وسعت اِسکي بحر شمالي سے بحر جنوبي تک تخمیناً نو هزار میل اور مغرب سے مشرق یعني امریکہ سے حدود ملاکا تک خط استوا پر بارہ هزار میل هی لیکن شمال اور جنوب کي طرف بسبب کرویت زمین کے وسعت اِسکي کم هوتي گئي هی چنانچہ جانب شمال کہ براہ آبناے بهرنگ بحر شمالي سے جا ملا هی صرف باون میل عریض هی اِس بحر کي حدود پر کئي بحیرے هیں حد شرقي پر بحیرہ کیلي فورنیا جو شمالي امریکہ سے متصل هی اور حد غربي پر بحیرہ اوخوتسک جو جزیرہ نما کمشتکا اور قطعہ ایشیا کے بیچ میں واقع هی اور بحیرہ جاپان جو جزائر جاپان اور ایشیا کے درمیان واقع هی اور بحیرہ چین طول اِس بحر کا اٹهہ سو میل هی *

اِس بحر میں جزیرے بهي بهت هیں امریکہ کي طرف اکثرا چهوٹے اور حد غربي پر اکثر بڑے اور وسیع خصوصاً جزیرۂ آسٹریلیا کہ بهت بڑا جزیرہ هی *

بحر شمالي اور جنوبي کا بیان

اِن دونوں بحروں کا حال قطبین کے قریب هونے سے کہ وهاں سردي بکثرت هوتي هی بهت کم معلوم هی صرف اِس قدر کہ بحر شمالي میں دو بحیرے هیں ایک بحیرہ ابیض یعني سفید جو قطعہ یورپ کے اطراف شمالي میں هی دوسرا بحیرہ اوبي کہ قطعہ ایشیا کے اطراف شمالي سے متصل هی اِسمیں کئي ایک وسیع جزیرے بهي واقع هیں چنانچہ گرین لینڈ اور آئیس لینڈ اور اسپٹز برگن اور نواز نیلا وغیرہ مگر بحر

جنوبي کا حال کچھہ معلوم نہیں کیونکہ بسبب سرما اور یخ بستہ هونے کے اُسمیں کوئي جا نہیں سکتا بارہا صاحبان انگریز کا اتفاق جانے کا هوا لیکن بخوف هلاکت بدون دریافت حال جلد واپس چلے آئے *

بحر هند کا بیان

یہہ بحر قطعہ ایشیا اور بحر جنوبي کے بیچ میں واقع هی اِسکي حد غربي پر افریقہ اور حد شرقي پر آسٹریلیا هی شمال سے جنوب تک سات هزار میل اور مشرق سے مغرب تک ساڑھے تین سو سے لیکر ساڑھے چھہ سو میل تک وسیع هی چاروں طرف اِسکے کئي خلیج هیں کہ وے اِسي سے نکلے هوئے هیں جیسے خلیج فارس جو براہ آبنائے ارمز اس بحر سے ملگیا هی طول اِس خلیج کا پانسو میل اورعرض ایک سو بیس سے لیکر دوسو باون میل تک هی *

دوسرا بحر قلزم جو آبنائے باب‌المندب کي راہ اِس بحر سے ملا هی اور عرب کي حد غربي اور افریقہ کي حد شرقي کو محیط هی یہاں تک کہ اُسمیں اور بحر روم میں صرف ساٹھہ میل خشکي کا فاصلہ باقي رهجاتا هی یہي بحر قطعہ ایشیا اور افریقہ میں فاصل هی طول اِسکا چودہ سو میل اور عرض جہاں کہ بہت وسیع هی دوسو میل هی اسمیں جہازوں کي آمد و رفت اندر کي چٹانوں کے باعث بہت خطر سے هوتي هی بلکہ اسمیں اکثر جہاز تباہ هوگئے هیں اِسي سبب اهل عرب نے اِس بحر کے آبنائے کا نام باب‌المندب یعني رونیکا دروازہ رکھا هی اور اِس بحر هند کے شمال کي طرف خلیج بنگال هی جو برهما اور هندوستان کے درمیان واقع هی اور اُس بحر کے جزیروں میں سے غرباً جزیرہ مدگاسکر اور جزیرہ سیلان جو هندوستان کے جنوب میں هی اور شرقاً جزیرہ سماترا اور بورنیوا اور قطعہ آسٹریلیا وغیرہ هیں *

خشکي کا بيان

پہلے اِس سے مذکور ہوا کہ خشکي خاص دو بڑے قطعوں میں منقسم ھی اور سواے انکے اَوْر جزائر بهي بے شمار هيں پس وہ قطعہ جو کرۂ شرقي میں واقع ھی يعني دنياے قديم قطعہ افريقہ کي حد غربي سے قطعہ ايشيا کي حد شرقي تک وسيع ھی طول اِسکا تخميناً اٹهہ ہزار ميل اور عرض تين ہزار ميل ھی جسکے ضرب دينے سے رقبہ اُسکا دو کروڑ چاليس لاکهہ ميل مربع ہوا اِس دنياے قديم کي غايت حد شمال راس سويرو و سنتوکناے (۶۶) درجے عرض شمالي ميں اور اِنتہاے حد جنوب راس اِگلہس (۳۴) درجے عرض جنوب ميں اور اِنتہاے سمت مغرب راس ورد (۳۲۱۷) درجے طول غربي ميں اور اِنتہاے مشرق راس آبناے بيرنگ (۵۹) درجے (۳۰) دقيقے تک طول غربي ميں واقع ھی اور اِسکي حد شمالي پر بحر شمالي اور حد جنوبي پر بحر جنوبي حد شرقي پر بحر پسفک اور حد غربي پر بحر اطلانطک ھی *

اِن بحروں ميں کئي جزيرے نما بهي واقع ہيں پہلا حصہ خشکي کا وہ جزيرہ نما ھی جو بحر بالٹک اور بحر اطلانطک کے درميان واقع ھی اور وہ دو ملکوں ميں منقسم ھی ناروے اور سويڈن ملک ناروے بحراطلانطک کي حد پر اور سويڈن بحربالٹک کي حد پر دوسرا حصہ بهي دو ملکوں پر منقسم ھی اسپين پارتوگل اِس جزيزہ نما کے تين طرف بحراطلانطک چوتهي يعني مشرق کي طرف بحر روم محيط ھی تيسرا جنوبي حصہ افريقہ چوتها عرب جسکے مشرق کي طرف خليج فارس اور جنوب کي طرف بحيرہ عرب اور مغرب کي جانب بحيرۂ قلزم ھی پانچواں ہندوستان چهٹا ملاکا ساتواں آنام اور سيام جو جزيرہ نماے ملاکا اور چين کے درميان واقع ھی اٹهواں کوريا اور سب سے اِنتہاے

سمت شمال جزیرہ نماے کمشتکا هی ان سب جزیرے نمایوں کا مُنهه جانب جنوب پهرا هوا معلوم هوتا هی *

دوسرا قطعه امریکه جو کرہ غربي میں واقع هی یعني دنیاے جدید وہ بهي ایک بڑا دراز جزیرہ هی جو قطب جنوبي سے قطب شمال تک پهیلا هوا هی لیکن به سبب فاصل هونے خلیج میکسیکو اور بحیرہ کریبین کے دو حصوں میں منقسم هوگیا هی امریکه شمالي اور امریکه جنوبي اور وہ قطعه جو خلیج میکسیکو کي حد شمالي سے کریبین کي حد جنوبي تک هی وسط امریکه کے نام سے مشهور هی قطعه شمالي امریکه کي حد اکثر ستر درجے عرض شمالي پر واقع هی بلکه حد قطعه قدیم کي بهي اکثر اتنے هي درجوں پر هی اِس امریکه شمالي کي حد جنوبي راس هورن جو چهپن درجے عرض جنوبي میں واقع هی اور مشرقي بحر اطلانطک اور مغرب بحرالکاهل اور شمال بحر شمالي محیط هی ۱۲۸ درجے طول غربي سے لیکر (یعني راس پرنس آف ویلس سے که آبناے بیرنگ میں واقع هی پچپن درجے حدود ملک لبر دور تک) وسیع هی اور امریکه جنوبي کي انتهائي حد شرقي راس سنتا روک هی جو پینتیس درجے طول غربي میں واقع هی *

قطعه امریکه کے سواے اِن چند جزیرہ نماؤں کا حال جو بیان کیا جاتا هی مشهور جزیرہ نما کم هیں پهلا وہ جزیرہ نما جو خلیج هڈسن اور بحر اطلانطک کے مابین واقع هی اُسکا مُنهه شمال کي طرف هی دوسرا جزیرہ نما فلورڈا جو خلیج ڈالا ویرا اور میکسیکو کے بیچ میں هی تیسرا روبرو اِسکے بحیرہ کریبین میں جزیرہ نما یوکٹان جو کریبین اور اطلانطک کے مابین واقع هی چوتها امریکه جنوبي کے سمت جنوب میں جو راس‌هورن کے قریب تمام هوا هی پانچواں کیلیفورنیا بحرالکاهل میں چهٹا الاسکا بحرالکاهل کي حد شمالي پر واقع هی *

جزائر كا بيان

دنيا كے مشهور جزيروں ميں سے بحر شمالي ميں جزائر گرين ليانڈ اور آئيس ليانڈ اور اسپٹز برگن اور نوازنيلا هيں اور بحر اطلانطك كے حصه شمالي ميں گريٹ برٹين اور آئرليانڈ يهه دونوں حدود يورپ سے قريب هيں اور حدود امريكه كے اطراف ميں جزيره نيوفونڈ ليانڈ يعني زمين نو يافته اور بحر اطلانطك ميں جزائر هند الغرب كے نامور جزيروں ميں سے جزيره كيوبا اور هائي ٹي هيں اور بحر هند كے مشهور جزيروں ميں سے مدگاسكر جو قريب قطعه افريقه كے هى اور سيلان جو هندوستان كے سمت جنوب واقع هى اور ايشيا كے حدود شرقي كے قريب بحرالكاهل ميں جزائر جاپان يعني سگهي‌لين جسو نئي فاونڈ اور ملك چين كے قريب فورموسا اور فورموسا كے جنوب كچهه فاصله پر جزائر فلي‌پائن اور بحرالكاهل اور بحر هند كے درميان بڑے بڑے كئي جزيرے هيں چنانچه سماتره‌جاوه تيموربورنيو سلي‌بيس نيوگني آستريليا وغيره اور آستريليا كے سمت جنوب ترنينيا اور بطرف مشرق أسكے نيوزي‌ليانڈ دو جزيرے اسي نام سے مشهور هيں *

تمامي كره زمين كے رقبه اور باشندوں كا بيان

كره زمين كے طول كو أسكے محيط ميں ضرب دينے سے معلوم هوا كه كره زمين كا كل رقبه أنيس كروڑ ستر لاكهه ميل مربع هى اسميں سے پانچ كروڑ پندره لاكهه ميل خشكي هى اور باقي تري اور بيان مرقومه بالا سے معلوم هوچكا هى كه تمام خشكي پانچ قطعوں ميں منقسم هى پس هر ايك حصه كي وسعت به نسبت ايك دوسرے كے نقشه زمين سے معلوم هوسكتي هى ليكن واسطے سمجهنے عوام كے تعداد رقبه هر قطعه كي تخميناً به تفصيل ذيل لكهي جاتي هى *

قطعه ایشیا کا رقبه معه اُن جزیروں کے جو اِس سے متصل هیں. ایک کروڑ پچهتر لاکهه هی اور قطعه یورپ کا معه اُسکے جزائر کے سینتیس لاکهه اور قطعه افریقه کا معه جزیره مڈگاسکر ایک کروڑ ستر لاکهه اور قطعه امریکه کا معه جزائر ایک کروڑ پچاس لاکهه اور قطعه اوشانیکا یعني جزیره آستریلیا اور تمام جزائر بحرالکاهل کا پینتیس لاکهه میل مربع هی *

پس اِس سے ظاهر هی که اِن پانچ قطعوں میں سے قطعه ایشیا بهت بڑا هی اور یورپ اور اوشانیکا آپس میں قریب به مساوي هیں لیکن چونکه روے زمین کو خداے تعالی نے انسانوں کي آبادي کے واسطے بنایا هی اِس واسطے قطعه کي بزرگي حقیقي اُسکي وسعت پر نهیں بلکه آبادي پر موقوف هی پس آبادي قطعات کره زمین کي بجز تعداد باشندگان قطعه یورپ اور امریکه کے اگرچه تحقیق معلوم نهیں هی مگر از روے تخمینه کے که وه بهي قریب به تعداد تحقیقي کے هی جدول هذا میں لکهي جاتي هی *

نام قطعه	تعداد باشندگان	رقبه بحساب میل مربع	آبادي في میل مربع
ایشیا ...	۶۵۰۰۰۰۰۰۰	۱۷۵۰۰۰۰۰	۳۷
یورپ ...	۲۷۰۰۰۰۰۰۰	۳۷۰۰۰۰۰	۷۳
افریقه ...	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۱۷۰۰۰۰۰	۹
امریکه ...	۶۰۰۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰	۴
اوشانیکا ...	۳۰۰۰۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰	۸
میزان کل ...	۱۱۱۰۰۰۰۰۰۰	۵۱۲۰۰۰۰۰	اوسط ۲۶

ایک کي کثرت آبادي به نسبت دوسرے قطعه کے معلوم کرنے کے واسطے چاهیئے که اُسکي وسعت پر نظر کریں کیونکه اگر بلا لحاظ وسعت

صرف باشندوں پر خیال کیا جاوے تو ظاهر هی که قطعهٔ ایشیا به نسبت اور سب قطعات کے زیادہ تر آباد هی لیکن به نظر غور معلوم هوگا که در حقیقت اِسکي آبادي به لحاظ اِسکي وسعت کے به نسبت قطعهٔ یورپ کے بہت کم هی کیونکه یورپ میں في میل مربع تہتر آدمي هیں اور ایشیا میں صرف سینتیس *

قطعهٔ ایشیا کا بیان

قطعهٔ ایشیا کے سمت شمال میں بحر شمالي اور مشرق میں بحرالکاهل اور جنوب میں بحر هند اور مابین جنوب اور مغرب بحر قلزم اور خاکناے سوئیز اور بحر روم هیں یهه تمام قطعه بلحاظ کرہ زمین کے تمام نصف کرهٔ شمالي میں واقع هی حد شمالي اِسکي قطب شمالي کے قریب اور حد جنوبي خط استوا کے قریب تک هی *

کوہ اُرال خلیج کارہ سے جو قطعه یورپ اور ایشیا سے شمال کي طرف هی شروع هوکر جانب جنوب رود اُرال تک چلا گیا هی اور رود اُرال اِنتهاے کوہ اُرال سے شروع هوکر بحر کسپین میں که دامن کوہ قاف تک هی گرتا هی پس قطعهٔ ایشیا کوہ اُرال اور رود اُرال سے بطرف مشرق اور قطعهٔ یورپ کے جانب مغرب واقع هی اور کوہ قاف جو بحیرہ کسپین سے بحر اسود تک لنبا هی اور بحر اسود جو کوہ مذکور سے بحر روم تک هی قطعهٔ ایشیا ان کے جنوب میں اور یورپ شمال میں واقع هی *

قطعهٔ ایشیا کي راهوں اور خلیجوں اور جزیروں کا بیان

ایشیا کے مغرب اور شمال کے درمیان خلیج کارہ ۵۳ درجے پر اور اِنتهاے حد شمال میں راس سویرووستکنوئي اور مابین شمال اور مشرق کے راس مشرق ۶۶ درجے عرض شمالي میں اور ۱۶۹ درجے

طول غربي میں واقع هیں اور اِنتهاے حد جنوب میں راس رومانیا عرض شمالي ایک درجے اور طول شرقي ایک سو ساڑھے تین درجے پر اور هندوستان کے انتهاے جنوب میں راس کموزن آٹهه درجے عرض شمالي اور ساڑھے ستتر درجے طول شرقي میں واقع هی اور مابین جنوب اور مغرب راس باب‌المندب عرض شمالي ساڑھے باره اور طول شرقي ساڑھے تینتالیس هی اور اِس قطعه کي انتهائے حد مغرب آبنائے ڈارڈنلز ۴۰ درجے عرض شمالي اور سوا چهبیس درجے طول شرقي میں واقع هی یهه قطعه ذوالاربعة‌الاضلاع هی اور هر چهار زاویوں پر خلیج کاره اور راس مشرق اور راس کمبودیا اور خاکنائے سویز هیں ضلع شمالي اِسکا که بحر شمالي سے ملحق هی تخمیناً قریب تین هزار میل کے لنبا هی اور ضلع غربي تین هزار چهه سو میل اور باقي دو ضلع قریب پانچ پانچ هزار میل کے طویل هیں اِسکي حد جنوبي پر جزیره نمائے عرب اور هندوستان اور ملاکا اور حد شرقي پر جزیره نمائے کوریا اور کمشتکا هیں اور حد شمالي پر کوئي جزیره نما نهیں اور حد غربي پر صرف کوچک ایشیا هی جو بحر اسود اور بحر روم کے بیچ میں واقع هی اور اسکے هر چار طرف کي خلیجوں میں سے جنوب کي طرف خلیج فارس اور بحر عرب اور خلیج بنگال اور خلیج سیام اور سمت مشرق بحیره زرد جو هونگ هو کے نام سے مشهور هی اور بحر جاپان اور بحر اوخوتسک اور بطرف مغرب بحر قلزم جو اِس قطعه اور قطعه افریقه میں حائل هی اور بحیره یونان اور بحر اسود جو اِسي قطعه اور قطعه یورپ میں فاصل هی واقع هیں *

اور قطعه ایشیا کے نامور جزیروں میں سے شمال اور مشرق کي طرف سگهیلین اور جزائر جاپان اور انسے جنوب فور موسی اور جزائر فلي‌پائن اور اِس قطعه کي جانب جنوب سلي بیس اور بورنیو اور سماتره اور جاوه واقع هیں سواے اِنکے اور بهت چهوٹے بڑے جزیرے بهي هیں اور انسے

مغرب کي طرف صرف جزيرہ سيلان قابل‌الذکر هی جو که هندوستان سے قريب هی *

قطعہ ايشيا کي سطحوں کے اقسام طبعي کا بيان

وسط ايشيا نهايت بلند اور وسيع ميزانه وار هی جسکے شمال ميں کوہ التائي اور جنوب ميں کوہ هندوکش اور هماله اور کوہ سانگ تهيانگ اور مغرب ميں کوہ بلور تاغ اور ترک‌تو اور کوہ الاک اور مشرق ميں کوہ پيشان واقع هی بلندي اِس قطعه زمين کي عموداً که اکثر ناهموار هی کهيں چار هزار سے دس هزار فت تک بلکه کهيں پندرہ هزار فت تک هی رقبه اِسکا ساتهه لاکهه ميل مربع هی اِس زمين ميزانه وار کے اکثر بلند قطعات پر برف جما رهتا هی اِسي باعث قطعه ايشيا کے جنوبي ممالک جيسے چين اور برهما اور هندوستان اگرچه اقاليم حارہ ميں واقع هيں ليکن اُس طرف کي سرد هوا کے باعث جو ايام صيف ميں اُس طرف سے آتي هی کسي قدر معتدل هوجاتي هيں که جس سے انسان آرام پاتے هيں جتنے ممالک که اِس قطعه متوسطه سے جنوب اور مغرب کي طرف واقع هيں چنانچه عرب اور فارس اور بلوچستان اور هندوستان حد قطعه مذکور سے ليکر سمندر تک مائل به نشيب هيں علی‌هذا القياس برهما اور سيام اور انام اور چين بهي که جو مابين جنوب اور مشرق هيں اور ايسے هي وہ ممالک جو بطرف شمال هيں دامن سلسله کوہ التائي سے ليکر بحر شمالي تک مائل به نشيب هيں اور اسکے مغرب کي طرف دامن کوهها ے بلورتاغ اور الاک سے بحر آرال اور بحر خضر يعني کسپين کي طرف هيں اِن هر چار طرف کي نشيبوں ميں کئي بڑي بڑي مشهور نديان جاري هيں چنانچه دامن کوہ التائي سے سمت شمال رودلينا اور ينسي اور اوبي بحر شمالي ميں جاکر گرتي هيں اور جنوب کي طرف سے رودآمور اور هوتنگ‌هو اور ينگ‌سي‌کيانگ اور ترنگ‌چنگ‌کيانگ مشرق کے نشيب سے گذر کر بحرالکاهل ميں دکهن کي نشيب ميں سے

رودکمبوديا اور ايراودي اور گنگا اور سنده اور دجله اور فرات بهه کر بحر هند ميں اور مغرب کي طرف سے رود سيو يعني سيحون اور عمو يعني جيحون بحر اُرال ميں گرتي هيں *

قطعه ايشيا کے کوهستان ميں هر ايک قسم کے جواهرات اور فلزات يعني دهاتيں بکثرت دستياب هوتي هيں چنانچه هيرا ياقوت لعل نيلم عقيق يشب وغيره اور سونا اور چاندي اور لوها اور تانبا اور سيسه اور قلعي اور پاره وغيره اور کوه هاے هماله ميں بعض جانور که وے پتهر کے هوگئے هيں اور دامن کوه التائي کي نشيبوں ميں که جو سولهه هزار سے اٹهاره هزار فٹ تک بلند هی کئي طرح کے عظيم الجثه عجيب الخلقت جانور چنانچه پشم‌دار هاتهي اور گينڈا وغيره علاوه اِنکے اور بهت بڑے بڑے جانور که جو في زماننا عديم الوجود هيں مرده ديکهنے ميں آئے ليکن اب تک اُنکے وجود بباعث برف کے ويسے هي سلامت هيں *

قطعه ايشيا کي مملکت اور سياست مدني کا بيان

تمام قطعه ايشيا آٹهه قطعوں ميں منقسم هی اول سبيريا جو دامن کوه التائي سے ليکر بحر شمالي تک اور دامن کوه اُرال سے ليکر حدود بحرالکاهل تک وسيع هی اِسميں سے روداوبي اور ين‌نسي اور لينا نکلکر بحر شمالي ميں گرتي هيں *

دوسرا قطعه متوسطه ميزانه وار يعني چيني تاتار که بحر اُرال اور کسپين کے قريب سے ليکر بحر جاپان اور خليج تاتار تک وسيع هی يهه قطعه تين ملکوں ميں منقسم هی سمت مغرب تاتار خاص جو متصل بحيره اُرال کے هی حکومت اِس ملک کي بالاستقلال هی اور بطرف مشرق حصه غربيه مشهور بنام منصوريه جو حدود چين سے متصل هی اور اِن دونوں کے بيچ ميں مغليه هی *

تيسرا قطعه ايران يعني فارس جو تاتار خاص سے بطرف جنوب واقع هی يهه مملکت رود سنده سے ليکر رود دجله تک اور شمالاً کوه البرز

اور کوهستان پروپامیشن سے لیکر خلیج فارس اور بحر عرب تک وسیع هی *

چوتها تبت جو تاتار مغلیه سے جنوباً کوه لگام تک هی *

پانچواں قطعه هندوستان جو کوه هماله کے دامن جنوبیه سے تا بحر هند اور رود سنده سے تا برمپتر واقع هی *

چهٹا چین جو تاتار منصوریه سے جنوباً مابین تبت کے مشرق سے لیکر تا بحرالکاهل چلا گیا هی اِسمیں سے رود هوئنگهو اور ینگسي کیانگ اور تونگچنگ کیانگ نکل کر بحر مذکور میں گرتي هیں *

ساتواں وه قطعه جو چین اور هندوستان کے درمیان واقع هی کئي ملکوں پر مشتمل هی انام اور تونکین آسام اور سیام اور لاؤ اور ملاکا اور برهما ملک ملاکا خط اِستوا کے قریب تک چلا گیا هی اِن ملکوں میں سے رودکمبودیا اور مائيکوئي اور ایراودي نکل کر جنوب کي طرف بهتي هوئیں بحر چین اور خلیج بنگال میں ملي هیں *

آتهواں قطعه ایشیاء غربي یهه بهي کئي ملکوں میں شامل هی کوه قاف اور کوه طوروس کے درمیان ملک ارمن اور اِس سے مشرق کي طرف مائل به جنوب ملک شام که بحیره روم کے شرقاً واقع هی اور دجله سے لیکر ملک شام تک ملک عرب جو شام سے جانب جنوب واقع هی یهه ملک بطور جزیره نما کے هی یعني تین طرف سے بحیره اسود اور دارڈنلز اور بحیره روم محیط هی *

قطعه ایشیا کے فرماں رواے و مذاهب کا بیان

قطعه ایشیا کے قطعات مرقوم‌الصدر کئي حکومتوں میں منقسم هیں ملک سبیریا اور وه ملک جو کوه قاف سے متصل هیں شاه روس کے ماتحت هیں اور قطعه مغلیه تاتار ملوک‌الطوائف هی باشندے اُسکے بباعث قلت پاني کے کشتکاري نهیں کرتے اکثر خانه‌بدوش هوتے هیں گاے بیل بکري اُونٹ وغیره چراکر اپني اوقات بسر کرتے هیں مگر

باوجود اِس بات کے بھي تمام قطعه ایشیا میں کوئي ایسي قوم نہیں هی که جسپر اطلاق وحشي کا کیا جاوے جیسے که بعض ساکنان جزیرہ مطلق وحشي هیں اور ممالک چین اور تبت اور کچھه قطعه منصوریه شاہ چین کے ماتحت هی لیکن چونکه اِس مملکت میں بهت خلل واقع هیں اور باشندے بکثرت چنانچه تخمینه حکما سے معلوم هوا که تمامي ساکنان روے زمین کے ایک ثلث شاہ چین کے تابع هیں اِس سبب سے اطاعته اُن کے نوکروں کي بطرف شاہ چین براے نام هی *

اور هندوستان شاہ گریت برٹن یعني شاہ اِنگلستان کے ماتحت هی اور تمامي ایشیاے غربي میں خطبه اور سکه بنام سلطان روم هی *

مور خاں متقدمین کي کتب تواریخ کے مطالعه سے یهه بات ثابت هوتي هی که علم و هنر و طرز حکومت و آئین دین و رسم و لیاقت اور وہ باتیں جو بني نوع انسان سے درباب تمدن و اسباب معیشت متعلق هیں قطعه ایشیا کے باشندوں سے دوسرے قطعات کے باشندوں یعني اهل یورپ اور افریقه اور امریکه نے سیکھي هیں اور ابتدا اِن سب باتوں کي یهیں سے هوئي هی چنانچه ابتداے پادشاهي کي مملکت ایران و نینوا یعني نمرود اور بابل سے هوئي هی اب کچھه عرصه سے بباعث لڑائیوں اور تجربه کاریوں کے امورات مالي اور ملکي میں به نسبت اَور قطعات کے باشندوں کے اهل فرنگستان کو زیادہ تر دخل هوگیا هی اور ابتداے دین مسیحي ارض فلسطین یعني بیت‌المقدس سے هوئي هی اب کئي سو برس سے فرنگستان میں زیادہ شائع هی اور دین محمدي کي ابتدا عرب مکه مدینه سے اب في‌زماننا تمام ملک عرب اور روم اور ایران اور ترکستان اور فارس اور کچھه هندوستان میں وہ مذهب شائع هی اور دین وشنه یعني بت پرستي کي اِبتدا جو برهما بشن مهیش کي پرستش کرتے هیں هندوستان سے هی اور اِسي میں زیادہ تر شائع هی اور چیني تاتار اور آنام اور سیام اور برهما کے لوگ بودہ اور اُسکے پوجاري لامه کي پوجا کرتے هیں جسکا مندر لاسه میں هی *

جدول نام ممالک اور دارالسلطنت تمامي قطعة ايشيا و حال حکومت هر ايک ملک کي

نام ملک	دارالامارة	ماتحت	نام ملک	دارالاماة	ماتحت
سبيريا	استرخان و توبولسک	شاه روس	عرب	مکه و سنه و مسقط و ريد	سلطان روم
گرگس و گرجستان	تفليس	ايضا	پارس	طهران و اسفهان و شيراز	شاه ايران
ترکستان	بخارا و سمرقند	*	افغانستان	کابل و قندهار	امير کابل
چيني تاتار يعني منصوريه	کاشغر	فغفور يعني شاه چين	هندوستان	کلکته مندراس بمبئي الهاباد لاهور لکهنؤ دهلي پونا سورت	شاه گريت برٹن
تبت	لاسه لي لداخ	لامه بزرگ	برهما	آوا منڈلي	شاه برهما
کوچک ايشيا يعني برانا ضول	اسمرنا برسه	قيصر يعني سلطان روم	سيام	بانکوک و يوثيا	شاه سيام
ارمن	ارض روم	ايضا	آنام و تون کين	هوئيفو و کيڻو و سائيگون	لم
ديار بکر و گردستان	ديار بکر و موصول و بطلس	ايضا	چين	پےکن و نانکن و کانٹون	فغفور چين
عراق عرب	بصرة و بغداد	ايضا	جاپان	نگرساکي و يدو و مياکو	لم
شام	حلب و دمشق و بيروت	ايضا	مجموعة الجزائر	بٹاويه سنگاپور امنلا	*
فلسطين	بيت المقدس	ايضا	*	*	*

پس بلحاظ منقسم هونے قطعه ایشیا کے آتهه قطعون میں اِس مقاله کو بهي آتهه فصلوں میں منقسم کیا *

فصل اول

بیان ممالک ماتحت مسکوب یعني شاه روس

قطعه ایشیا میں سے جسقدر که شاه روس یعني مسکوب کے ماتحت هی دو قطعوں میں منقسم هی ایک سبیریا اور دوسرا وه قطعه جو کوه قاف اور بحیره کسپین کي جانب جنوب واقع هی *

قطعه سبیریا کوه اُرال اور رود آرال کي حد شرقي سے بحرالکاهل تک اور دامن کوه التائي سے بحر شمالي تک وسیع هی طول اس کا حد مشرق سے حد مغرب تک تخمیناً چار هزار میل اور اوسط اِسکے عرض کا حد جنوب سے حد شمال تک تخمیناً ایک هزار میل هی *

یهه قطعه بهي دو صوبوں میں منقسم هی ایک شرقي دوسرا غربي صوبه شرقي کا دارالخلافت توبولسک اور صوبه غربي کا ارکتسک هی عرصه دو برس سے یهه قطعه شاه روس کے قبضه میں هی اور وجهه تسمیه اِس قطعه کي یهه هی که سبیریا ایک شهر هی قدیم شهر توبولسک کے قریب تاتاریوں نے اُس کو آباد کیا تها في زماننا ویران هی پس یهه قطعه اُسي کے نام سے نامزد هی اصلي باشندے اِس کے تاتاري هیں اور یهه کئي قومیں هیں ازانجمله ایک قوم سیموےدي هی اور یهه اُس قطعه میں رهتي هی جو کوهستان سائي‌لینک سے لیکر رود ینیسي کے مهانه تک اور اُس مهانه سے غرباً رود اوبي اور جنوباً رود تنگوسکا تک جو رود ینیسي میں جاکر گرتي هی واقع هی اور دوسري تنگوس جو قطعه مذکور سے مشرق کیطرف تنگوسکا سے لیکر رود لینا کے مهانه تک اور اُس مهانه سے بحیره اوخوتسک هی رهتي هی اور فرقه منصوریه بهي اِسي قوم میں سے هي شاه چین کا بهي خاندان قوم منصوریه میں سے هی اور

ایک قوم کمشت تھال ھی جو قوم منصوریہ سے گوشہ شمال اور مشرق کي طرف رھتي ھی اُس قطعہ کا نام جسمیں یہہ قوم رھتي ھی اِسي کے نام کے سبب سے کمشتکا رکھا گیا چونکہ یہہ قومیں قطعہ امریکہ کے گوشہ شمالي سے متصل ھیں پس یہہ اُس گوشہ مذکور کي قوم سے جو اِسکیمو کے نام سے مشہور ھی باھم قرابت رکھتي ھیں بلکہ زبان اور وضع بھي اُن کي ایک ھی *

سبیریا کے حصہ جنوبي کے باشندے بعضے اصل تاتاري ھیں اور بعض قوم اسکیمو سے ملے ھوئے ھیں اور شہر کے باشندے قوم قزاق اور روسیوں سے ملے ھوئے ھیں اور ایک قوم فن ھی جو دامن کوہ اُرال کے اوتر طرف شمال اور مغرب کے گوشہ میں رھتي ھی ان سب قوم کے لوگوں کي چھوٹي آنکھیں چوڑے مونہہ پستہ قد مثل مغل اور قوم منصوریہ کے ھوتے ھیں *

اِس وسیع قطعہ کے بڑے بڑے پہاڑوں میں سے سمت مغرب آرال اور جانب جنوب سلسلہ کوہ ھاے التائي جسکے نام بحسب مقام مختلف ھیں اور وسط سبیریا میں کوہ ھاے بیکال کے جو جھیل بیکال سے متصل ھی اور اوتر طرف جاکر رود ینیسي اور لینا کے بیچ میں حائل ھوا ھی اور کوئي پہاڑ بہت بلند نہیں ھی *

کوہ التائي کے مشرق کي طرف سے ایک شاخ نکلکر اوتر طرف رود لینا سے قریب چلي گئي ھی اور اُس میں سے بھي ایک اور شاخ پھوٹ کر کمشتکا میں سے ھوکر گذري ھی بباعث اطراف شمالي میں واقع ھونے کے اکثر ان پہاڑوں پر برف جما رھتا ھی اور کمشتکا کے اُنھیں بعض پہاڑوں میں سے شعلے بھي نکلتے ھیں سواے ان پہاڑوں کے اِس قطعہ میں قطعات میزانہ وار بھي بہت ھیں اُن میں سے بعض قطعہ کي زمین سیر حاصل ھی اور بعض کي شور جس میں نمکین جھیلیں ھیں کہ اُن میں سے لوگ نمک نکالکر تجارت کے واسطے لیجاتے ھیں *

قطعہ سیبیریا کي تمام رودیں اوتر طرف بہتي ھیں اُن میں سے بڑي اور مشہور رودیں اوبي اور ین‌نسي اور لینا ھیں سوا اُن کے اور چھوٹي چھوٹي بیشمار ھیں خصوصاً اوبي اور ین‌نسي کے بیچ میں تار اور ین‌نسي اور لینا کے درمیان رود پیازمہ اور آنہ یارہ اور اونسک ھیں اور لینا سے مشرق طرف یانہ اور آنڈي‌گرکہ اور کولیما اور انادر ھیں کہ یہہ سب پورب طرف بہکر بحرالکاھل میں گرتي ھیں روداوبي دو رودوں سے مجتمع ھی ایک کا اوبي اور دوسرے کا نام ایرتش ھی یہہ دونوں ملکر چودہ درجے عرض تک بہکر بحر شمالي میں گرتي ھی اِس کے منصب کا نام بحیرہ اوبي ھی ایرتش میں بھي پچھم اور دکھن کي طرف بہت سي ندیئیں آکر ملي ھیں خصوصاً گوشہ مغرب اور جنوب کي طرف سے ٹوبول اِسمیں آکر ملي ھی جسکے سنگم پر شہر توبولسک آباد ھی جو اِسي رود کے سبب سے اِس نام سے موسوم ھی رود ین‌نسي میں بھي جو قطعہ متوسطہ میزانہ وار یعني تاتار میں سے نکلي ھی کئي ندیئیں مغرب کي طرف سے آکر ملي ھیں اولاً جھیل بیکال میں گرکر بعدہ ین‌نسي میں جاکر ملتي ھیں یہہ رود بھي مائل بہ شمال بہتي ھی اور مہانہ اوبي سے مشرق طرف دو سو میل کے فاصلہ پر بحر شمالي میں گرتي ھی رود لینا رود ین‌نسي سے بھي بہت مشرق طرف ھی اور یہہ اُن پہاڑوں سے نکلي ھی جو جھیل بیکال کے جنوب اور مغرب کي طرف واقع ھیں پس اُن میں سے دو ندیاں نکلکر جھیل کے گرد چکر کھاکر دونوں طرف جھیل کے مائل بہ شمال تین سو میل تک بہکر باھم ملتي ھیں بعدہ مشرق کي طرف ساڑھے پانسو میل بہکر اُس سلسلہ پہاڑ کے باعث جو اُس کے قریب ھی اوتر طرف بہکر بحر شمالي میں جاکر گرتي ھی *

جھیلیں اِس قطعہ میں بہت ھیں بعضي میٹھي اور بعضي کھاري میٹھي میں سے وہ جھیل جو بعد کسپین اور اُرال کے تمام روئے زمین کي جھیلوں سے بڑي ھی جھیل بیکال ھی جو تخمیناً ۳۶ میل طول

میں اور ۳۰ سے ۵۰ تک عریض هی پاني اس کا میٹھا اور صاف عمق اس کا بعض مقام پر تخمیناً بارہ سو فت هی پاني اس کا برف باري کے باعث ابتداء ماہ نومبر سے لغایت مئي منجمد رهتا هی پهاڑوں کي طرف سے جو هوا کہ آهستہ چلکر اُس میں طمانچہ مارتي هی تو بڑي بڑي موجیں اُٹھتي هیں اور جو زور سے چلتي هی تو بباعث هوا کے دباؤ کے موج نہیں اُٹھتي کہتے هیں کہ اُس کے اندر سے ایک ایسا جوش اُٹھتا هی کہ بظاهر اوپر سے پاني برابر معلوم هوتا هی لیکن جهاز کو نیچے سے صدمہ پهنچتا هی جو مچھلیاں کہ بحر شمالي میں پیدا هوتي هیں وہ اس میں بهي هیں چنانچہ ایک قسم کي بڑي مچھلي کہ مونهہ اُس کا بصورت اِنسان هوتا هی جسے انگریزي میں سیل کہتے هیں اِس جهیل میں پائي جاتي هی *

ملک سیبریا کي هوا نہایت سرد هی اِس سبب سے کہ اُتر کي طرف بحر شمالي کي هوا کو بباعث نہونے پهاڑوں کے کچھہ آڑ نہیں هی موسم سرما نو دس مہینے تک رهتا هی بلکہ اُن قطعات میں جو بحیرہ بیکال اور رود ینسي سے مشرق کي طرف هیں کشتکاري نہیں هوتي پر اُن اطراف میں اگرچہ موسم گرما کم هوتا هی لیکن گرمي بہت شدت کي هوتي هی اِسي سبب سے نباتات اسقدر بہت جلد نشو و نما پاتے هیں کہ گویا دیکھتے دیکھتے نظر کے سامنے بڑهتے هیں اور برف اِسقدر پڑتا هی کہ باوجود شدت گرمي کے دوتین فت سے زیادہ نیچے نہیں پگلتا ویسا هي منجمد رهتا هی بلکہ بباعث شدت سردي زمین کے بعضي نہروں میں نیچے کا پاني پہلے بعدہ اوپر کا جمتا هی اور اِس ملک میں رات کو کبهي کبهي ایسا اوجالا هوجاتا هی کہ رات کا دن معلوم هوتا هی اُسکو صبح شمالي کہتے هیں *

سیبریا کے حیوانات کا بیان

وہ جانور جو ملک گرم سیر میں هوتے هیں اِس ملک کي نشیبوں میں بهي رود لینا کے متصل بہت سے مردہ دیکھنے میں آئے لیکن تمام

جسم اُن کے بباعث یخ کے سلامت پائے سنکھہ اور سیپیا بھي یہاں ہوتے ہیں لینا ندي کے مہانہ پر ہاتھي اور گینڈے کي ہڈیاں اِس کثرت سے پائي جاتي ہیں کہ اُن کي ہڈیوں سے بڑے بڑے جزیرے بن گئے ہیں قیاس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ ندیوں کے سیلاب کے باعث ملک گرم سیر سے بہہ کر یہاں آجاتے ہیں جبال اُرال اور بحر منجمد کے کناروں پر جنگلي بلي اور سمور جنکے پوستین خاص اُس ہي ملک میں سو روپیہ سے کم قیمت میں نہیں ہوتے اور سنجاب اور کالي لومڑي جسکا پوستین ڈیڑہ ہزار سے زیادہ قیمتي ہوتا ہی اور اطراف شمالي میں بارہ سنگھا جسکو انگریزي میں اِلک کہتے ہیں تمام قطعہ سیبیریا میں بلکہ ٦٥ درجے عرض شمالي میں بہت ہوتے ہیں چونکہ گھوڑے اور بیلوں سے بہ سبب برف کے کام کم لیاجاتا ہی اِس باعث اِس ملک میں کتوں اور بارہ سنگوں کو بے پہیہ کي گاڑي میں جوت کر برف پر گھسٹا کر چلاتے ہیں اور بیل اور گھوڑے وغیرہ جو کام کے جانور ہیں اگر روس کے ملک سے اِس ملک میں لاتے ہیں تو بعد دو تین نسل کے قد و قامت اُنکا چھوٹا لیکن زور زیادہ ہوتا جاتا ہی اور اطراف جنوبي میں اونٹ بھي ہوتے ہیں بحر شمالي میں مچھلیاں کئي قسم کي ہوتي ہیں ازانجملہ ایک ڈالفین ہی منہہ اُسکا سوئر کے منہہ کي مانند ہوتا ہی اِسي سبب سے اُسکو فارسي میں خوک ماہي اور ہندي میں سوس کہتے ہیں اور یوناني اطباؤں نے لکھا ہی کہ وہ مچھلي بھري ہوئي مشک کي مانند ہوتي ہی اور آدمي سے نہایت محبت رکھتي ہی کہ ڈوبے ہوئے کو بھي قعر دریا سے کنارے پر لے آتي ہی لیکن یہہ بات بعد تحقیقات کے ثابت نہوئي اور دریائي بچھڑے جسکو انگریزي میں سیل کہتے ہیں منہہ اُسکا اِنسان کے چہرہ کي مانند ہوتا ہی چربي کا اسکے تیل اور چمڑے کي بباعث مضبوطي کے جلدیں بناتے ہیں اور دریائي بھیڑئے اور گھوڑے کمشتکا میں ہوتے ہیں اِس ملک میں دریائي ہرن بھي کئي قسم کے

هوتے هيں چنانچه بطک مرغابي جل مرغي صحرائي مرغي اور چکور مگر شهد کي مکهي اِس ملک ميں نهيں هوتي البته سانپ اور بچهو اور مچهر وغيره بهت هيں اور اسکي نهروں ميں بهي کئي قسم کي مچهليان هيں بعض جگهوں ميں بڙي بڙي هڏيان هاتهي کيسي مليں حالانکه وهاں هاتهي نهيں هي مگر اُن هڏيوں کي موٹائي سے يهه معلوم هوتا تها که وه جانور اِس زمانه کے هاتهي سے بهي بڙا هوگا *

سبيريا کے نباتات کا بيان

نباتات اِس قطعه ميں بهت کم هيں کيونکه به سبب شدت برف کے بجز قوي درخت کے پيدا نهيں هوتا پس بلوط فندق وغيره اطراف جنوبيه ميں اور چلغوزه اور چانول ٦٠ درجے عرض شمالي تک پيدا هوتے هيں اور نهروں کے کناروں پر حور اور بيد کے درخت اور بعضي جگهوں ميں آلو بخارے جنگلي هوتے هيں اور وسط اطراف جنوبيه ميں اَور غله سواے گيهوں کے بهت پيدا هوتا هي اور بهنگ اور السي عرض شمالي کے ٥٥ درجے تک پيدا هوتي هي اور معلوم هوا که سبيريا کي تين خمس زمين مطلق زراعت کے قابل نهيں مگر بباعث فلزات کي کانوں اور عمده پتهروں اور جواهرات کے زرريز اور معمور هي چنانچه زبرجد اور الماس اور بلانين اور حجرالفتيله ايک قسم کا پتهر هي زرد رنگ کا جب اُسکو کوٹتے هيں تو مانند روئي کے هو جاتا هي اُس کي بتّي بناکر چراغ ميں جلاتے هيں اِسي سبب اُس کو حجرالفتيله کهتے هيں جبال اور بلور اور لاجورد، جبال التائي ميں اور جواکهار اور شوره اُسکي زمين اُفتاده ميں بهت ملتا هي اور سونا چاندي لوها چمک پتهر تانبا جست هرتال وغيره کي کانيں کئي جگهه هيں مگر جيسا که اِس قطعه سبيريا کے شهروں کے حال سننے سے گمان هوتا تها ويسي واقع ميں صناعي نهيں هي البته شهر کتيرنبرگ ميں صنعت لوها پگلانے کي ايسي هي که کهيں نهوگي شهر مذکور ميں لوهے

کے هتیار اور اوزار اکثر بنتے هیں اور شهر تلمنیسک میں بلور اور اون اور پشمینه اور کتان کے کارخانے هیں اور شهر کاشان میں باروت بنانے کے اور شهر ایلتسکي میں نمک طعام بنانے کے که جو اُسکے قریب کے کهاري بحیروں سے بناتے هیں کارخانے هیں اکثر سوداگران شهروں کے خشکي کي راه اُن مسافت دور و دراز کو جو مابین اِس ملک کے شهروں کے هی اور حدود چین سے شهر توبولسک اور استرخان تک واقع هی بذریعه قافلوں کے طی کرتے هیں *

اشیاے تجارت وهاں کي پوستین چمڑے چار پائے اور چربي هی سوداگر وهاں سے چین کو اشیاے معدني اور پشمینه اور شوره اور غله اور چار پائے لیجاتے هیں اور چین سے چاء حریر روئي چیني کے برتن ریوند چیني اور مشک اور اور دوائیں لاتے هیں *

قطعهٔ سیبیریا کي سیاست مدني کا بیان

اِس ملک کے شهروں کا ذکر به ترتیب اُن نهروں کے که یهه شهر اُن کے کناروں پر آباد هیں لکها جاتا هی *

اُن نهروں میں سے ایک نهر اوبي هی جسمیں نهر ایرتش آکر ملي هی جس میں مغرب کي طرف سے نهر توبال آکر ملي هی جسکے سنگم پر شهر توبولسک آباد هی بلکه یهه بباعث واقع هونے نهر توبال کے کنارے پر اِس نام سے موسوم هی یهه دونوں ندیاں ایام بارش میں اِسقدر پور آتي هیں که شهر سے تیره چوده میل تک پاني هي پاني هوجاتا هی اور تمام ضلع بحیره کي مانند نظر آتا هی اُن دنوں میں لوگ به سواري کشتي سفر کرتے هیں مگر بباعث اِن ندیوں کے تجارت اِس شهر میں بهت هوتي هی اور سوداگر روس اور چین کے براه تري یهاں آتے هیں اِسي باعث اشیائے فرنگستاني روس اور چین جیسے شراب انگوري فرانس کي اور کتابیں اور هتیار وغیره مثل قطعه یورپ کي کثرت سے ملتے هیں کثرت

تجارت کے باعث اِس شہر میں سوداگر بہت بستے ھیں اُس کے اطراف کے باشندے تاتاري ھیں آب و ھوا یہاں کي سرد اور صاف اور چونکہ سردي زیادہ ھوتي ھی اِس سبب سے مکانات یہاں کے اِس قطع کے بناتے ھیں کہ اُس میں باہر سے ھوا کم آئے *

یہہ شہر قطعہ سبیریا کے اَوْر تمام شہروں سے بڑا ھی ایک بلند موزانہ وار ٹیلہ پر آباد ھی گرد اُسکے شہر پناہ گنبد اور منارہ وغیرہ اسمیں بہت ھیں کہ مسافروں کو دور سے خوشنما نظر آتے ھیں مکانات بعض لکڑي کے اور بعض سنگین خوش وضع بلکہ بباعث کثرت آبادي کے کل مکانات سیدھے قطار در قطار بطور لین کے بنے ھوئے ھیں باشندے اس کے تخمیناً بیس ہزار کے قریب ھیں یہہ تمام ضلع بباعث اِس شہر کے قطعہ توبولسک کے نام سے مشہور ھی *

دوسرا شہر تسک ھی جو نہر اوبي کے کنارے پر تھرتوم اور ایرتش کے سنگم کے قریب آباد ھی اِسمیں بھي تجارت بہت ھوتي ھی عجب نہیں کہ چند روز میں توبولسک کے برابر ھوجاوے اور دارالسلطنت بھي یہي مقرر ھو روسي تاتاري بخارائي اور قلماقي تجاروں سے آباد ھی باشندے اِسکے قریب تیرہ ہزار کے ھیں اِسمیں ایک مدرسہ لشکري اَوْر کئي مدرسے ھیں کہ اُنمیں کئي علم پڑھائے جاتے تھے لیکن اب اُنمیں نہ کوئي معلم ھی نہ طالب علم *

تیسرا شہر ینیسي ایسک ھی جو نہر ینِسي پر آباد ھی اُتنے درجے عرض پر جتنے پر کہ شہر توبولسک ھی اِسمیں بھي تجارت بہت کثرت سے ھوتي ھی لیکن بباعث اھل شہر کي بد معاملگي اور بد مستي کے ترقي نہیں پاتي باشندے قریب سولہہ ہزار کے ھیں اِس شہر سے تھوڑي دور پر انگارہ ندي ینِسي میں آکر ملي ھی اُسیکے کنارہ پر بحیرہ بیکال کے قریب شہر ایرکتسک آباد ھی باشندے اِسکے قریب چوبیس ہزار کے ھیں اور یہہ شہر اُس زمین موزانہ وار پر آباد ھی جو بہ نسبت سطح

بحر اوقیانوس کے بارہ سو فٹ بلند هی اِسکے اطراف کي زمین نهایت
سیر حاصل اور سرسبز اور شاداب هی اور یهه بحیرہ بیکال سے تین میل
دور هی اور بلحاظ کثرت اهل حرفه بعد توبولسک کے یهه دوسرا شهر هی
اِسکے گرد شهر پناه بیچ میں ایک قلعه شهر کے اندر سیدهي سڑک خوش
قطع بني هوئي هی مکانات لکڑي کے اور تین کلیسے یعني گرجا هیں
اُنمیں بارہ سنگین هیں اهل فرنگ اِسمیں بهت رهتے هیں اِنهیں کے باعث
اُنکي عملداري اور راه و رسم نے آس پاس کے ملکوں میں زیاده تر رواج
پایا هی اِسمیں سوداگروں کا ایک چوک بڑي هی چونکه یهه شهر حدود
چیني تاتار کے قریب واقع هی یهاں کے باشندوں کا اسباب خانگي اکثر
چین کے کاریگروں کے هاتهه کے بنے هوئے هیں بلکه عورت و مرد یهاں کے
چیني کپڑه سوتي خصوصاً ریشمي بهت پهنتے هیں اور بباعث قرب
چین کے باشندے اِسکے چاء بڑي بهت پیتے هیں کشتکاري اِسمیں بهت
هوتي هی آب و هوا یهاں کي به نسبت اور قطعه سیبیریا کے معتدل هی
اکثر یهاں کل سے بهت اشیا بنتي هیں اور یهاں ممالک چین اور بخارا
اور روس کي اشیاے تجارت لوگ بهت لاتے هیں اور اِسي قطعه کے
شهروں میں سے کیاختا ایک شهر هی جو سرحد چین پر واقع هی جسکو
بعضے مهاچین بهي کهتے هیں اور یهه شهر چیني اور مسکوبا یعني روس
کے تجاروں کي منڈي هی که اُنهوں نے اپنے اپنے محلے اور جگهه علحده
علحده مقرر کرلیئے هیں اور ایک قطعه اوخوتسک هی اور اِسمیں ایک
شهر هی اوخوتسک بلکه یهه قطعه اِسي شهر کے باعث اِس نام سے موسوم
هی اور شهر مذکور بندر هی بحیره اوخوتسک کے کناره پر آباد هی باشندے
اِسکے سولهه سو کے قریب هیں اور یهه قطعه مشهور اِس سبب سے هی
که اِسکے اطراف میں بڑے بڑے بن هیں که اُنمیں کشتي بنانے کے لایق
لکڑي بهت پیدا هوتي هی پس آسکي کشتیاں یهاں بهت بنتي هیں
اور اُنمیں اشیاے تجارت کمشتکا مثل پوستین وغیره بهر کر شمالي امریکه

کي طرف بهيجي جاتي هيں اور رودلينا کے آس گوشه پر جو مشرق کي طرف سے شمال کي طرف موڑنے سے پيدا هوا هی شهر ياختسک آباد هی اور يهه شهر ايرکوتسک سے کسي قدر شمال کي طرف هی يهه تمام قطعه اِس شهر کے نام موسوم هی زمين يهاں کي کهاري سمور کے پوستين کي تجارت بهت هوتي هی باشندے اِسکے ياخوتي کهلاتے هيں خاص کر سموري پوستين کے خريد و فروخت کے واسطے ايک ميلا لگتا هی که جسميں چين اور فرنگستان کے سوداگر آ کر اشياے چيني اور فرنگستاني کے عوض سمور لے جاتے هيں باشندے اِسکے تخميناً چار هزار هيں اور سبيريا کا ايک قطعه جزيره نما کمشتکا هی اصلي باشندے اِسکے سست اور غليظالطبع اور وحشي هوتے هيں حيوانات بري اور بحري کا که قطعه مذکور ميں بهت هيں شکار کر کے اپني اوقات بسر کرتے هيں اور کتوں کو برف پر گاڑي کهينچنا سکهلاتے هيں باشندے اِسکے دو هزار سات سو کے قريب هيں اُنميں سے باره سو کے قريب روسي هيں بباعث وحشي اور خانه بدوش هونے اصلي باشندوں اِسکے کے اِن لوگوں سے کوئي شهر آباد نهيں هی روسيوں نے اِسميں ايک شهر بنام پترو پولوس کے آباد کيا هی جسميں صرف روسي سات آٹهه سو کے قريب رهتے هيں *

خاص دارالخلافت مسکوب يعني شاه روس کے ملکوں کا بيان جو قطعه ايشيا ميں واقع هيں

مسکوب کے ملکوں کي حد شرقي آس قطعه زمين تک هی جو نهر اُرال اور بحيره خضر کے درميان واقع هی اور حد جنوبي بلاد عجم اور بلاد ترک جو ايشيا ميں هيں اور بحيره اسود اور حد غربي اور شمالي بحر اسود اور نهرولگا هی اور يهه چار قطعوں ميں منقسم هی کاشان اور اورنبرگ اور استرخان اور کوه قاف *

قطعه کاشان کو کازان بهي کهتے هيں سنه ۱۵۵۲ ع تک تاتاري سرداروں کے قبضه ميں تها بعده مسکوب نے لے ليا يهه قطعه نهر کوما اور

نہر ولگا کے کنارہ پر واقع ھی شہر کاشان اِس قطعہ کا مشہور شہر ھی جو نہر ولگا سے تین میل کے فاصلہ پر ھی باشندے اس کے ساتھہ ھزار کے قریب ھیں ازانجملہ بارہ ھزار تاتاري ھیں شہر مذکور میں اکتالیس کلیسے اور چودہ تاتاري مندر ھیں ایک مدرسہ جامع مثل یونیورسٹي کے اور ایک مدرسہ متوسط مانند کالج کے بہت بلند اور خوش قطع بنا ھوا ھی خصوصاً ستون اس کے بہت خوشنما ھیں علاوہ اِن کے نو مدرسے لشکري ھیں جنمیں ساڑھے تین سو طالب علم ھیں ان مدرسوں میں یورپ کے لغات تعلیم کئي جاتے ھیں اور وھاں ایک مکان ھی جسمیں بحر خضر میں چلانے کے واسطے کشتیاں بناتے ھیں یہہ شہر پہاڑي پر آباد ھی اور اِس پہاڑي کي چوٹي پر ایک قلعہ مستحکم بنا ھوا ھی یہاں بھي کل سے اکثر اشیا بنتي ھیں خصوصاً اُون کي زیادہ اور روئي اور چمڑے کا کام بھي وھاں بہت ھوتا ھی تاتاري یہاں کے مسلمان ھیں اور یہہ شہر پٹرسبرگ اور ارخانجل اور استرخان اور توبولسک اور موسکو اور اورنبرگ کي بڑي تجارت گاہ ھی اشیاے تجارت وھاں کے گیہوں شہد موم سجي صابون اور چمڑے اور گھوڑے ھیں اور اطراف شرقیہ اس کے میں ایک بڑا بن ھی جہاں کي لکڑي کشتیاں بنانے کے واسطے کام میں آتي ھی *

قطعہ اورنبرگ کا قصبہ اورنبرگ ھی جو نہر اُرال کے کنارے پر واقع ھی باشندے اس کے بیس ھزار کے قریب ھیں تاتاري ھر سال دس ھزار کے قریب گھوڑے اور چھہ لاکھہ بھیڑ اور بکریاں وغیرہ وھاں لیجاتے ھیں اور وھاں سے شہر بخارا اور ایشیا کے شہروں کي طرف قافلے جاتے ھیں اِس قطعہ کے شہروں میں سے اوفا ایک شہر ھی باشندے اُس کے چھہ ھزار ھیں اب وہ قطعہ اورنبرگ کا قصبہ ھی بعضے کہتے ھیں کہ وہ زمانہ قدیم میں بہت بڑا شہر تھا تاتاریوں کے اب بھي اُس میں اثار قدیمہ ھیں جنپر عربي حروف بخط کوفي لکھے ھوئے ھیں *

قطعہ استرخاں کا قصبہ استرخان ھی اور وہ نہر ولگا کے ایک جزیرہ پر آباد ھی اور وہ جزیرہ نہر ولگا کے موھانہ سے پینتالیس میل دور ھی

اور اُس ميں سوتي كپڑه بننے اور رنگنے اور باروت بنانے اور نمک نكالنے كے لئے كارخانے هيں باشندے اس كے پچاس هزار كے قريب هيں اشياء تجارت وهاں كي بكري و دريائي گايوں كي كهاليں اور شراب اور گائيں اور مچهلياں هيں كهتے هيں كه ۲۷۰۰ كے قريب آدمي وهاں كے باشندوں ميں سے مچهلي هي پكڑا كرتے هيں اور وه روس اور بلاد عجم اور بخارا اور چين وغيره كي بڑي تجارت گاه هے زمين وهاں كي اگرچه سير حاصل نهيں هے ليكن گيهوں اور تبغ يعني بڑي جوار اور شهتوت خوب پيدا هوتے هيں پهل وهاں كے نهايت مشتهي هوتے هيں اور نهروں كے كنارے اور نهر ولگا كے ٹاپوؤں ميں چراگاهيں بهت هيں باشندے اِس قطعه كے روسي اور ارمن اور تاتاري اور قلماق اور قزاق اور هنود اور گرج وغيره سب ايک لاكهه نوے هزار كے قريب هيں قزاق قلعوں ميں رهتے هيں اور قلماق اور تاتاري هميشه سفر ميں كوئي دارالاقامت اُن كي مقرر نهيں *

اِس قطعه كي نهروں ميں سے ايک نهر ولگا هے جو اڑهائي هزار ميل طويل هے دو هزار ميل تک اُس ميں كشتياں اور جهاز چلتے هيں دوسري نهر اُرال جو ساڑهے چار سو ميل لنبي هے اور يهه نهر اِس قطعه اور قطعه اورنبرگ ميں فاصل هے تيسري نهر كوما هے ليكن يهه چهوٹي سي هے *

قطعه كوه قاف كو مسكوب نے تهوڑا تهوڑا اهل عجم اور تركوں سے چهين ليا يهاں تک كه سنه ۱۸۲۹ع ميں مابين اُن تينوں دولتوں كے يهه عهد و پيمان هوا كه مسكوب كي حد شهر استارا جو بحر خضر پر شهر اردبيل سے شمال شرقي كي طرف واقع هے هوئي اور وهاں سے شمال غربي كي طرف نهر رس تک اور پهر مجرے سے مخرج تک اور وهاں سے جانب شمال غربي پهاڑ كو قطع كرتي هوئي اُس نهر تک جو نهر كُر ميں گرتي هے پهر مجرے نهر سے ملتقي النهرين

تک اور وهاں سے مغرب کي طرف پهر کر نهرین کے مخرج تک جسکو ناتونابي کهتے هیں پهر مصب بحر اسود تک جو قلعه ماري نقولا کے قریب هی هوئي *

یهه قطعه بباعث جبال کوه قاف کے گرم سیر هی لیکن هوا اور حالات به سبب شدت سردي کے که پهاڑوں میں هوني هی مختلف رهتے هیں اور بعضے پهاڑوں پر هر سال برف پڑتا هی جیسے کوه البرز جو سوله هزار پانسو فٹ بلند هی لیکن اطراف جنوبیه اور جنگل اور میدانوں کي هوا معتدل هی اور وهاں اقالیم معتدله کے غلے سب پیدا هوتے هیں *

یهه قطعه کئي بلاد مختلف میں منقسم هی اول بلادالدرج یعني گرجستان جو جبال کوه قاف سے جانب جنوب واقع هی *

هوا وهاں کي معتدل یابس اور حاصلات اُس بلاد کے گیهوں چاول روئي اور بهنگ اور السي هیں اور بادام زرد آلو شفتالو بهي انجیر انار انگور وهاں کے میوے هیں پهاڑوں پر شاه بلوط اور چاول بهت پیدا هوتے هیں اور اُن پهاڑوں میں تانبے رانگ اور لوهے کي کانیں بهي هیں کُور اور رس وهاں کي نهریں *

باشندے وهاں کے گرج ارمن ترک اور یهود سب قریب دو لاکهه تیس هزار کے هیں گرج بعضے مسلمان اور بعض مسیحائي کلیساے روم اور کلیساے ارمن کے مذهب پر هیں *

اِس ملک کے بڑے شهروں میں سے شهر تفلیس هی جو نهر کُور پر واقع هی اور یهه گرجستان کي دارالامارة هی *

باشندے اِس کے قریب تیس هزار کے اهل تفلیس اور ایروان معه جمیع علاقجات شاه ایران کے تابع تهے اب سنه ۱۸۲۹ ع سے مسکوب یعني شاه روس نے اپنے قبضه میں کرلیئے ابواسحق اصطخري نے کتاب‌الاقالیم میں لکها هی که شهر تفلیس نهایت آباد هی اور گرد اُسکے مٹي کي

شہر پناہ اور اُسکے تین دروازے هیں اور طبریه کے حمام کي مانند اُسمیں کئي حمام هیں که جنمیں بغیر آگ کے پاني گرم هوتا هی *

بلاد ارمن کا سب سے بڑا شہر اران هی باشندے اِسکے دس هزار هیں اُنمیں اکثر مسیحائي هیں شہر بردع اور باب اور تفلیس بهي اِسکے مشہور شہروں میں سے هیں *

دوسرا اُنمیں سے ایمیریتیا هی حدود اربعه اِس بلاد کي یهه هیں جانب شمال کوه قاف اور بطرف مشرق بلادالکرج اور جانب جنوب بلادالترک اور بطرف مغرب بحراسود یهه زمانه قدیم میں بلاد خلجیس کا ایک ضلع تها حاصلات اس کے وه هیں جو گرجستان میں مذکور هوئے *

اکثر باشندے اِس کے جو قریب ایک لاکهه پینسٹه هزار کے هیں گرجیوں کي نسل سے هیں اِس بلاد کے شمال کي طرف کے پہاڑوں کے دامن میں ایک قبیله هی عباسیه جو نهایت مکار اور شریر هیں ارمن اور ترکوں سے نمدے کالي لومڑي کے پوستین شهد موم بقس کي لکڑي کي تجارت کرکے گذر اوقات اپني کرتے هیں *

تیسرا بلاد چرگس هی جو کوه قاف سے شمال کي طرف واقع هی اور اس میں کوبان ایک نهر هی جو بحراسود میں گرتي هی اور نهر ترک اور کوما دو نهریں هیں که یهه بحر خضر میں جاملتي هیں باشندے اِس کے چار لاکهه ستر هزار کے قریب هیں اور یهه کئي فرقے هیں ظاهرا مسکوب کے ماتحت هیں لیکن درحقیقت وه خود مستقل هیں یعني اپني قوم کے سرداروں کي فرمان برداري کرتے هیں اور بد ذاتي و مکر و خیانت میں کامل هیں چار پائے اور گهوڑوں کے چرانے اور چوري و لوٹ مار کرنے پر آنکا گذر هی اور ڈاکوؤں کي طرح گرجستان کے مرد اور عورتوں کو که نهایت حسینه اور جمیله هوتي هیں پکڑ کر ترکوں کے هاتهه فروخت کرڈالتے هیں بلکه بعض اوقات اپني لڑکیوں کو بهي بیچ ڈالتے

هیں اور اِنمیں مثل مشهور هی که گهوڑا اچها کتا اچها باز اچها اگر یهه نهوں تو حظ زندگاني نهیں *

چوتها بلاد داغستان بحر خضر پر واقع هی باشندے اِس کے تخمیناً دو لاکهه هیں قوم چرگسیه اور ترکمان اور ارمن اور یهود وغیره سے *

وهاں کي بڑي نهروں میں سے نهر سمور هی اور مشهور شهروں میں سے شهر دربند جو بحر خضر کے کناره اور بلاد شروان کي سرحد پر واقع هی حد شمالي اِسکي داغستان اور حد شرقي بحر خضر اور حد جنوبي قطعه گیلان اور آذر بائجان جو عجم کي مملکت میں سے هی اور حد غربي گرجستان هی اور اُسمیں نهر کور پچهم سے پورب طرف بهتي هی باشندے وهاں کے مجوسي یعني آتش پرست اور ارمن اور ترکمان اور یهود سب قریب ایک لاکهه بیس هزار کے هیں *

اشیاے تجارت اِس قطعه کي شراب زعفران افیون نفط مچهلي هیں اور اُسکا شهر قدیم باکو هی جسمیں اشیاے مذکوره علی‌الخصوص نفط کي تجارت بهت هوتي هی هند اور فارس کے مجوس اُسکو شهر مقدس جانتے هیں اور اُسکي زیارت کو جاتے هیں اِس واسطے که وهاں نفط کے فوارے هیں جو خود بخود به سبب دهنیت کے جلتے رهتے هیں اِس قدر که روے زمین دور دور تک اُسکي روشني سے روشن هوجاتي هی اصلي باشندے اِس قطعه کے حسن صورت میں مشهور هیں یهاں تک که اور خوبصورت آدمیوں کو اُنسے نسبت دیتے هیں اکثر لوگ وهاں سے لونڈي غلام لیکر بلاد عثمانیه اور فارسیه میں لاکر بیچتے هیں *

بلاد مسکوب کے جزائر کا بیان جو ایشیا میں هیں

بعض جزائر سیبریاے جدید میں هیں جو بحر شمالي میں واقع هیں لیکن وے سب ویران هیں اور بعض جزائر چهوٹے بوغازبیرین اور سلسله جزائر وتیان اور جزائر ثمالب جو مابین کمشتکا اور اُسکا کے که امریکه میں هی واقع هیں یهه سب ڈیڑه سو جزیرے هیں اور اُنمیں

سے چالیس آباد اور باقی ویران ہیں اور کمشتکا سے دکن طرف کوربا تک چھبیس جزیرہ نما انمیں سے بڑا جزیرہ جو جنوب کی جانب ہی مملکت جاپان کے تابع ہی اور باقی اور جزائر کے باشندے مسکوب کو پوستین اور چمڑہ حاصل میں دیتے ہیں *

وسط ایشیا کا بیان

اِس قطعہ متوسطہ میزانہ وار کی حد غربی بحیرہ خضر اور شرقی بحرالکاہل ہی اور شمالاً کوہ التائی اور جنوباً ممالک عجم وغیرہ یعنی افغانستان اور ہندوستان اور برھما اور چین اور یہہ قطعہ دو بڑے ملکوں پر مشتمل ہی *

بطرف مغرب ترکستان جو مملکت توران کے ماتحت ہی اور یہہ تین صوبوں میں منقسم ہی ایک گرجستان جو رود سیر یعنی سیحون سے شمال کی طرف ہی اور دوسرا جانب جنوب خاص ترکستان جو توران کے نام سے موسوم ہی تیسرا بخارا جو ترکستان سے مابین جنوب اور مشرق واقع ہی *

دوسرا حصہ وسط ایشیا تتار ہی جو شاہ چین کے زیر حکومت ہی اور یہہ بھی کئی قطعوں میں منقسم ہی ایک مغلیہ جو توران سے مشرق کی طرف ہی دوسرا منصوریہ جو مغلیہ سے شرقاً بحرالکاہل تک چلا گیا ہی تیسرا جزیرہ‌نما کوریا جو منصوریہ سے گوشہ جنوب اور مغرب میں واقع ہی چوتھا تبت جسکے سمت مغرب توران اور بطرف شمال مغلیہ اور سمت مشرق ملک چین اور جانب جنوب برھما اور ہندوستان ہی *

یہہ قطعہ مشرق سے مغرب تک چار ہزار میل لنبا اور شمال سے جنوب تک تخمیناً ایک ہزار میل چوڑا ہی لیکن اِسکے بیچ کا قطعہ جو ہندوستان سے شمال کی طرف واقع ہی اٹھارہ سو میل عریض ہی *

دوسري فصل مملکت توران کے بيان ميں

ترکستان کي حدود اربعه يهه هيں بطرف مغرب بحيره کسپين اور رود ارال اور سمت شمال رود ارال اور کوهستان اِسم اور بطرف مشرق کوهستان بلور اور جانب جنوب فارس اور افغانستان جو بباعث هندوکش کے اُس سے منفصل هی اِسميں سے دو بڑي روديں ايک سير يعني سيحون اور دوسري عمو يعني جيحون نکلي هيں رود سير ساڑھے پانسو ميل به کر بحيره آرال کے شمال اور مشرق کے گوشه ميں جاکر گرتي هی اور رود عمو آٹهه سو اَسّي ميل به کر بحيره مذکور کے گوشه جنوب اور مغرب ميں گرتي هی *

اِس قطعه کے بطرف مغرب بحيره خضر کے کناره پر بتمامه ريگستان اور زمين شور هی اور بحيره ارال کے شمال اور مغرب کي طرف بهت وسيع اور بلند ميزانه وار کئي قطعے هيں اُنميں چراگاهيں بهت هيں اور اُنکے نشيب ميں ريگستان ليکن جنوب اور مشرق کي طرف کي زمين زرخيز اور پر فضا نباتات اُسميں بهت پيدا هوتے هيں اِس قطعه ترکستان کي نصف زمين کهاري هی اور سير حاصل نهيں بحيره ارال جو اِس قطعه ميں واقع هی شمال سے جنوب تک دو سو ميل لنبا اور اوسط عرض ايک سو بيس ميل چوڑا پاني اِسکا مائل به شوريت مچهلياں اِسميں بهت هيں اور بحيره آرال ميں جنوب کي طرف بهت جزيرے هيں اُنميں سے جو بڑے هيں وه آباد هيں اور اِس قطعه توران کے مشرق کي طرف ايک جهيل هی بالکش اُسکو جهيل چنگيز بهي کهتے هيں طول اِسکا ايک سو ساٹهه ميل عرض بهت کم هی ليکن تحقيقاً معلوم نهيں باشندے يهاں کے ترکوں سے زياده تر مشابه هيں يهه ملک خاص دو ملکوں ميں منقسم هی قرغز اور توران يهه قوم سب خانه بدوش هيں کوئي دارالاقامت انکي مقرر نهيں چروائي کر کے بسر اوقات کرتے هيں *

قطعہ توران بہ نسبت اب کے زمانہ سابق میں بہت وسیع تھا اب ایک چھوٹا سا قطعہ رہ گیا ھی رقبہ اِسکا آٹھہ لاکھہ میل مربع باشندے اِسکے ساٹھہ لاکھہ اِسي قطعہ میں سے نہر قرہ‌صو نکل کر رود سیحون میں جاکر گرتي ھی مشہور شہر اِس قطعہ کے بخارا سمرقند بلخ جسمیں مجوسیوں کا آتشکدہ ھی اور زردشت بھي اِسي میں پیدا ھوا تھا اور آرگنج قوقند تاشقند قندوز بدخشاں ھیں اِن سب میں سے بعض بعض شہروں کا بیان کیا جاتا ھی اور اِس قطعہ میں ترکستان ایک شہر ھی وہ تمام ضلع اُس شہر کے نام سے موسوم ھی شہر مذکور میں ایک ھزار مکان اور پانچ ھزار باشندے ھیں اور شہر تاشقند میں چھہ ھزار مکان اور تخمیناً تیس ھزار باشندے ھیں اور یہہ ترکمان کہلائے جاتے ھیں تاتاریوں کي نسبت سیاہ فام ھوتے ھیں ترکوں کي اِبتداء اِسي قوم سے ھی اِس قطعہ متوسطہ کے باشندے باوجود خانہ بدوش ھونے اور چروایہ پن کرنے کے راہ و رسم میں اپني قومیت اور خاندان کا لحاظ بہت رکھتے ھیں *

منقول ھی کہ ترک اور تاتار اور مغل تین بھائي تھے پس یہہ تینوں قومیں اُنھیں کي اولاد میں سے ھیں اور بعضے مغلوں کو افلاکي بھي کہتے ھیں یعني نہایت عالي نسب اور تاتار کے معني باج گذار کے ھیں چونکہ چنگیز خاں نے اُنکو اپنا باج گذار کیا تھا اِس سبب سے وے اِس نام سے موسوم ھوئے یہہ تینوں قومیں باھم اگرچہ مختلف‌الوضع ھیں لیکن بہ نسبت اَور لوگوں کے زیادہ تر مشابہ ھیں اِسي سے قیاس یہہ چاھتا ھی کہ اِبتدا میں یہہ سب ایک قوم ھوں بعدہ بباعث چراویہ پن کے علحدہ علحدہ خاندان ھوگئے ھیں *

صوبہ بخارا کا بیان

یہہ قطعہ بہ نسبت تمام مملکت توران کے بہت شاداب ھی خصوصاً ملک سغدیانہ جو رود سغد کے سبب اِس نام سے موسوم ھی نہایت

زر خیز اور سیراب چنانچه کسي مصنف اهل عرب نے لکها هی که اگر اٹهه روز برابر سغدیانه میں سفر کیجیئے تو هر چار طرف به سبب کثرت زراعت اور اشجار اور نباتات کے ایک باغ دلکشا فرحت افزا معلوم هوتا هی وسیع اور سر سبز میدان جنمیں نهریں بهتي هوئیں اور عمده عمده مکان جن کے هر چار طرف خوش قطع و پر فضا کیاریاں لگي هوئیں ایک نمونه فردوس بریں کا معلوم هوتا هی بلکه اس کو بهشت دنیا کهتے هیں شعرا اور مورخوں کي زیاده تر تعریف اور توصیف کرنے سے معلوم هوتا هی که شاید اُس ملک کے اور قطعات کي به نسبت یهه زیاده سرسبز و شاداب هوگا اس صوبه میں دو شهر بڑے نامور اور مشهور هیں سمرقند اور بخارا شاه تیمور یعني تمر لنگ کے عهد میں بباعث قابض هونے شاه مذکور کے تمامي ممالک قطعه ایشیا پر سمرقند دارالخلافت تها سب ملکوں سے بڑے بڑے رئیسوں نے آکر شاه موصوف کي نذر کي یهه شهر بهي اُسوقت میں خوب آباد تها چنانچه لکها هی که خاص شهر کے باشندے ایک لاکهه پچاس هزار تهے اب اُن سلاطین عظیم الشان اور اُمراے جلیل القدر کا که جنسے یهه شهر آباد تها بجز نقل و حکایات کے نام و نشان بهي باقي نرها سنه ۶۵۰ ع میں کاغذ بنانے کي ایجاد اسي شهر سے هوئي هی شاه تیمور † کي قبر بهي اسي شهر میں هی *

---

† اِس مقام پر کچهه ذکر امیر تیمور کا واسطے ملاحظه ناظرین کے کیا جاتا هی *

عهد چنگیز خاں کے تخمیناً سو برس کے بعد تیمور بیگ معروف به تیمور لنگ نے جو تاتاري قوم سے تها مگر اُسنے اِس غرض سے که چنگیز خاں کے ملک مقبوضه سابق کا مدعي اور وارث بن جاوے اپنے آپکو قوم مغل سے ظاهر کیا تها صرف دو قوموں تاتاري کي مدد سے اپنا لقب شاهي مقرر کرکے پهلے اُس ملک پر جو رود سیر اور رود ارتش کے درمیان واقع هی سب بلاد ترکستان پر قبضه کیا پهر ایران کے شمالي اطراف صوبه خراسان پر اور بعد اُسکے صوبه فارس اور عراق پر فتحیاب هوا پهر جانب مغرب کردستان اور ارمن پر حمله کرکے اُن دونوں کا دارالامارة یعني تفلیس اور کارز فتح کر لیا پهر ایران کے لرکوں کي سر کشي سنکر شهر اصفهان پر حمله آور هوا اور

في زماننا باشندے اس کے قریب تیس هزار کے هیں شهر بخارا سمرقند سے بطرف مغرب کچهه تهوڑے فاصله پر آباد هى اب یهي دارالخلافت هى اگرچه هموار میدان میں واقع هى لیکن به سبب کثرت اشجار اور نباتات کے دور سے نظر نهیں آتا یهه شهر مربع چار کوس کے گرد میں آباد هى هر چار طرف اُس کے مٹي کي کچي شهر پناه بني هوئي هى شهر میں باره دروازه هیں جس میں گیاره کهلے رهتے هیں اور ایک همیشه بند رهتا هى لوگ کهتے هیں که جب سے ایران کے بادشاه

اُس شهر کے باشندوں کا اسقدر کشت و خون کیا که ستر هزار سر وهاں کے مقتولوں کے اپني فوج سے گنوائے پهر وهاں سے شمال کي طرف ملک روس پر رجوع کرکے رود ڈن اور والگا کے درمیان کے ملک پر عازم هوا اور دو برس کامل تک اُسکے فتح کرنے میں مصروف رها آخر کار کاما ندي کے کناره پر جو والگا میں جاکر ملي هى ایک جنگ عظیم کرکے دشمن کي سب فوج کو قتل کرکے فتحیاب هوگیا وهاں سے فارغ هوکر سمرقند میں آکر اُسکو اپنا دارالخلافت قرار دیا اور تمام ملک ایران کا بندوبست کرکے پهر مغرب کي طرف متوجهه هوا اور بغداد جاکر وهاں کے خلیفوں سے بغداد چهین لیا اور پهر شمال کي طرف پهر کر گرجستان اور کوه قاف کے سرداروں کو اپنا مطیع کیا اور اُس کوهستان سے گذر کر شاه طپچاق پر چڑهائي کرکے اس پر فتحیاب هوا بلکه تمام جنوبي ملک روس پر تا دارالخلافت مسکوب قابض هوگیا بعد اُسکے پهر سمرقند کو آکر کچهه دنوں هندوستان کي چڑهائي کا اسباب و سامان تیار کرتا رها پهر هندوکش کے کوهستان کي راه سے فوج لاکر سنده دریا سے اوتر کر پنجاب میں آ داخل هوا اور شمال سے جنوب تک گشت کیا اگرچه اِس ملک میں کسي نے اُسکا مقابله نهیں کیا مگر تو بهي ایک لاکهه آدمي کو گرفتار کرکے سب کو ایک رات میں قتل کروا ڈالا پهر وهانسے دهلي کي طرف متوجهه هوکر اُسکو فتح کیا اور اپني فوج کو شهر کے لوٹ نے کي اجازت عام دي اس سبب سے بعضے دهلي کے باشندوں نے بیحرمتي خیال کرکے اپنے سب گهربار و مال اسباب کو آگ دیدي اور اهل و عیال کو بهي اُس میں جلا دیا پهر اُسکو ایران کي سرکشي کي خبر پهونچي اس لیئے اُس طرف کو جاکر اُس ملک والوں کو زیر کیا بعده مغرب کي طرف فوج لیجاکر سلطنت عثمانیه پر چڑهائي کرکے ملک شام سے گذرکر کوچک ایشیا یعني براناطول میں جاپهونچا اور ایک شهر سائي واس لڑکر فتح کرلیا اور سواے اهل اسلام کے اُس ملک کے نصرانیوں کو زنده زمین میں گڑوا دیا شاه عثمان بایزید جو اُس وقت قسطنطنیه میں نصرانیوں سے لڑ رها تها امیر تیمور کے آنیکي خبر سنکر بحر مارمورا کي راه سے اوت آیا جب اُسنے بحر مذکور سے

کا لشکر اس دروازہ سے آیا تھا تب سے یہہ دروازہ نہیں کھلا اکثر مکانات اس شہر کے کچي اینٹ کے بنے ہوئے هیں سڑکیں بطور گلیوں کے نہایت تنگ اور بعض سڑک جو وسیع هی چار نہایت سات فٹ سے زیادہ عریض نہیں اس شہر سے سات میل کے فاصلہ پر ایک ندي هی جس میں سے نہر کاٹ کر شہر میں لائے هیں اور شہر میں اُس کي کئي شاخیں هوگئي هیں جن کے سبب سے تمام شہر میں پاني پہونچتا هی اور اُس میں ایک تالاب بھي هی وہ بھي اس نہر کے پاني سے همیشه لبالب رهتا هی اس نہر اور تالاب کے باعث شہر کے لوگ همیشه صاف اور جاري پاني صرف میں لاتے هیں یہہ شہر قطعه متوسطه ایشیا کے آشیاء تجارت کي گویا منڈي هی اور اس کے چاروں طرف سے خصوصاً اطراف

عبور کیا تو سنا کہ تیمور نے ملک شام کے جنوب میں تمام قطعه براناضول کو هلاک کرڈالا بلکه شہر حلب کے پاس مصراني فوج جو اُسکے مقابل آئي تھي اُسکو بھي تیسته و نابود کرکے حلب کو لوٹ لیا اور دمشق شام پر بھي قبضه کرلیا اور وهاں سے بغداد کو لوٹ کر نوے هزار اُس شہر کے باشندوں کو قتل کراکے سر اُنکے ایک مضلعه مخروطي شکل کے طور پر ڈھیر لگوا دیئے اور وهاں سے پھر کو شہر انگوریا میں جسکو زمانه سابق میں اینکیرا بھي کہتے تھے اور وہ صوبه قرجیه کا هی بایزید سے مقابل هوا اُس وقت سنه ۱۴۰۲ع تھے تیمور اور بایزید سے ایسي لڑائي هوئي که کبھو نهوئي تھي طرفین سے تین لاکھه چالیس هزار آدمي مارے گئے آخرکار بایزید شکست کھاکر تیمور کے هاتھه گرفتار هوا اسبات میں اختلاف هی که بعد اسکے تیمور نے بایزید کا کیا حال کیا بعضے کہتے هیں که تیمور نے رحم دلي سے بایزید کو تاج بخشي کرکے پھر اُس ملک میں بحال رکھا اور بعضے کہتے هیں که اسکو ایک آهني پنجرے میں بند کرکے چندے فوج کے ساتھه رکھکر پھر هاتي کے پاؤں سے گھسٹواکر مروا ڈالا اسکے بعد شہر افسوس اور ازمیر کو لیکر پھر ایران کے خراب کرنے کے لیئے روانه هوا اور اُنکي تنبیه سے فارغ هوکر پھر سمرقند کو لوٹ آیا اور وهاں چندے مقیم رهکر چین پر چڑهائي کرنیکا سامان تیار کیا اور اُس طرف کو روانه هوکر شہر اطرار میں جو رودسیر پر واقع هی ایکہتر برس کي عمر میں وفات پائي مگر اُس کے امیروں نے مرنا اُسکا اخفا کرکے اسکے مقصد کو پورا کیا یعني چین پر چڑهائي کرکے فتح کرلیا اُسي وقت سے چین میں مغلوں کي حکومت آجتک چلي آتي هی اور هندوستان میں بھي انکي اولاد دهلي کي تخت نشین رهي اُس وقت تک که انگریزي حکومت هندوستان میں قرار پائي —

شمالي اور جنوبي سے چهه راستے جاتے هيں دو جانب شمال روس کي طرف اور ايک بطرف مشرق مغليه کي طرف اور تين جنوباً فارس اور افغانستان کي طرف *

محصول تجارت کے مال پر تين روپيه سينکڑه کے حساب سے ليا جاتا هی اگر کوئي اس محصول کے دينے ميں کچهه بهي قصور کرے تو حاکم کي طرف سے بڑي سخت سزا پاتا هی اور رعايا سے چنگي کا محصول هر شے ميں سے چوتهائي ليا جاتا هی *

تمام آمدني ملک بخارا کي سات لاکهه اشرفي وهاں کے سکه کي اور هر اشرفي سات سات روپيه کي مقرر هی کل فوج شاه بخارا کي چوده هزار سوار هيں اور شهر کے بيچ ميں ايک چهوٹا سا ٹيله مقدار دو سو فٹ کے بلند هی اُس پر ايک قلعه بنا هوا هی جس کو ارک کهتے هيں امير بخارا اُس هي ميں رهتا هی اور مکانات اور خزانه اور دفتر شاهي بهي اُسي ميں هی اور ارک کے اندر اُسي توپيں اچهي تيار هيں مگر سامان اُن کا کچهه درست نهيں شهر کے مقدمات کا فيصله قاضي اور محتسب کرنا هی يعني قاضي بطور جج کے اور محتسب بطور مجسٹريٹ کے مقرر هيں وه تحقيقات دعوی کي کر کے اور موافق شريعت مسلمانوں کے حکم اُس پر لکهه کے نقل اُس کي امير بخارا کے حضور ميں روانه کرتے هيں جمعه کے دن نماز کے بعد اُمير بخارا دربار کرتا هی جس ميں عالم اور مدرس لوگ حاضر هوتے هيں اور هفته بهرکے فيصلوں کے کاغذ قاضي اور محتسب کے بهيجے هوؤں کا معائنه کرتے هيں اور امير بخارا اُن سے پوچهتا هی که يهه سب فيصلے شريعت کے مطابق هيں يا نهيں اگر مطابق پائے گئے تو اُن کي نسبت ميں جاري کرنے کا حکم صادر هوتا هی اور جو وه فيصلے مطابق شريعت کے نهوئے تو اُسي وقت اُن کي موقوفي کا حکم لکها جاتا هی اور اُن کي جگهه دوسرا شخص مقرر کيا جاتا هی اور دوشنبه کے دن امير بخارا ايک دربار عام کرتا هی جس ميں

امیر و غریب سب پادشاہ کي جناب میں حاضر هو کر اپنا عرض حال کرسکتے هیں اس لیئے به نسبت اور ملکوں وسط ایشیا کے وهاں پر ظلم کم هی *

تمام ملک کي خبروں کے کاغذ هر روز پادشاہ کے ملاحظه سے گذرتے هیں اور جو شخص پورانا نوکر کام سے معذور هو جاتا اُس کے دو تین روپیه پنشن مقرر هوجاتے هیں شهر میں اتهاره مدرسه هیں اور هر مدرسه میں امیر کي طرف سے کتب خانه مقرر هی مقدور والا طالب علم اپنے پاس سے کهاتا هی اور غریب محتاج طالب علم کو امیر کے یهاں سے کهانے کو ملتا هی فقه کا علم جو مسلمانوں کي شریعت کا ایک قانون هی زیاده پڑهایا جاتا هی اور کچهه صرف و نحو باقي اور علم مثلاً حدیث تفسیر تصوف منطق حکمت ریاضي جغرافیه اُصطرلاب تقویم کچهه نهیں پڑهے جاتے اس لیئے که وهاں کے علما کي نظر شکم پروري پر هی سو تین کتابیں فقه کي پڑه کر مدرس یا قاضي یا مفتي یا پیش امام یا خطیب بنجاتے هیں اور اپنا پیٹ پالتے هیں شهر میں چالیس مسجدیں هیں جو کوئي ایک وقت کي نماز میں سستي کرتا هی سزا دیا جاتا هی اس لیئے مسلمان لوگ وهاں کے حاکم کے خوف سے پانچوں وقت کي نماز جماعت کے ساتهه پڑهتے هیں اور اذان کے سنتے هي مسجد کو بهاگتے هیں شهر میں بائیس خانقاهیں هیں جن میں بڑے بڑے صوفي لوگ اپنے مریدوں کو علم باطن تعلیم کیا کرتے هیں *

اهل روس مدت سے یهه بات چاهتے تهے که ایک وکیل همارا بخارا میں رهے مگر امیر بخارا نے یهه بات قبول نه کي جب اُنهوں نے اپنے دخل پانے کي کوئي تدبیر نه دیکهي تو حیله معقول اختیار کیا یعني اپنے آپ کو غلام بناکے امیر بخارا کي خدمت میں رهکر وهاں کے حالات سے اپني گورنمنت کو خبر دیتے رهتے تهے چنانچه مولوي محمد صالح افندي نے اپني کتاب سیر وسط ایشیا میں لکها هی

که جب میں بخارا میں پهنچا اور امیر بخارا نے مجهکو ملاقات کیواسطے بلایا بعد ملاقات کے رخصت کے وقت کچهه تهوڑا سا میوه دو غلاموں کے هاتهه بطریق ضیافت میرے ساتهه کردیا میں نے جو اُن دونوں شخصوں کي وضع کو غور کیا تو معلوم هوا که اهل بخارا سے نهیں هیں اِس گمان سے اُن دونوں سے پوچها که تم کون هو اُنهوں نے جواب دیا که حضرت امیر کے غلاموں میں سے هیں مگر میں نے اُن کي بات کو سچ نه جانکر اِصرار کیا اور عهد و قسم درمیان میں لایا که میں مسافر تمهارا حال کسي سے نکهونگا تب اُنهوں نے بے فکري سے اپنا حال یوں بیان کیا که هم دونوں روس کے باشندے هیں جب که امیر بخارا نے همارے رزیڈنٹ کا رهنا شهر بخارا میں نه منظور کیا اُس وقت هم دو شخصوں نے ایک سوداگر سے جاکر یهه کها که تو همکو امیر بخارا کے هاتهه بیچکر اپنا فایده اُٹها لیکن شرط یهه هی که سواے امیر بخارا یا اُس کے وزیر کے اور شخص کے هاتهه نه بیچیو اُس شخص نے هماري درخواست کو منظور کرکے سو اشرفي سکه بخارا کو جنکے سات سو روپیه هوتے هیں امیر بخارا کے هاتهه فروخت کیا تب سے هم هر روز کا حال اپنے پادشاه کو لکها کرتے هیں *

سفر کا قانون بخارا قندوز قوقند یارقند وغیره میں یهه هی که مسافر لوگ بغیر چٹهي حاکم کے شهر میں نهیں جاسکتے اور نه بے چٹهي کے اُس ملک سے باهر نکل سکتے هیں پهلے سے جو مسافر عمله پادشاهي کو ظاهر کردے که میں بال بچوں کے ساتهه یهاں آیا هوں تهوڑے دنوں کے بعد پهر چلا جاؤنگا تو بڑي دقت کے ساتهه اُس ملک میں یا اُس سے باهر لیجا سکتا هی اور خاص اِس شهر کے رهنے والے اگر دوسرے ملک کو جانا چاهیں تو عرضي دیکر پروانه راه داري کا حاصل کرتے هیں تب جاسکتے هیں مگر زن و فرزند کو ساتهه لیجانے کا حکم نهیں ملتا هی باشندوں کا حال تحقیق معلوم نهیں لیکن تخمیناً ایک لاکهه یا اس سے زیاده هونگے *

تيسري فصل

مملکت شاه چين کے بيان ميں

واضح هو که تمام سلطنت شاه چين بڑے بڑے خاص تين حصوں ميں منقسم هی اولاً خاص چين دوم تبت سوم مغليه و منصوريه اور جزيره نماے کوريا بهي جو منصوريه کے قريب هی اسي ميں شامل هی ليکن اولاً بنابر ترتيب وسط ايشيا کے قطعه مغليه و منصوريه کا بعده تبت کا حال لکهکر خاص مملکت چين کا بيان لکها جائيگا *

قطعه مغليه و منصوريه وغيره کا بيان

پهلے اِس سے ذکر هوچکا که اِس قطعه کے لوگ اکثر خانه بدوش هوتے هيں اور کوئي دارالاقامت انکي مقرر نهيں ليکن بعض بعض مقام پر مندروں کے قريب کچهه لوگوں کے سکونت اختيار کرنے سے چهوٹے چهوٹے قصبه آباد هوگئے هيں اِسي سبب سے ان قطعات ميں بندوبست حکومت بهت کم هی باشندوں کے يهاں کے جو خاص تاتاري هيں منهه چوڑے گال کي هڈي اُونچي ناک چپٹي هونٹهه موٹے آنکهيں چهوٹي اور ڈيل ناٹے اور بيڈول هوتے هيں *

انتهائے حد شرقي توران سے شرقاً کوه هائے کهنگان اور سيال کوئي تک جو که چين کي حد شمالي سے شروع هوکر شمال کي طرف چلا گيا هی قطعه مغليه کے نام سے موسوم هی اور دامن شرقي کوه هائے مذکور سے شرقاً بحرالکاهل تک منصوريه *

قطعه مغليه کے بيچ ميں صحراے عرب کي مانند ابتدائے حد شرقي سے انتهاے حد غربي تک بالو کا ايک وسيع دشت هی جو تخميناً دوسو ميل طويل هی نام اُس کا شامو اور بعضے گوبي بهي اُس کو کهتے هيں اِس دشت ميں درخت بلکه نباتات تک بهي مطلق نهيں بعض بعض مقام پر بالو کے ٹيلے هيں پاني اس ميں بهت کم اور جهاں کهود کر نکالتے هيں تو کهاري هوتا هی *

اِس قطعه کے مابین جنوب اور مشرق کوهستان میں روئیدگی هی جسمیں اکثر چارپایوں کو چراتے هیں مگر کشتکاری اُسمیں بھي نهیں هوتي البته رود هوئنگ هو جو اِس قطعه میں سے نکلکر جنوباً چین کي طرف گئي هی اُس کے قرب و جوار کي زمین سیر حاصل اور لایق آبادي اور بود و باش کے هی چنانچه اکثر اهل چین سے اور مغلوں سے آباد هی *

یهه تمام قطعه متوسطه ایشیا چونکه بلند بهت هی اور بحر شمالي کي طرف سے کچھه آڑ نهیں اِس سبب سے به نسبت بعض جگھوں سیبریا کے زیاده تر سرد سیر هی بلکه سال بھر برابر برف اور یخ جما رهتا هی اگر مغلوں کو سفر کا اِتفاق پڑتا هی تو جس طرف برف کم هوتا هی اُس طرف سے جاتے هیں اور موسم گرما وهاں اگرچه کم هوتا هی لیکن نهایت شدت کي گرمي پڑتي هی باشندے اِس قطعه کے اونٹ بھیڑ بکري وغیره کو پالکر فروخت کرتے هیں اور دوده اُنکا پیتے هیں سرحد چین کے قرب و جوار میں گائے بیل جو کشتکاري کے کام میں آتے هیں اور گدهے اور خچر دستیاب هوتے هیں اور لومڑي اور خرگوش اور هرن بھي اکثر اُس اطراف میں هیں *

طول قطعه مصوریه کا سواے جزیره نماے کوریا کے شمال سے جنوب تک باره سو میل اور عرض ساڑھے سات سو میل هی یهه قطعه سواے گوشه جنوب اور مغرب کے اور سب طرف سے بلند بلند پهاڑوں سے محصور هی چنانچه بطرف مشرق وه سلسله جو ساحل بحرالکاهل سے شروع هوا هی چار هزار سے پانچ هزار فت تک عموداً بلند هی اور یهه قطعه بڑي بڑي ندیوں کے باعث خوب سیراب اور شاداب هی چنانچه رود امور جسے سگھالین بھي کهتے هیں اِس قطعه کے جنوبي پهاڑوں کے دامن جنوبي سے نکلکر وادي مذکور کے بیچ میں سے گذرکر خلیج سگھالین میں گرتي هی اور اطراف شمالي کے کوهستان کے

بیچ میں سے جو قطعه منصوریه اور سیبیریا میں فاصل هی ایک ندي یبلونوئي کے پهاڑوں میں سے نکلي هی اور ایک دوسري ندي بهي اِس میں آکر ملي هی *

اِس قطعه کے جنوب کي طرف دشت گوبي کي مانند وسیع اور میزانه وار زمین هی بلکه دشت مذکور سے متصل بهي هی باقي اور تمام قطعه کے اُتر طرف کي زمین سبز حاصل اور شاداب بلکه پهاڑ بهي اشجار اور نباتات سے سرسبز هیں *

رود سگهالین کے جنوب کي طرف کشتکاري بهي هوتي هی پر اُس کے شمال کے اطراف میں جو کوهستان یبلونوئي سے متصل هی به سبب شدت سرما کے غله کم پیدا هوتا هی باشندے اِس کے اکثر شکار اور چروائي سے اپني اوقات بسر کرتے هیں اور اکثر قوم مغلیه کي طرح خانه بدوش هوتے هیں اِسي سبب سے اِس قطعه میں بهي شهر اور قصبے بهت کم هیں اور طرز حکومت بهي کچهه نهیں باشندے یهاں کے قوم تنگوس میں سے هیں جسکا ذکر سیبیریا کے حال میں مذکور هوا *

وه قطعه جو بحیره بیکال سے بحرالکاهل تک وسیع هی بتمامه تنگوسیوں سے آباد هی یهه لوگ بخلاف مغلوں کے میانه قد اور وجیه اور خوش وضع اور خوبصورت هوتے هیں چونکه شاه چین کا خاندان بهي اِسي قوم میں سے هی اِسي باعث عرصه تین سو برس سے یهه قوم زیاده تر نامور هوگئي هی سلاطین چین میں سے پهلا بادشاه شهر تیمکربا کا تها جو اِس قطعه کے اطراف جنوبي میں واقع هی اِسي سبب سے وه شهر بهي جمیع خاص و عام چین اور مغل کے نزدیک بهت بزرگ هی حاکم اِسکا شهر کرن اولا میں جو نیمگوتا سے مشرق کي طرف تهوڑے فاصله سے هی رهتا هی رود سگهالین پر ایک شهر آباد هی جو سگهالین کے نام موسوم هی آبادي اِسکي اب ترقي پر هی *

جزیرہ نما کوریا کا بیان

یہہ ایک بڑا جزیرہ نما ھی جو قطعہ منصوریہ سے گوشہ جنوب اور مشرق کي طرف واقع ھی طول اِسکا حد شمالي سے جنوبي تک چار سوبیس میل ھی اِس کے مشرق کي طرف کنارہ بحر الکاھل پر ایک پہاڑ ھی جسکے سبب سے ھواے شمالي اور مشرقي اِسمیں کم آتي ھی اِسي باعث اِس قطعہ میں زراعت خوب ھوتي ھی لیکن اطراف شمالي میں جو منصوریہ سے متصل ھیں سردي بہت ھوتي ھی یہاں تک کہ چار مہینے موسم سرما میں تمام ندیاں برف سے جم جاتي ھیں مگر اطراف جنوبي اور متوسطہ میں چانول روئي ریشم بہت پیدا ھوتا ھی اور کئي دھاتیں بھي ھوتي ھیں اِس جزیرہ کے باشندوں کا مغلوں سے ربط و ارتباط بہت ھی یہہ لوگ عقلمند ھوتے ھیں اور ھوشیاري اور محنت شعاري اور علم و ھنر میں اھل چین اور جاپان سے کم نہیں بعض قطعات اِسکے حاکم جاپان کے ماتحت ھیں اور باقي سب شاہ چین کے *

دارالخلافت اِسکي شہر کنگ کي تاؤ ھی جو بہت بڑا اور خوب آباد ھی امراء وھاں کے ذي علم اور ھنر دوست ھیں چنانچہ اِس شہر میں اُن سب کي طرف سے ایک کتب خانہ ھی جسکا محافظ بادشاہ کوریا کا بھائي ھی *

ملک تبت کا بیان

یہہ ملک ایک بڑي وسیع میزانہ وار زمین پر واقع ھی پر بعض جگہہ کوھستان بھي ھی اِس ملک کو بہ نسبت اور تمام ممالک قطعہ ایشیا کے ماھي پشت تصور کیا چاھیئے مثل ملک سویت زرلیانڈ قطعہ یورپ میں یعني جیسے یہہ بڑے بڑے ممالک کے وسط میں اور بلند میزانہ وار زمین پر واقع ھی اور اسکے ھر چہار طرف کے پہاڑوں سے بڑي بڑي نہریں نکلي ھیں ویسي ھي تبت بھي ھی *

اُن بڑي اور مشهور ندیوں میں سے جو اِس ملک کے پہاڑوں میں سے نکلي هیں ایک هوئنگ‌هو هی جو اُتر کے پہاڑوں سے نکلکر گوشه شمال اور مشرق کي طرف قطعهٔ مغلیه کي حد پر بہتي هوئي اور چین میں گذر کر شرقاً بحر الکاهل میں جاکر گرتي هی اور مشرق کے پہاڑوں میں سے رود ینگ‌سي‌کیانگ نکلي هی یہه بهي چین میں گذر کر بحر مذکور میں گرتي هی اور اِنهیں پہاڑوں میں سے رود منئي‌کیانگ جسکو کمبودیا بهي کہتے هیں نکلکر ملک آنام میں سے هوکر بحر چین میں جا ملي هی اور دکہن طرف کے پہاڑوں یعني کوه هاے همالہ میں سے رود برمپتر نکلکر اِسي پہاڑ کے قریب قریب سیدهي مشرق کي طرف هزار میل انتهائے حد شرقي سلسلهٔ کوه مذکور تک بہه کر گوشهٔ مشرق و جنوب کي طرف موڑ کر آسام اور برهما کے بیچ میں چار سو میل بہه کر اور پهر جنوب کي طرف پهر کر کوه همالہ کے حد جنوبي پر خلیج بنگال میں گرتي هی اور اِس ملک کے وسط میں سے رود ایراودي نکلي هی جو مائل بجنوب بہتي هوئي بحر هند میں جا ملي هی اور رود برمپتر کے چشموں کے قریب سے رود سنده نکلي هی جیسے وه مشرق کي طرف بہتي هی ویسي هي یہه مغرب کي طرف کوهِ همالہ سے متصل تا حد غربي سلسله مذکور بہه کر اور پهر وهاں سے جنوب کي جانب پهر کر ملک پنجاب میں سے هوتي هوئي بحر عرب میں جاکر گرتي هی اور ستلج اور گنگا بهي اِنهیں پہاڑوں میں سے سنده کے چشموں کے قریب سے نکلکر اطراف شمالي هندوستان میں سے گذر کر خلیج بنگاله میں گرتي هی *

اور اِس ملک تبت کے کوهستان میں بڑي بڑي جهیلیں بهي هیں چنانچه اُنمیں سے ایک جهیل ترکري هی جو برمپتر اور ایراودي کے درمیان میں واقع هی تخمیناً ستر میل لنبي اور پچیس میل چوڑي هی *

دوسرے رود برمپتر کي جانب جنوب پالتي ایک عجیب جهیل هی که بیچ میں اِسکے ایک بڑا جزیره جسکا قطر سو میل طویل هی واقع هی اور یهه جهیل بطور نهر کے اُسکے گرد محیط هی بلکه یهه جهیل نهر هي معلوم هوتي هی عرض اِسکا ساڑهے پانچ میل هی *

اِس ملک میں چار موسم هوتے هیں مارچ سے مئي تک کبهي گرمي اور کبهي سردي هوتي هی اور دفعتاً ابر بهي محیط آسمان هوکر بجلي چمکنے اور بادل گرجنے لگتا هی اور پاني بهي کبهي برستا هی اور جون سے ستمبر تک خوب بارش هوتي هی اور اکتوبر سے مارچ تک آسمان صاف رهتا هی اور هوا معتدل لیکن اِسمیں سے تین مهینے بهت سردي هوتي هی معدنیات میں سے سونا بهت هوتا هی اور پاره اور سیسے کي کانیں بهت هیں اور چاندي کي بهي مگر کم شکاري جانور مثل مشکهرن وغیره کے اور اونس اور ریچهه اور جنگلي گهوڑے اور شیر ببر وهاں بهت هیں سوا اِنکے اور پالو جانور جیسے بکري اُس قسم کي جسکے بال ریشم کي مانند ملائم اور چمکدار هوتے هیں اور اُسکے دوشالے بنے جاتے هیں اور بیل جسکے بال نهایت عمده هوتے هیں اور اُسکي دم کي مورچل بناتے هیں اِسکو یق کهتے هیں باشندے اِس ملک کے مغلوں کے مشابهه هوتے هیں اور بباعث قرب ملک چین اور برهما اور هندوستان کے اِن لوگوں سے بهي ملتے هیں *

اِس ملک کي طرز حکومت کا حال بهت کم معلوم هی دارالامارة اِسکي شهر لاسه اور لداخ اور لی وغیره جهاں دلائي لامه بهي رهتا هی جسکو سب اِس ملک کے باشندے اور بوده کي پرستش کرنے والے اپنے دین کا پیشوا سمجهکر پوجتے هیں *

اور لاسه ایک چهوٹا سا شهر هی جو رود برمپتر کے کناره پر آباد هی عمارات اِسکي خوش قطع اور بلند چین کے امیر اِسمیں بهت رهتے هیں جنکو مندرن کهتے هیں یهه تمام ملک شاه چین کے ماتحت

ھی لیکن باشندے اُمورات دنیوی میں شاہ چین کی فرماں برداری کرتے ھیں لیکن دین کے امر میں ڈلائی لامہ کا حکم بجالاتے ھیں اور یہہ ایک قلعہ میں رہتا ھی جو شہر سے مشرق کی طرف سات میل کے فاصلہ پر ھی یہہ قلعہ نہایت خوش قطع او عمدہ بنا ہوا ھی سب سے اُوپر بہت بڑا ایک سنہوا گنبد ھی جب کہ آفتاب کی شعاع اُسپر پڑتی ھی تو اُسکی چمک اور دمک کے باعث نگاہ اُسپر نہیں پڑتی اِسکے گرداگرد اور بہت سے گنبد اور منارے سنہری اور روپہلی بنے ہوئے ھیں علاوہ اِسکے اِسمیں قریب دس ہزار کے مکان ھیں کہ اُن سب میں بودہ کی مورتیں سونے اور بعضی چاندی کی بنی ہوئی رکھی ھیں اور اِس ڈلائی لامہ کا نایب بھی ھی جو علحدہ ایک قلعہ میں جسکا نام تشولمبو ھی رہتا ھی اُسمیں ایک مکان ھی جسمیں مرد ھی مرد بطور پنتھیوں کے رہتے ھیں وے لوگ بظاہر اگرچہ فقیر ھیں لیکن نہایت ھی مالدار ھیں سوائے اِن مکانات کے اور بہت سے مندر بنے ہوئے ھیں *

ڈلائی لامہ کو سب لوگ اِس ملک کے اوتار سمجھتے ھیں یعنی خدا نے اِس صورت میں اپنے کو ظاہر کیا ھی بلکہ اُسکو خدا ھی تصور کرتے ھیں جسکو اہل چین فو کہتے ھیں اور اہل ہند بودہ اور جو لوگ اِس مذہب پر ھیں اُنکا یہہ اعتقاد ھی کہ جب ایک لامہ مرتا ھی تو وہی دوسرے جسم میں حلول کر آتا ھی اور اِس دنیا کے بندوبست کے واسطے ہمیشہ اِس جہان میں رہتا ھی *

خاص ممالک چین کا بیان

وہ تمام ممالک جو ماتحت شاہ چین کے ھیں یعنی حد غربی توران سے بحرالکاہل تک تمام قطعہ ایشیا کے ایک ثلث ھیں اور وسعت میں سب ممالک فرنگستان سے بڑے مشرق سے مغرب تک چار ہزار میل طویل اور شمال سے جنوب تک دو ہزار میل عریض اور چین خاص کا رقبہ تخمیناً پندرہ لاکھ میل مربع ھی اور باشندے خاص چین کے معہ

تمام اَوْر ممالک ماتحت فغفور برابر هیں باقي اور قطعه ایشیا کے باشندوں کے یعني نصف قطعه ایشیا کے باشندے ماتحت فغفور هیں اور نصف دوسرے باقي ممالک ایشیا میں پس اِس نہایت وسیع قطعه یعني ممالک چین کي آب و هوا اکثر مختلف هی چنانچه بعض قطعه کي مانند انگلستان کي معتدل اور بعض کي مثل هندوستان کے مائل به حرارت قدیم‌الایام سے یهه مملکت حسن انتظام ملکي اور مالي میں مشهور هی یهي باعث هی که قدیم سے آبادي اِسکي ترقي پذیر هی چنانچه باشندے اِسکے تخمیناً تیس کروڑ کے قریب هیں اِنمیں سے ایک کروڑ قطعه منصوریه اور باقي خاص ممالک چین میں هیں نہریں اِس ملک میں بہت هیں جو بڑي بڑي ندیوں میں سے کھودکر نکالي هیں بباعث کثرت انهار کے تمام ممالک کي زمین زر خیز اور سیر حاصل هی تجارت بهي کثرت سے هوتي هی بندوبست تجارت کا بہت خوب هی صناعي اِس ملک کي شهرهٔ آفاق *

حدود اربعه اِسکے یهه هیں سمت مشرق بحر الکاهل جانب جنوب بحیرهٔ چین اور انام طرف مغرب برهما اور تبت سمت شمال منصوریه اور مغلیه یهه تمام قطعه بیس یا اکیس درجے عرض شمالي اور اٹهانوے سے لیکر ایکسو چوبیس درجے طول شرقي میں واقع هی کئي جزیرے بهي اِسکے قریب هیں شکل اِسکي قریب به مدور جسکا قطر باره سو میل طویل اور نصف دائره کا محیط جو بحر الکاهل سے ملا هوا هی دو هزار پانسو میل هی بطرف شمال اور مشرق مابین اِسکے اور جزیره نماے کوریا کے بحیرهٔ زرد حائل هی جسکو خلیج پیچیلي بهي کهتے هیں کناره اِسکے نہایت بلند هیں جزیره نماے چانگ‌تونگ سے که خلیج پیچیلي کے حد جنوبي پر هی جزائر چوسان تک تمام قطعه نشیب میں هی لیکن خوب سیراب اور شاداب اور هوا مرطوب هی اور جزائر چوسان سے حد جنوبي تک بلند اکثر کناره اِسکے ناهموار هیں اِس طرف بندر جهاز

کے بہت ھیں اِس ملک کے وسط میں سے ایک سلسلہ شروع ھوکر شرقاً جزائر چوسان تک چلا گیا ھی اور وھاں سے دکھن کي طرف پھرکر بحر الکاہل کے کنارہ کے قریب شہر کانٹون تک جاکر پھر وھاں سے موڑ کر مغرب کي طرف سیدھا چلا گیا ھی پس وسط ممالک چین اِس سلسلہ کے باعث بلند اور میزانہ وار ھی *

اِس قطعہ متوسطہ سے اُتر طرف یعني حصہ شمالي اِس ملک میں رود ھوئنگھو اور اِسکے دکھن یعني حصہ جنوبي میں رود ینگسي‌کیانگ جاري ھی جنکے باعث یہہ دونوں قطعہ سیراب اور شاداب ھیں یہہ دونوں ندیاں اِس تمامي سر زمین میں بہت نامور ھیں بلکہ بجز مسیسپي اور آمیزن کے جو امریکہ شمالي اور جنوبي میں واقع ھیں اور کوئي ندي انکے برابر نہیں ھی چشمے اِن دونوں کے قریب قریب ھیں تبت کے گوشہ شمال و مشرق کے پہاڑوں میں سے یہہ دونوں نکلکر رود ھوئنگھو تو شمال کیطرف قطعہ مغلیہ میں گئي ھی اور اُسي قطعہ میں اولاً مشرق کي طرف پھر کر دو سو میل تک سیدھي چلي گئي ھی بعدہ سیدھي جنوب کي جانب پلٹ کر بہت دور تک بہہ کر دوبارہ پھر مشرق کیطرف مڑکر بحر الکاہل میں جا ملي ھی *

اور رود ینگسي‌کیانگ جیسے اور جتني دور ھوئنگھو شمال کي طرف بہي ھی ویسے ھي اور وتني دور تک یہہ جنوب کي طرف بہي ھی گو چشمے اِنکے قریب ھیں لیکن جریان مختلف کے باعث اِنکے بیچ میں ایک ھزار میل کا فاصلہ پڑ گیا ھی پس یہہ ینگسي‌کیانگ جنوب کي جانب بہہ کر خاص ممالک چین میں سیدھي شمال اور مشرق کي طرف بہتي ھوئي ھوئنگھو کي مصب سے جنوب کي طرف بحر الکاہل میں اُس مقام پر جا ملي ھی کہ اِسمیں اور ھوئنگھو میں ایکسو دس میل کا فاصلہ رہ گیا ھی گویا کہ تمام ملک چین کو گھیر لیا ھی سواے انکے اِس مملکت میں اور بہت سي چھوٹي بڑي

ندیاں هیں خصوصاً هوئنگ‌هو سے اُتر طرف پے هو ایک ندي هی اِسکے نام سے خلیج پیچیلے اور شہر پے کن جو دارالخلافت هی اِس نام سے موسوم هی اِسي ندي میں سے ایک بہت بڑي نہر کهود کر نکالي هی جو سیدهي جنوب کي طرف بهکر رود هوئنگ‌هو میں جاکر مل گئي هی دوسري ندي تاسي کیانگ قطعهٔ جنوبیه میں سے گذرکر خلیج کانتون میں جو لنگر گاہ هی جاکر ملي هی اِسمیں اور رود ینگ‌سي‌کیانگ میں ایک پہاڑ هی جو مشرق کي طرف سے مغرب کي جانب چلا گیا هی یهه تاسي‌کیانگ اُسیکي تلیٹي میں بهتي هی جس جس قطعه میں سے یهه هوکر گذري هی وہ خوب سرسبز اور سیراب هی باقي نصف حصه غربي مملکت چین کوهستان اور اکثر ویران هی لیکن بباعث پتهر کے کوئیلوں کي کان کے کچهه آباد بهي هی *

وہ قطعه جسمیں سے رود ینگ‌سي‌کیانگ هوکر گذري هی اُسکا حصه شرقي نشیب میں هی لیکن خوب زرخیز اور سیراب هی وہ غلے جو هندوستان میں هوتے هیں مثلاً چانول گیهوں تنباکو وغیرہ وهاں بهي پیدا هوتے هیں اور وہ قطعه جو گوشه شمال اور مشرق میں هی به سبب پہاڑوں کے اکثر ناهموار هی باوجودیکه وے پہاڑ بہت بلند نہیں هیں جو جو نباتات که اقالیم معتدله میں پیدا هوتي هیں وهاں بهي هوتي هیں کشتکاري بہت هوتي هی آب و هوا بهي وهاں کي اچهي هی باقي اور تمام ممالک چین خوب آباد اور زرخیز هیں پس جو خط عرض که وسط اِتالیه میں هوکر گذرا هی وهي خط چین کے شمالي اطراف میں هوکر جاتا هی اور جیسے که وسط اِتالیه میں شہر ناپلس کي آب و هوا اعتدال میں مشهور هی ویسے هي اِسمیں بهي بلکه اسکي آب و هوا وهاں سے بهي اچهي هی گرمي میں نه زیادہ گرمي اور سردي میں نه زیادہ سردي لیکن جنوبي قطعات میں خصوصاً کانتون اور ماکاؤ

میں که اقالیم حاره کے قریب واقع هی یعني اِسي خط عرض پر جو مصر کے شمال کي طرف هوکر گذرتا هی مصر کے اطراف شمالي کي مانند ماه جولائي اگست ستمبر میں بہت گرمي مایل برطوبت هوتي هی اُن دنوں میں آندهي طوفان کي اِسقدر چلتي هی که آؤر کہیں نہیں چلتي چنانچه جو لوگ که کناره پر رهتے هیں آؤر ناخدائي کرتے هیں وه بهي ایسے طوفان کي اندهي سے ڈرتے هیں اور اُسکو وه لوگ اپنے محاوره میں طیفون کہتے هیں حیوانات میں سے درندے جانور اِس ملک میں بہت کم هیں شہر کانٹون جہاں اهل فرنگ اکثر تجارت کے واسطے جاتے هیں اگرچه وه بهي کلکته کے خط عرضي پر واقع هی اور گرمي بهي ویسي هي هوتي هی لیکن شیرببر کا نام وهاں مثل عنقا کے هی اور ریچهه کم پائے جاتے هیں اور باوجودیکه بڑي بڑي ندیاں هیں لیکن مگرمچهه مطلقاً نہیں هی شاید بباعث کثرت آبادي کے درندوں کے واسطے جگهه رهنے کي نہیں رهي اور چونکه آدمي کام کے واسطے کثرت سے ملتے هیں اِس سبب سے وه لوگ گائے بیل اور لدو جانور بهي کم رکهتے هیں *

نهر کبیر اور سه چپن کا بیان

جس نہر کا که ذکر سابقاً مذکور هوا اُس کے دو نام هیں نہر کبیر اور نہر سلطانیه کبیر اِس لحاظ سے که وه اِسقدر بڑي هی که ایک بڑا دریا معلوم هوتا هی اور یهه رود پیہو کے شمال کي طرف سے کهودکر نکالي هی اِس ندي کي ایک شاخ شہر پچن کے نیچے سے جو دارالسلطنت هی نکلي هی بلکه شہر مذکور کا اِس نام سے موسوم هونے کا یہي سبب هی که وه رودپیہو کے کناره پر واقع هی اِس شہر سے جو جو ملک که شمال اور جنوب کي طرف هیں اُن کے باشندوں کي آمد و رفت اِس شہر میں اِسي نہر کي راه بہت کثرت سے هی نہر مذکور اولاً سیدهي جانب جنوب بہتي هوئي رود هوئنگهو اور ینگسیکیانگ پر سے

گذرکر پھر مایل بمشرق ہوکر بحرالکاہل میں جزائر چوسان کے مقابل گرتی ہی اور چونکہ یہہ نہر دکھن کی طرف بہتی ہی اور اور ندیاں پورب کی طرف پس اہل چین نے بعض ندیوں کو خصوصاً رود وین ہو کو بھی کاٹ کر اُسکا پانی اِس نہر میں لے آئے ہیں تا کہ اِسمیں پانی ہمیشہ رہی اور جس مقام پر کہ نشیب آگیا ہی اُس جگہہ اِس نہر کی تہ کو بھی پختہ کردیا ہی اور پانی کی حفاظت کے واسطے دونوں کناروں پر دیواریں بنا دیں ہیں تاکہ پانی کسی آور طرف بہکر نہ نکل جاوے اور نشیب کی جگہہ کناروں پر کل کھڑی کی ہی کہ جب جہاز نشیب کی طرف سے آتا ہی اور بباعث زور دھار کے بلندی پر چڑہ نہیں سکتا پس اُسکو کل سے کھینچ کر اوپر چڑھا لیتے ہیں اہل فرنگ بافرہنگ ایسے مقام پر دانائی سے ایک اور تدبیر عمدہ عمل میں لائے ہیں اور وہ یہہ ہی کہ اِبتداے نشیب اور اِنتہاے نشیب میں دو دروازے نصب کیئے ہیں اولاً نیچے کے دروازہ کو کہلا رکھتے ہیں کہ جہاز اُسمیں آجاے بعدہ اُسکو بند کرکے اوپر کے دروازہ کو آہستہ آہستہ کھولتے ہیں تاکہ پانی اُسمیں آکر برابر بھرجاوے پس جسقدر پانی بھرتا جاتاہی اُسیقدر جہاز بھی اوپر ہوتا جاتا ہی جب کہ وہ پانی اوپر کے پانی کے برابر ہوجاتا ہی تب اوپر کے دروازہ سے جہاز بسہولیت تمام وہاں سے نکل جاتا ہی بعدہ اوپر کے دروازہ کو آہستہ سے بند کرکے نیچے کا دروازہ دوسرا جہاز آنے کے واسطے کھول دیتے ہیں ایسی جگہہ میں کہ آمدورفت کشتیوں کی بہت کثرت سے ہوتی ہی ایک چوکی مقرر ہوتی ہی کہ جسوقت کشتی آتی ہی ملاح اُسکا بآواز بلند پکار دیتا ہی تاکہ چوکیدار فی الفور پہونچکر اُس تدبیر کو عمل میں لاتا ہی دوسری تدبیر ایک اور یہہ ہی کہ ندی یا نہر کے ایک طرف سڑک ہموار بنی ہی کہ گھوڑے کشتی کو بطور کاٹ میل کے کھینچکر لیجاتے ہیں اور جیسے کہ ریل فی زماننا ہندوستان میں واسطے امورات مالی اور اِنتظام ملکی کے بہت

سفید هی ویسے هي ممالک چین میں یهه نهر هی علاوه اِسکے اور بهت بڑا فائده یهه هی که اِسکے باعث ملک خوب آباد هی جیسے که زمانه سابق میں شهر بهوپال کا تال بهت وسیع تها حکام وقت نے یهه تدبیر کي که اُسکے پاني کو کات کر کچهه نکال دیا اور پهر بندکردیا پس جس جگهه که پهلے پاني تها اب وهاں تین سو گانوں آباد هیں علیهذاالقیاس اهل چین نے که ممالک چین میں جهیلیں بهت تهیں اور ملک ویران تها پس اُنهوں نے اُن جهیلوں کا پاني کات کر اِس نهر میں لے آئے که اب اُن جهیلوں کے مقام پر آبادي هوگئي هی طول اِس نهر کا تخمیناً سات سو میل هی اِس بیان مرقومه بالا سے کمال دانائي اور محنت شعاري اهل چین کي ثابت هوتي هی که اُنهوں نے اتني عریض اور طویل نهر واسطے آبادي اور سیرابي ملک اور فوائد رعایا اور حسن اِنتظامي مملکت کے بنائي عليهذاالقیاس پناه سلطنت یعني سد چین کا ایسا پخته کام کیا که ایک مدت دراز سے ابتک قایم هی چین کے مورخوں نے لکها هی که قبل از دوسو برس مسیحي کے اُس پادشاه نے که جو سب سے پهلے تمام ممالک چین پر قابض اور متصرف هوا تها بنوائي تهي یهه دیوار خاص چین سے حد شمالي پر خلیج پیچے لے سے شروع هوکر اِنتهاے حد مغرب تک کهچي هوئي هی اِس درمیان میں بڑے بڑے پهاڑ اور گهري نشیبیں اور بیشمار ندیاں واقع هیں جن پر سے محراب دار پل بناکر اُسپر دیوار اُٹهائي هی اور جس طرف که غنیم کا دباؤ پایا اُس جانب دو دیواریں بنائي هیں نیو اِسکي پچیس فت چوڑي اور دو فت گهري پتهر کي بني هوئي هی بیچ میں دیوار کے متي اور دونوں طرف اُسکے پتهر اور پخته اینت بلندي اِسکي اکثر بیس فت اور اِنتهاے بلندي پر پندره فت عریض هی اور سوسو گز کے فاصله پر ایک ایک برج اور کهیں قلعه مضبوط بنا هوا هی هر ایک برج پینتیس فت بلند اور چالیس فت مربع اور اِنتهاے بلندي پر تیس فت

وسیع قلعہ اِس سے بھي بلند پچاس فٹ کے قریب تک اور دو منزلہ بنے هوئے هیں اور وہ پہاڑ جن پر سے وہ هوکر گذري هی پانچ هزار فٹ عموداً بلند هیں اِس دیوار کو ممالک چین کي سر حد سمجھنا چاهیئے طول اِسکا پندرہ سو میل هی اِس دیوار کے دیکھنے بلکہ حال بالتفصیل سننے سے عقل اِنسان ضعیف البیان کي ورطہ حیرت میں آجاتي هی کیونکہ اِبتداے زمانہ سے ابتک کبھي کسي نے ایسي محنت نکي هوگي لیکن اِس محنت سے اُنکي عقل اور دانائي ثابت نهیں هوتي هی کیونکہ فيزماننا اگر کوئي غنیم اُن ممالک کا اِرادہ کرے تو ایک طرف سے دیوار توڑکے اُس مملکت پر غلبہ پاسکتا هی پس اِس صورت میں باقي اور سب دیوار محض بےفائدہ اور لاحاصل هی اور اِسقدر اُنکي محنت برباد بلکہ ایساهي هوا کہ سنہ ۱۳۰۰ ع میں † چنگیز خاں نے قطعہ منصوریہ

---

† اِس مقام پر مناسب جانکر مختصر حال چنگیز خاں کا لکھاجاتا هی چنگیز خاں ایک کوهستاني ملک کي قوم پر جو سد چین کے شمال کیطرف واقع هی سردار تھا پہلے اس نے اپنے سسر ادگ خاں سے لڑکر اُس کي دارالخلافت شهر کاراکورم جو رود امور یعني سگھي لین کے کنارہ پر آباد هی فتح کرکے اُس شهر کو اپني دارالسلطنت قرار دیا پانچ برس کا عرصہ نگذرا تھا کہ اس نے اپني گردنواح کي قوموں پر غالب هوکر تمامي مغلوں کا بادشاہ بن گیا ابتداے اس کي یہہ تھي بعدہ بعض بعض اوقات اور اَوْر اطراف فوج بھیجکر فتحیاب هوا چنانچہ اولاً دیوار چین کو توڑکر تمامي شمالي ممالک چین پر قابض اور متصرف هوگیا بعدہ مغلوں کو مغرب کیطرف سے لیجا کر محمد قطب الدین جو کہ ایران اور جنوبي قطعات ایشیا میں ملک شام سے ملک سندہ تک کا پادشاہ تھا رود سیحون کے قریب اُس پر چڑھائي کرکے فتحیاب هوا اور تمام وہ ملک جو رود جیحون سے شمال کي طرف واقع هی اپنے قبضہ میں کرلیا تھوڑے عرصہ میں تمام ملک ایران اور پنجاب کو ایسے هي لے لیا پھر وهاں سے پھرکر اور رود سیحون سے عبور کرکے ساتھہ برس کي عمر کے بعد اپني دارالخلافت میں آیا اُس وقت اس کي سلطنت رود والگا سے بحرالکاهل تک اور حدود سیبیریا سے حدود فارس تک تھی گویا قریب تمام ایشیا پر قابض تھا بعدہ صرف ایک برس اپني دارالسلطنت یعني شهر کاراکورم میں آرام کرکے پھر ایک فوج آراستہ کرکے دشت گوبي میں سے گذرکر توران پر چڑهائي کي اور تنجوت پادشاہ توران پر فتحیاب هوا پھر اپني دارالسلطنت کي طرف مراجعت کرکے دوبارہ پھر ممالک چین کا اِرادہ کیا اور اُسکے

كي طرف سے حمله كركے اور ايک مقام سے ديوار توڑ كر ملک چين پر قبضه كرليا تها ابتک اُسي خاندان كا تسلط چلا آتا هى *

ممالک چين كے صوبجات كا بيان

خاص مملكت چين اٹهاره صوبوں ميں منقسم هى اولاً هم بعض الفاظ زبان چين كے معني بيان كرتے هيں تاكه اُس سے صوبوں وغيره كے نام كے معني بخوبي سمجهه ميں آويں پے شمال نان جنوب تنگ مشرق سي مغرب هو اور كيانگ ندي اور رود شان پهاڑ هو بواؤ معروف جهيل فو اول درجه كے صوبے كي دارالامارة كا شهر چو دوسرے درجه كے صوبه كي دارالامارة كا شهر تسي‌اين اور هي‌اين تيسرے درجه كے صوبه كي دارالامارة كا شهر اِن تين درجوں كے شهروں كي شهر پناه بهي هوتي هى ينگ اوقيانوس تسي كے يعني بيٹا پس رود ينگ تسي كيانگ كے معني اوقيانوس كا بيٹا باعتبار اُسكي عظمت كے چنگ قصبه هوانگ زرد رود هوئنگ هو سے مراد رود زرد تائي جزيره جيسے تائي هو يعني جهيل فلاني جسميں كوئي جزيره واقع هى شا ريت مو دشت كن پادشاه معه اراكين سلطنت انگريزي ميں بهي پادشاه كوكنگ كهتے هيں *

صوبوں كے نام اول صوبه پيچيلے مملكت چين كے گوشه شمال اور مشرق ميں واقع هى چونكه يهه صوبه خليج پيچيلے كے كناره پر هى اِس سبب سے اِس نام سے موسوم هى *

ممالک جنوبي كو داخل ممالک محروسه كرنا چاها ليكن اُس كي سرحد پر پهنچكر وفات پائي مگر اس نے تهوڑے عرصه ميں قطعه ايشيا كے خوب آباد اور سرسبز اور شاداب ملكوں كو خراب كرديا اور غزني و قندهار اور هرات اور بلخ اور بخارا اور سمرقند كي مانند بهت شهروں كو لوٹ اور ماركر ويران اور تباه كرڈالا اهل فارس كے مورخوں كي تحرير سے معلوم هوا كه وه اس عرصه ميں پچاس لاكهه آدميوں كو قتل كيا پس اُس وقت سے كه وه سد چين توڑ كر ممالک چين پر قابض هوا اِسليئے اهل چين نے ديوار چين كو هيچ و پوچ سمجهكر بے مرمت چهوڑ ديا كه اب وه جابجا سے منهدم هوگئي هى *

صوبه شان‌سي صوبه پيچهيلے سے بطرف مغرب اور رود هوئنگ‌هو سے سمت مشرق يعني يهه صوبه اِن دونوں کے بيچ ميں واقع هى *

صوبه شن‌سي جو رود هوئنگ سے بطرف مغرب واقع هى *

صوبه کان‌هو مملکت چين کے گوشه شمال اور مغرب ميں واقع هى يهه چاروں صوبے اِس مملکت کي حد شمالي پر واقع هيں اور اِنکي حدود شمالي پر سد چين بني هوئي هى صوبه پيچهيلے کي جانب جنوب مائل به مشرق شان‌تان هى اِن دونوں صوبوں کے بيچ ميں سے نهر کبير گذر کر رود هوئنگ‌هو ميں جا ملي هى اور رود هوئنگ‌هو سے جنوب کي جانب صوبه هوتان هى اور اِس سے بطرف مشرق اور رود مذکور سے جنوب کي طرف صوبه نيگ‌هوئي هى اور مملکت چين کے گوشه مغرب اور جنوب ميں صوبه هوپي هى يهه تينوں صوبه رود ينگ‌تسي‌کيانگ اور هوئنگ‌هو کے درميان يعني وسط چين ميں واقع هيں *

صوبه چانگ‌تونگ اور اِسکے گوشه جنوب اور مشرق ميں صوبه کيانگ‌نان واقع هى يهه صوبه کناره بحر الکاهل سے متصل هى اور اِسميں سے دونوں رود هاے مذکور گذر کر بحر الکاهل ميں جا ملي هيں اور وسط چين کے مغرب طرف صوبه سي‌چوان هى باقي اور نو صوبے حصے جنوبي مملکت چين ميں واقع هيں *

گوشه جنوب اور مشرق ميں بحر الکاهل کے قريب تين صوبے چي‌کيانگ اور فوکينگ اور کوانگ‌تون هيں اور خاص جانب جنوب ملک آنام اور برهما کے متصل صوبے کوانگ‌سي اور ين‌نان هيں اور باقي صوبے کيانگ‌سي اور هونان اور هوکوانگ اور کواي‌چو رود ينگ‌تسي‌کيانگ سے جانب جنوب واقع هيں چونکه اِن تمام صوبجات ميں غير ملک کے آدميوں کي آمد و رفت کي ممانعت هى اِس سبب سے اُنکا حال بخوبي معلوم نهيں بجز اِن چند شهروں کے جنکا ذکر مذکور هوتا هى

کسي قدر معلوم هى کيونکه اِنميں شاه چين کي طرف سے تجاروں کي آمد و رفت کي اجازت هى اور اکثر تجار اهل فرنگ وهاں گئے که اُنسے حال وهاں کا معلوم هوا اور وے يهه هيں پےکن جو في زماننا تمام مملکت چين کي دارالسلطنت هى يهه شهر رود پيهو سے قريب هى اگرچه اِس شهر اور رود ميں چهه ميل کا فاصله هى ليکن نهر کبير کي راه بسواري کشتي رود مذکور ميں لوگوں کي آمد و رفت بهت هى *

دوسرا شهر نانکن هى که زمانه سابق ميں دارالسلطنت تها يهه شهر رود ينگ‌تسي‌کيانگ کے کناره جنوبي پر مهانه سے ايکسو بيس ميل کے فاصله سے آباد هى شهر اموئي کناره بحر الکاهل پر جزيره فورموسا کے مقابل صوبه فوکين کي سر حد پر واقع هى يهه شهر بندر هى شهر کوانگ‌تونگ جسکو اهل فرنگ کان‌تون کهتے هيں رود سي‌کيانگ کے مهانه پر آباد هى اور اموئي سے بطرف مغرب مايل به جنوب تين سو ميل دور هى اِس شهر کي لنگرگاه بهت مشهور هى شهر فوچوخو صوبه فوکين کي دارالامارة هى اِس شهر کے باشندے فن ملاحي اور ناخدائي ميں مشهور هيں اِس صوبه ميں چاء بهت کثرت سے پيدا هوتي هى شهر ننگ‌پو بحر کے کناره پر جزيره چوسان کے مقابل واقع هى شنگ‌هئي بهي جزيره مذکور سے اُتر طرف چين کے حد مشرق پر واقع هى اور شهر چاپو ننگ‌پو اور شنگ‌هئي کے بيچ ميں اور شهر سوچوفو شنگ‌هئي سے سمت مغرب کناره نهر کبير پر واقع هى *

اِن شهر هاے مذکور ميں بباعث متصل واقع هونے کے بحر الکاهل سے سواے پےکن کے که وه زياده سو ميل سے دور هى اهل فرنگ کي اِنميں آمد و رفت هوئي علاوه اِنکے اور صوبجات ميں بباعث کثرت خلايق کے بڑے بڑے شهر بهت هيں ليکن بجز اُنکے نام کے اور کچهه حال معلوم نهيں پس صرف ناموں کا لکهنا لاحاصل سمجهه کر قلم انداز کيا اِن چند شهروں کا خصوصاً صوبجات شمالي ميں شهر پےکن کا که في زماننا تمام مملکت کي دارالخلافت هى

اور صوبجات غربی میں شہر چنگ‌توفو کا کہ صوبہ سی‌چوان کی دارالامارۃ ہی جس قدر حال کہ معلوم ہی لکھا جاتا ہی اَور شہروں کو اسی پر قیاس کر لیا چاہیئے لیکن اولاً ہم اُن شہروں کا حال جو بحر الکاہل سے متصل ہیں بالاجمال لکھہ کے اُن دو شہروں کا بالتفصیل لکھینگے ازانجملہ ایک شہر نانکن ہی جو سابق میں دارالسلطنت اِس مملکت کا تھا یہہ رود ینگ‌تسی‌کیانگ کے جنوبی کنارے پر واقع ہی اور بحر الکاہل سے تخمیناً ایکسو بیس میل کے فاصلہ پر اور سنہ ۱۳۰۰ ع میں جب کہ مغلوں نے اِس سلطنت پر حملہ کر کے قابض اور متصرف ہوئے اِس شہر دارالسلطنت قدیم کو ترک کر کے شہر پےکن کو جو اپنے وطن اصلی سے قریب تھا دارالمملکت مقرر کیا اُس وقت میں یہہ شہر تمام روے زمین کے شہروں سے بڑا اور خوب آباد تھا چنانچہ منقول ہی کہ اُس وقت میں باشندے اِسکے تخمیناً چالیس لاکھہ تھے در حقیقت جبکہ یہہ مملکت کسیکے تابع نتھی تو یہہ شہر بہ نسبت اور سب شہروں کے بلحاظ اسکے کہ وسط ممالک میں واقع ہی بطور انسب لایق دارالخلافت مملکت کے تھا فی زماننا شہر پناہ کا اِس کے محیط تخمیناً بیس میل ہی لیکن شہر پناہ کے اندر سب آباد نہیں ہی صرف وہ گوشہ جو رود ینگ تسی کیانگ سے چھہ میل کے فاصلہ سے ہی آباد ہی پس اِس آباد گوشہ میں چوبیس سڑکیں بڑی بنی ہوئی ہیں جنمیں دونوں طرف سے اَور کئی ایک چھوٹی چھوٹی سڑکیں آملی ہیں اور اُن وسیع سڑکوں کے بیچ میں ایک نہر جاری ہی جسپر سے گذرنے کیواسطے ایک ایک محراب کے چھوٹے چھوٹے پل بنے ہوئے ہیں تمام سڑکیں سیدھی اور خوش قطع اور ہمیشہ صاف رہتی ہیں باقی اور تمام شہر جو اندر شہر پناہ کے ہی رود مذکور کے کنارہ تک باغ اور باڑیاں ہیں لیکن ان میں بھی اچھی خوشنما سڑکیں بنی ہوئی ہیں اِس شہر میں ایک عمارت عجیب قابل‌الذکر ہی اور وہ ایک ثمن برج ہی

که بتمامه چیني مټي کي اینټوں کا جسکے برتن هوتے هیں مثمن یعني هشت پهلو بنا هوا هی تخمیناً دو سو چالیس فت بلند نو منزله هی نیو کے قریب هرایک پهلو کا عرض پندره پندره فت هی پهر جسقدر بلند هوتا گیا هی کم هوتا گیا هی اور هرایک منزل به نسبت نیچے کي منزل کے چهوټي یعني چوڑائي میں کم هی پس جسقدر که نیچے کي منزل زیاده هی سلامي سائبان بنا دیا هی که وه سائبان دیوار سے بهت باهر نکلا هوا هی اُس کي اولتي کي جگهه گهونگرو بهت سبک لگے هوئے هیں که جب هوا چلتي هی تو وه هلکر ایک دوسرے سے ملکر بجتے هیں اور منزل میں صرف ایک هي ایک مکان هی نقش و نگار طلائي اور نقرئي سے آراسته اور پیراسته تصویریں نهایت عمده قرینے سے لگي هوئیں هرایک منزل پر چڑهنے کے واسطے زینے بطور مناره کے مدور بنے هوئے هیں *

اشیائے تجارت اس کي پارچه سوتي خصوصاً ایک قسم کا کپڑا جسکو نانکین کهتے هیں که وه اِسي شهر کے نام سے موسوم هی باشندے اسکے اکثر یهي کپڑا پهنتے هیں تعداد باشندوں کي تخمیناً تین لاکهه سے پانچ لاکهه تک هی *

دوسرا شهر شنگهائي هی یهه ایک بڑا مشهور بندر هی اُن پانچ شهروں میں سے جو بحرالکاهل کے کناره سے متصل اور شاه چین کیطرف سے اهل فرنگ کے تجاروں کي آمدورفت کے واسطے اُن میں اجازت هی اُن سب سے یهه شمال کي طرف واقع هی اور به نسبت جزیره چوسان کے جو اس سے جانب جنوب واقع هی سو میل دور هی اور یهه شهر رود ووسنگ اور ینگ تسي کیانگ کے سنگم سے باره میل کے فاصله سے آباد هی شهر پناه اس کي نهایت بلند اور مستحکم جسکا محیط ساڑهے تین میل هی بباعث کثرت تجارت کے بهت کثرت سے آباد هی یهاں تک که کوئي جگهه باقي نهیں جهاں مکان نهیں کثرت مکانات سے راستے بهي تنگ هوگئے هیں اکثر باشندے اس کے سوداگر هیں شهر پناه سے

باهر بهي لب دريا تک بستے هيں شهر كے اندر هر روز بازار بهت گرم رهتا هى هرايک قسم كي جنس تجارت خصوصاً اپنے وطن كے باشندوں كے ليئے مثلاً پارچه و اشياے خوردني اور زيور وغيره هر دوكان ميں موجود اور غير ملک كے تجاروں كے حق ميں بهي بهت اچها هى كيونكه اهل چين كے تجاروں كے جهاز جنكو چيني زبان ميں جنک كهتے هيں اطراف شمالي اور جنوبي سے يهيں آتے هيں اور براه رود ينگ سي كيانگ قصبات كي اشياے تجارت بهي يهيں آكر فروخت هوتي هيں باشندے اسكے تخميناً تين لاكهه هيں *

تيسرا شهر ننگپو هى كه شهر شنگهئي سے جانب جنوب كناره بحر كے قريب جزائر چوسان كے مقابل واقع هى يهه بهي شاه چين كي طرف سے تجارت اهل فرنگ كے واسطے مقرر هى كناره بحر سے باره ميل كے فاصله پر دو نديوں كے سنگم كے قريب آباد هى اور وے دونوں ندياں اِس شهر سے فاصله مذكور تک بهكر بحرالكاهل ميں جاكر گرتي هيں ان دونوں كے اوپر ناؤں كے پل بنے هوئے هيں اور مال تجارت كي كشتيوں كي آمدورفت كے واسطے ايک وقت معين پر اُس پل كي ناؤں كو كهول ديتے هيں اور كشتياں نكل جاتي هيں اِس شهر كي شهر پناه بهي بهت بلند اور مستحكم هى محيط اس كا تخميناً پانچ ميل شهر پناه كے اندر مكانات بهت كثرت سے بنے هوئے هيں اور چند سڑكيں بهي اِس ميں بهت وسيع اور خوش قطع باشندے اِس كے تخميناً تين لاكهه اَسي هزار هيں *

چوتها شهر سوچو هى جو شهر شنگهئي سے بطرف مغرب كچهه تهوڑي دور پر نهر كبير كے كناره پر آباد هى اور جهيل تائي هو سے بهي قريب هى علاوه اِس كے اور تين جهيليں اس كے گرد و نواح ميں هيں چونكه يهه شهر بلند زمين پر آباد هى اور نهر كبير اور جهيليں نشيب ميں هيں اِس سبب سے وے دور سے بهت خوشنما نظر آتي هيں اگرچه

یهه شهر بهي اور شهر هاے ممالک شمالي مملکت چین کي مانند هی لیکن باشندے اس کے بظاهر بباعث خوش پوشاکي اور خوش خوراکي کے متمول معلوم هوتے هیں اور خوش وضعي و تیز فهمي اور حسن اخلاقي میں اهل چین کے نزدیک ضرب المثل هیں بلکه عیاشي میں شهرہ آفاق هیں نهر کبیر اُس کي شهر پناہ سے نهایت هي قریب هی بلکه بعض جگهه سے شهر پناہ کے بیچ میں سے محراب بناکر چهوتي چهوتي نهریں اُس میں سے کات کر شهر میں اِتني لائے هیں که تمام شهر میں هرجگهه نهر کا پاني موجود هی اور شهر پناہ کي فصیل کے نیچے وہ کشتیاں جنکو جنک کهتے هیں همیشه لگي رهتي هیں اور اُن میں سواے اُن کشتیوں کے جو لڑائي و یا مال تجارت کے لیجانے کے لیئے مقرر هیں اکثر لوگ بطور گهر کے معه عیال و اطفال تفریح طبع کے واسطے نهر هي میں رهتے هیں نصف شهر جو بطرف مشرق هی اُس میں اکثر غربا رهتے هیں اور نصف غربي میں امراء و دولتمند جنکے مکانات پخته اور بلند اور اِس نصف بازار کي دوکانیں بهت خوش قطع بني هوئي هیں بباعث کثرت پاني کے اِس شهر کے اطراف میں چانول کي پیداواري اِس کثرت سے هوتي هے که جس طرف دیکهیئے بجز دهان کے کهیت کے اور کچهه نظر نهیں آتا اکثر باشندے بهي اِس کے به نسبت اور غله کے چانول بهت کهاتے هیں اِس شهر کي ترقي اور کثرت آبادي اور باشندوں کے متمول هونے کا یهه باعث هی که به نسبت اور تمامي بلاد صوبه جات شمالي کے بڑي تجارت گاہ هی چنانچه ننگ پو هونگ چو شنگ هئي چنگ کیانگ فو نانکن اور اَوْر بعض اور شهروں سے بهي رود ینگ تسي کیانگ اور اَوْر نهروں کي راہ بلکه دارالسلطنت پے کن سے بهي براہ نهر کبیر اکثر تجارت کا مال یهیں آکر فروخت هوتا هی اور اس مملکت کے ممالک شرقي میں نهریں اِس کثرت سے هیں که لوگوں کي آمدورفت اور مال تجارت کے بهیجنے کے واسطے گویا یهي سڑکیں هیں *

پانچواں شہر چاپو هی جو سوچوفو سے جانب جنوب خلیج بحر کے کنارہ پر جزایر چوسان کے مقابل بشکل مربع آباد هی طول شہر پناہ کا قریب تین میل کے گرد اِس شہر پناہ کي خندق اِس قدر عمیق اور عریض هی اور پاني سے لبالب هی کہ اکثر اشیاے تجارت کشتي میں بھرکے اِسي خندق کي راہ شہر میں آتي هیں مکانات اور بازار کي قطع اور باشندے اس کے مانند اور شہر هاے مذکورہ بالا کے هیں بلکہ تمامي مملکت چین کے بلاد باهم طرز عمارات وغیرہ میں یکساں هیں انهي چند شہروں پر جنکا ذکر مذکور هوا اور شہروں کو بھي قیاس کرلیا چاهیئے بخلاف هندوستان کے شہروں کے کہ هریک شہر ایک دوسرے سے طرز عمارت اور حکومت وغیرہ میں علحدہ هی اِس شہر میں کچھہ فوج انتظام صوبہ جات شرقي کے واسطے بھي رهتي هی چونکہ تمام اهل لشکر شاهي قوم مغل هیں اور اصل چین والوں سے دین اور راہ و رسم میں خلاف هیں اِس سبب سے لشکری معہ اپنے قبایل کے شہریوں سے علحدہ رهتے هیں (چنانچہ هندوستان میں گوروں کي پلٹن) *

چھٹا شہر فوچو فو هی یہہ صوبہ فوکین کي دارالامارۃ هی جزائر چوزان اور شہر کانتون کے درمیان میں اور بحر سے بیس میل دور رودمن کے اوپر آباد هی چونکہ یہہ صوبہ تمام مملکت چین میں بحري تجارت مشہور هی اور باشندے اسکے فن ملاحي اور جہاز راني میں خوب ماهر هوتے هیں پس سرکاري جنگي جہازوں اور تجاروں کے جہازوں پر یہي لوگ کہ اُن کا پیشہ بھي یہي هی مقرر هوتے هیں اِس شہر کے ایک طرف بحر اور تین طرف بلند پہاڑ محیط هیں بیچ میں اُس کے رودمن بہتي هی اور شہر اُس کے دونوں طرف آباد هی ایک طرف سے دوسري طرف جانے کیواسطے رود مذکور پر ایک پختہ پل بنا هوا هی جو تخمیناً دو هزار فٹ یعنے قریب نصف میل کے لنبا هی بیچ میں اُسکے سو در اِس قطع کے بنے هوئے هیں کہ دیواریں اُن دروں کي عموداً بلند اور اُوپر اُسکے بڑي بڑي

چٹانوں سے پٹے ھوئے ایام بارش میں رود مذکور بڑے زور شور سے بہتی ھی اور باوجودیکه یہه پل ایک مدت دراز سے بنا ھوا ھی لیکن مطلقاً اُسکو کچھه صدمه نہیں پہونچتا اور جو سلسله پہاڑ که اِس شہر کے قریب آکر تمام ھوا ھی اُسکے نشیب اور دامن میں اعلی قسم کي چاه جو بوئي کے نام سے موسوم ھی بہت کثرت سے پیدا ھوتي ھی اور اُسي مقام میں اُسکے بڑے بڑے کارخانے بنے ھوئے ھیں اِس شہر کے گرد و نواح کے پہاڑ کثرت نباتات اور اشجار سے بہت خوشنما معلوم ھوتے ھیں اور اِس کوھستان کے اوپر زراعت بھي دامن کوه تک ھوتي ھی یہه شہر بھي ممالک مغربي کے باشندوں کي تجارت کے واسطے ایک بندر ھی چونکه تجارت بھي اِسمیں بہت کثرت سے ھوتي ھی اور تجارت پیشه انگریز اِسمیں رھتے ھیں پس اِس لیئے ایک صاحب کونسل بھي سرکار ملکه ھند و انگلینڈ کي طرف سے وھاں رھتا ھی *

ساتواں شہر اَموئي ھی یہه بھي کناره بحر پر جزیره فورموسا کے مقابل فوچوفو سے جنوب مایل بمغرب آباد ھی یہي صوبه فوکین کا ایک خاص بندر ھی تمام باشندے اِسکے پیشه ملاحي سے اپني بسر اوقات کرتے ھیں کیونکه اِسکے گرد و نواح کي زمین خراب ھی قابل زراعت نہیں بلکه غله وغیره جزیره فورموسا سے یہاں کے باشندوں کے واسطے آتا ھی اور یہه شہر بڑي تجارت گاه ھی که براه توي مال تجارت یہاں بہت آتا ھی اور جہاز ھمیشه اِسکے قریب لگے رھتے ھیں تجار یہاں کے نہایت مالدار اور تجربه کار یہاں سے جہاز اور بندروں کو جو بحر الکاھل میں ھیں بلکه تمام ممالک آنام و سیام اور تونکین اور جزائر منلا که بحر میں بہت فاصله سے ھیں سب میں سے جہاز اکثر آتے جاتے ھیں اور کثرت آبادي کے باعث مقابل کا جزیره بھي اِسي کے باشندوں سے آباد ھی اِسي سبب سے اُس جزیره کے لوگوں سے داد و ستد و راه و رسم بہت ھی شاه انگلستان کي طرف سے دو صاحب کونسل اُسمیں رھتے ھیں یہه

شہر تیسرے درجہ کا ہی جسکو اہل چین سی‌این کہتے ہیں محیط اِسکا سات آٹھہ میل کا ہی پر شہر پناہ کے اندر کے مکان بدقطع اور سڑک بہت تنگ اور غلیظ ہی سایہ کے واسطے اکثر شہر کی سڑکیں خس پوش ہیں البتہ شہر پناہ سے باہر کی بستی میں کچھہ مکانات خوش قطع اور سڑکیں صاف ہیں لیکن تنگ کہ گھوڑے کی چھوٹی بگی بھی چلنے کے لایق نہیں باشندے اِسکے تخمیناً دولاکھہ پچاس ہزار ہیں *

آٹھواں شہر کوان‌چوفو جو کان‌ٹون کے نام سے مشہور ہی اب کچھہ تھوڑے عرصہ سے اِس شہر میں غیر ملک والوں کے واسطے آمد و رفت کی اِجازت ہوئی ہی اور یہہ شہر صوبہ کوئنگ تونگ کی دارالامارة ہی پس اہل فرنگ کے نزدیک شہر اور صوبہ دونوں ایک ہی نام سے موسوم ہیں پر حقیقت میں اہل چین کی زبان میں اِس شہر کا نام کوئنگ‌چو ہی اور یہہ شہر رود چوکیانگ یعنی رود کان‌ٹون کے کنارہ پر کہ خلیج کان‌ٹون میں آکر گرتی ہی آباد ہی اور شہر اموئی سے سمت جنوب مایل بمغرب تین سو میل دور ہی اِس شہر کو مملکت چین کی حد جنوبی تصور کرنا چاہیئے (جیسے شہر پےکن حد شمالی پر واقع ہی) اور اِس صوبہ کی وسط میں شہر نان‌کن اسکی دارالخلافت ہی (خلیج کان‌ٹون کا طول چالیس میل ہی) اور جس جگہہ کہ رود چوکیانگ اِس خلیج میں آکر ملی ہی اُسی مقام پر کئی قلعے مستحکم بنے ہوئے ہیں اور وہاں سے آبادی شہر بتیس میل ہی چنانچہ کان‌ٹون کے کنارہ بحر سے شہر تک بہتر میل کا فاصلہ ہی اُس خلیج کی حد غربی پر جہاں وہ بحر سے آکر ملتا ہی شہر ماکاؤ آباد ہی اور یہہ شہر پارچوگیز یعنی پرتگیزوں کے ماتحت ایک جزیرہ پر واقع ہی اِس خلیج کے مہانہ کو شیر کا منہہ کہتے ہیں دوسرا ایک چھوٹا سا جزیرہ ہوئنگ‌کونگ ہی اور یہہ سنہ ۱۸۴۲ ع سے انگریزوں کے ماتحت ہوگیا ہی اور شہر کان‌ٹون اُس پہاڑ کے دامن پر آباد ہی جو اِس جزیرہ سے بطرف شمال واقع ہی

اور اسکے جانب جنوب زمین نشیب ھی اِسمیں مثل اطراف جنوبي بنگالہ کے وھاں کي کشتکاري بہت ھوتي ھی اور باغ اور باڑیاں وغیرہ بھي اِسمیں بہت ھیں اِسکي شہر پناہ کا محیط چھہ سات میل ھی جنوب کے جانب کي فصیل ندي سے متصل ھی کہیں آسي اور کہیں سو گز کے فاصلہ پر اور آتر طرف کے پہاڑ کے اوپر چلي گئي ھی تین سو فت کي بلندي تک اور یہہ شہر بباعث فاصل ھونے ایک دیوار کے جو شہر پناہ کي فصیل سے شروع ھوکر غرباً شہر پناہ کے محیط تک کھچي ھوئي ھی دو حصوں پر تقسیم ھوگیا ھی حصہ شمالي اِسکا حصہ جنوبي سے بڑا ھی بیچ میں اُس دیوار کے ایک دروازہ ھی سڑکیں اِسمیں نہایت تنگ اور بد قطع و ناھموار جنکا عرض آتھہ فت سے زیادہ نہیں ھی بگھي اور گاڑي کا اُسپر سے چلنے کا حکم نہیں ھی صرف پیادوں کے چلنے کے واسطے پتھر کي صاف چٹانوں سے یہہ سڑک بني ھوئي ھی اکثر مکانات اِسکے پختہ اینٹوں کے ھیں اور بباعث کثرت باشندوں کے اکثر غربا شہر پناہ سے باھر بھي بستے ھیں اور وہ محلہ جسمیں اھل فرنگ کي آشیاے تجارت کي داد و ستد ھوتي ھی یعني فرنگي بازار بھي شہر پناہ سے باھر ھی سڑک کے دونوں طرف کي دوکانیں ھر وقت کھلي رھتي ھیں اور خریداروں کا ھمیشہ ھجوم اور شور و غل رھتا ھی بازار ھر ایک پیشہوروں کا علحدہ علحدہ ھی چنانچہ دوا فروشوں کا علحدہ کہ اُسمیں دواؤں ھي کي خرید فروخت ھوتي ھی علیٰھذاالقیاس بڑھئي پیشہ والوں کا اور تحفجات وغیرہ کا اور سب کا اکثر مکانوں کے گرداگرد بطور احاطہ کے دیواریں کھچي ھوئي ھیں چونکہ اھل چین کے مکانات اکثر نیچے ایک منزل کے ھوتے ھیں اور احاطہ کي دیواریں بارہ چودہ فت بلند اِس سبب سے مکانات معلوم نہیں ھوتے اور شہر میں ھر طرف دیواریں بدنما نظر آتي ھیں اور جو لوگ کہ شہر پناہ سے باھر رھتے ھیں اُنمیں سے ملاح لوگ کشتیوں ھي میں معہ اپنے اھل و عیال کے رھتے ھیں،

اهل شهر کي اُنسے شادي اور بیاه وغیره میں ممانعت هی باشندے خاص شهر کے تخمیناً قریب پانچ لاکهه کے هیں بلکه في‌زماننا معه ملاحوں وغیره کے دس لاکهه سے کم نهونگے اهل فرنگ کے واسطے شهر کے اندر بهي آمد و رفت کي اِجازت هی اور ملکه هند و انگلینڈ کي طرف سے دو صاحب کونسل بهي وهاں رهتے هیں *

شهر پےکن کا بیان

یهه شهر تمام مملکت چین کي في زماننا دارالخلافت هی ممالک چین کي حد شمالي پر دیوار خطا سے بفاصله اَسي میل جنوب کي طرف واقع هی اور یهه ایک کف دست میدان میں آباد هی اِس کے چاروں طرف سے سڑکیں پخته سنگین بڑي بڑي چٹانوں کي اِس شهر میں آئي هیں محیط شهر پناه کي دیوار کا تخمیناً ستره میل اور بلند تیس فٹ نیو اُسکي بیس فٹ اور اِنتهاے بلندي باره فٹ عریض هی سات سات گز کے فاصله پر برج بنے هوئے هیں اور اندر سے یهه دیوار زمین تک ڈهالو هی بعض جگهه اِسقدر که سوار آسپر بآساني چڑه جاوے اِس شهر اور اکثر شهروں کي شهر پناه آسماني رنگ کي اینٹوں کي بني هوئي هیں کیونکه مٹي وهاں کي پکنے سے آسماني رنگ هوجاتي هی پس اِسي باعث دور سے نهایت خوشنما نظر آتي هی اور هر ایک دروازه کے سامنے گهونگٹ کي دیوار بني هوئي هی که اُسکے آنے کا راسته بازو کي طرف سے هی اور باهر اور اندر کے دروازه پر بهت بلند برج بنے هوئے هیں که اُنمیں سپاه واسطے محافظت کے رهتي هی وسط شهر میں محل پادشاهي هیں اور اراکین سلطنت جو بهت مقرب هیں رهتے هیں اور باغچے اور نهروں سے خوب سرسبز و شاداب هی اور گرد اِسکے زرد رنگ کي شهر پناه هی اور یهه رنگ شاهي مقرر هی محیط اِس شهر پناه کا اڑهائي میل هی اور اِس شهر پناه کے گرد مغل رهتے هیں اور اُنکے محل سکونت کا نام تہے آؤ هی اور اُسکے گرد دوسري ایک اور شهر پناه هی اُس کا محیط ساڑهے سات میل هی اور

اس تھے آؤ میں بہت عالیشان عمارتیں شاهي اور کارخانه اور محکمه سرکاریه بنے هوئے هیں خصوصاً ایک مندر بودھ کا جسکو وہ لوگ فو کہتے هیں بنا هوا هی اس میں بودھ کي ایک مورت هی پیتل کي قد اُس کا ساتھہ فت بلند اسپر سونے کي گلت یعني ملمع کیا هوا هی اور اس تھے آؤ کي شہرپناہ کے گرد منصور جو ملازم شاهي هیں رهتے هیں اور اِن کے آتھہ محله هیں اور اِس کے گرد ایک اور تیسري شہر پناہ هی اِس کے جانب جنوب خاص چیني لوگ رهتے هیں اور اِسکے بیچ میں کئي وسیع اور بلند مندر هیں مگر اُنمیں مورتیں بودھ کي نہیں هیں صرف آسمان اور زمین کے نام کے مندر بنائے هیں که آسمیں آسمان و زمین کي پرستش کرتے هیں بجز اِن مندروں کے چینیوں کے مکان ایک یا دو منزل سے زیادہ بلند نہیں هوتے اور اِسمیں سڑکیں بہت عریض اور صاف اور هموار بني هوئي هیں جنکا عرض ڈیڑہ سو دو سو فت هی دونوں طرف اِسکے دوکانیں بہت عمدہ بني هوئیں اور هر ایک قسم کي جنس تجارت سے آراسته کي هوئیں مگر جس جگہہ که امیروں کے مکان هیں اُن مکانوں سے سڑک تک راسته تنگ اور انکے سرے پر پھاٹک لگے هوئے هیں که رات کے وقت همیشه بند کردیئے جاتے هیں یہه سب شہر کے اندر هی اور شہر پناہ سے باهر بهي آباد هی اور وہ بارہ محلوں میں منقسم هی کل باشندے اِسکے تخمیناً تیس لاکھہ هیں سنه ١٦۴۴ ع سے که دو سو برس کا عرصه هوا خاندان منصوریه کي سلطنت هی لیکن ممالک جنوبیه میں کئي برس سے فتنه و فساد برپا هوا هی باعث اسکا یہه هی که خاص چیني لوگ پادشاہ سے بغي هوگئے هیں اور یہه چاهتے هیں که پادشاہ قوم مغل اور منصور کو اپني سلطنت سے خارج کردے چنانچه اُنسے اور فوج شاهي سے اکثر لڑائي بهي هوئي اور فوج شاهي نے شکست کھائي اور چینیوں نے فتح پائي مگر اهل چین اهل فرنگ سے راضي اور خوش نہیں عجب نہیں که اگر وہ اپني مراد دلي کو پہونچیں تو اهل فرنگ

کي آمد و رفت اور تجارت کي زيادہ تر ترقي ھو مگر اب مغل اور منصور اھل چين اور فرنگ میں ربط و ارتباط ھونے نہیں دیتے اِس خیال سے کہ مبادا یہہ اُنسے متفق ھوکر اور قواعد رزم سیکھہ کر ھم پر غالب ھوجاویں *

شہر چنگ ٹوفو کا بیان

یہہ شہر صوبہ سي‌چوان کي جو تبت کي حد سے متصل ھی دارالامارۃ ھی اِس کے گرد نواح کي زمين بباعث کثرت نہروں کے خوب سیر حاصل و سرسبز و شاداب ھی پہاڑ اِس قطعہ کے کثرت اشجار و نباتات سے بہت خوشنما معلوم ھوتے ھیں اور انتہاے بلندي سے نشیب تک سلامي ھیں شہر کے اندر کي سڑکیں خوش قطع اور سنگین کہ بڑے بڑے پتھر کي چٹانوں سے بني ھوئي ھیں ھمیشہ صاف رھتي ھیں اور بدبو مطلقاً کہیں نہیں آتي اِن وسیع سڑکوں کے دونوں طرف دوکانیں بني ھوئیں ھر ایک قسم کي جنس تجارت سے چني ھوئیں ھر ایک دوکان کے سامنے ایک جھنڈي گڑي ھوئي عمارات اِس شہر کي بہت خوش قطع خصوصاً دیوان‌خانہ سرکاري نہایت بلند اور عالیشان اور وہ مکانات کہ جو خاص انتظام و رفاہ خلایق کے واسطے بنے ھوئے ھیں اِنمیں جمیع خاص و عام کے آنے کي اجازت ھی کتب‌خانہ و دیگر اشیاے آرایش سے آراستہ و پیراستہ مندر بھی بہت بلند اور خوش قطع بنے ھوئے ھیں *

یہہ شہر ممالک مغربي چین میں بہ سبب عمدگي عمارات کے بہ نسبت اور شہروں کے ممتاز ھی اھل شہر بھي اپنے شہر کي رونق پر فخر کرتے ھیں باشندے اِسکے کثرت مال و دولت و حسن اخلاقي و خوش خوراکي و خوش پوشاکي میں مشہور ھیں بلکہ تمام اِس صوبہ کے ازکہہ تامہ ذي علم اور شائق علم و ھنر ھیں چنانچہ بتمامہ دولتمند اور پیشہ ور خود بھي نوشت و خواند میں ھوشیار ھوتے ھیں اور اپني اولاد پر بھي صغر سني سے حد بلوغ تک تدریس علوم و تعلیم فنون میں

نهايت کوشش کرتے هيں يهاں تک که ملاح لوگ بهي کشتي ميں قلمدان اپنے ساتهه رکهتے هيں اگر مطالعه کتاب اور تحرير مکاتبات اور حساب سے فارغ هوتے هيں تو مصوري هي کرتے رهتے هيں الغرض نهايت علم دوست اور محنت شعار هوتے هيں اور تضيع اوقات کو معيوب جانتے هيں بلکه هر ايک گانوں ميں بهي لوگ ايک اوستاد مقرر کر کے اپني اولاد کو علم و ادب سکهلاتے هيں خواه ادنیٰ هوں خواه اعلیٰ زمانه قديم سے يهه تعليم اُنکے حکماؤں کا طريقه هی بلکه خاص کر ايک حکيم مسمیٰ کانفيوشيوس که جنکو پادشاه سے گدا تک سب بطور نبي کے تصور کرتے هيں اور اب تک اُنکي اولاد کي تعظيم و توقير بطور شاهزادوں کے کرتے هيں اُنکا يهه مقوله تها که ادب نشان هی سعادت کا که سعادت اِس سے حاصل هوتي هی اور زياده هوتي هی پس ايسي ايسي باتيں اوستاد اپنے شاگردوں کے سب سے پهلے ذهن نشين کرديتے هيں يهي باعث هی که مزدور لوگ بهي آپس ميں ايک دوسرے کے ساتهه ادب سے پيش آتے هيں ايسا حال کسي اور شهر ميں نهيں ديکهنے ميں آيا اور چونکه بعضے شخص صرف ظاهر هي ميں ادب اور تواضع سے پيش آتے هيں پس حکيم موصوف نے لکها هی که بخل ادب کا بهتر هی سخاوت ادب سے يعني ادب اگر تهه دل سے کرے تو بهتر هی *

طرز حکومت کا بيان

اول ايک قاعده يهه هی که جيسے اولاد اپنے ماں باپ کو عزيز اور بزرگ سمجهتي هی اور ادب و تعظيم کرتي هی علیٰهذاالقياس رعايا پادشاه کو والدين مملکت اور ظل الهي تصور کرتي هی اور اولاد جسطرح ماں باپ کي فرماں برداري کرے ويسے هي چاهيئے که رعايا پادشاه کا حکم بجا لاوے پادشاه اگرچه هر ايک کام اور اجراے احکام ميں اختيار کلي رکهتا هی ليکن جميع اُمورات کے ليئے قانون پادشاه کي طرف سے مقرر هيں *

دوسرا قاعده يهه هی که جو شخص امتحان علم و يا هنر ميں پورا هووے خواه امير هی يا غريب وه عهدهٔ ممتاز پر سرفراز کيا جاتا هی اور

ادب کا اِس قدر لحاظ هی که اگر بیتا باپ سے بےادبي سے پیش آوے تو اُسکي سزا قتل هی *

هنر کا بیان

به نسبت ممالک فرنگستان کے اگرچه مملکت چین میں حکیم فاضل اور هنرمند بهت هوئے هیں لیکن اِن چند سببوں کے باعث علم و هنر کي زیاده ترقي نهوئي ایک یهه که اُنهوں نے صرف اُتنے هي پر اکتفا کي که جس قدر اُنکے حکماء کي کتابوں میں لکها هی بلکه بباعث کم همتي کے اگرچه بعضي باتیں چنانچه چهاپه سیسه پر اور جهاز راني کے واسطے قطب نما اور باروت کا بنانا اُنکے حکماؤں کي کتابوں میں لکها هی لیکن اِن باتوں کي وهاں ترقي نهیں اب چهاپه وهاں لکڑي پر هوتا هی اور دریا کا سفر بباعث نهونے اُسکے اسباب کے نهیں کرسکتے *

دوسرے یهه هی که جو غیر ملک کے لوگوں کے آنے کي وهاں اجازت نهیں هی اِس باعث اُنکو حالات اَور جگهه کے بخوبي معلوم نهیں چنانچه جب تک که اهل فرنگ سے اُنکا مقابله نهیں هوا تها تب تک آلات حرب میں سے بجز تلوار اور برچهي کے اور کچهه نه تها اور باوجودیکه اُس ملک کے هر صوبه میں دو هزار برس کے عرصه سے بڑي بڑي نهریں جاري هیں لیکن اب تک وه طریقه ابتداے اور انتهاے نشیب میں دروازه نصب کرنے کا جو فرنگستان میں مروج هی وهاں نهیں هی البته بعضے فنوں میں مثلاً چیني کے برتن بنانے اور ریشمي کپڑا بنے اور سوزن کا کام کرنے اور کاغذ وغیره پر بیل اور پهول بنانے اور رنگ سازي اور عاج تراشي میں اور علی هذاالقیاس ایسے ایسے کاموں میں به نسبت اهل فرنگ کے زیاده تر هوشیار هیں *

جزائر جاپان کا بیان

قطعه ایشیا کے مشرق طرف قطعه منصوریه اور جزیره کوریا کے مقابل مملکت جزائر جاپان واقع هی اور وه بحیره که قطعه منصوریه

اور جزائر جاپان کے درمیان هی بحیره جاپان کے نام سے موسوم هی اِس بحیره میں کئي وسیع جزیرے واقع هیں سب سے بڑا جو شمال کي طرف هی جسو اور اِس سے جنوب نیوقاونگ اور اِس سے بهي جنوباً جزیره کوریا کے مقابل کیوسیو اور سي کوکف اور جزیره جاپان کے گوشه مشرق اور کمشتکا کے راس جنوبي کے درمیان جزائر کیوریل واقع هی پس جاننا چاهیئے که بعض اِنمیں سے شاه روس کے ماتحت هیں اور بعضے حاکم جاپان کے اور بحیره اوخوتسک بحر الکاهل سے بباعث حائل هونے سلسله جزائر کیوریل کے منفصل هی اور جزیره جسو کے سمت شمالي پر ایک بڑا جزیره بنام سگهي‌لین واقع هی جو بحیرهٔ اوخوتسک کي حد غربي پر هی جسکے باعث وه بحیره بحیره جاپان سے منفصل هی پس حصه جنوبي اِس جزیره سگهي‌لین کا مملکت جاپان کے اور حصه شمالي مسکوب یعني شاه روس کے تابع هی *

رقبه مملکت جاپان کا دو لاکهه میل مربع هی اور باشندے اِسکے تین کرور یهه جزیرے بهت وسیع اور زر خیز هیں زمین اِسکي سیر حاصل اور آباد اب چند عرصه سے آمد و رفت کي اجازت هونے کے باعث کسي قدر اِسکا حال معلوم هوا هی ورنه سابق میں اِن جزائر میں بهي مثل ممالک چین کے غیر ملک کے لوگوں کے جانے کي ممانعت تهي بلکه اِنکے اور چین والوں کے مذهب اور قواعد سلطنت بهي باهم بهت مشابه هیں اور مثل اهل چین کے باشندے یهاں کے اُمورات دیني میں اطاعت میکادو کي اور امورات دنیوي میں متابعت اور فرمانبرداري کربا کي کرتے هیں میکادو کو بطور لامه کے بزرگ جانتے هیں اور کوبا اگرچه بظاهر اُس کا تابع هی لیکن در حقیقت وه تمامي امورات مملکت میں بالاستقلال مختار هی ابتدائً کوبا میکادو کي طرف سے سپه سالار تها بعد ایک دو پشت کے خود پادشاه بن بیٹها اِس باعث که میکادو جو سر گروه ملت اور دین کا هی اُس کو چاهیئے که وه امورات دنیوي میں ملوث نهروے *

دارالسلطنت جزائر جاپان کي شہر یدو هی که کوبا بهي إس هي میں رهتا هی اور یہہ شہر جزیرہ نیوفاونڈ میں واقع هی اور میکادو شہر سیاکو میں جو أسي جزیرہ میں شہر یدو سے دو سو تئیس میل دور هی اور إسي لیئے اس جزیرہ کا دارالخلافت تها رهتا هی *

اب هم إس مملکت کے مشہور شہروں کا حال بالاختصار لکهتے هیں ازانجملہ ایک یدو هی یہہ شہر جزیرہ نیوفاونڈ کے وسط میں بحرالکاهل کے کنارہ پر آباد هی بباعث کثرت آبادي کے تعداد باشندوں میں اس کے اختلاف هی مگر قول متفق علیہ یہہ هی که پندرہ لاکهہ سے بیس لاکهہ کے درمیان میں هیں وسعت إس کي دس میل طویل اور سات میل عریض اور بیس میل إس کا محیط هی سڑکیں إس شہر کي نہایت عریض خوش قطع اور صاف هیں اور مثل ممالک چین کے اکثر شہروں کي مانند هرایک پیشہ وروں کے بازار علحدہ علحدہ هیں مکانات بهي ایک منزل نہایت دو منزل سے زیادہ بلند نہیں اور اکثر لکڑي کے بنے هوئے هیں اگرچہ محلات شاهي وسیع اور خوش قطع بنے هوئے هیں لیکن وہ بهي بہت بلند نہیں اور کوبا جسکا دوسرا لقب تائي‌کون هی بیچ شہر میں رهتا هی اور محل أس کا بطور قلعہ کے بنا هوا هی چنانچہ أس کے چاروں طرف گہري کهائي کهدي هوئي پاني سے بهري هوئي هی اور إس قلعہ کے گرد پانچ برج مضبوط بنے هوئے اور بیچ میں اس کے بہت عمدہ محل اور باغ اور باغچے لگے هوئے محیط إس قلعہ کا آتهہ میل هی اور إس شہر میں کئي نہریں جاري هیں جنکے دونوں کناروں پر درخت لگے هوئے هیں *

دوسرا شہر میاکو هی جو میکادو کي دارالحکومت هی جسکو دائرے بهي کہتے هیں زمانہ قدیم میں تمام مملکت جزائر جاپان کا یهي دارالخلافت تها باشندے اس کے تخمیناً پانچ لاکهہ اُن میں سے پچاس هزار پوجاري هیں إس شہر کے بڑے مندروں کي مورتوں میں سے سمجھ

سے بڑي مورت اَسي فٹ بلند هی طول اِس شهر کا چار ميل اور عرض تين ميل سڑکيں اِس ميں اگرچه تنگ هيں ليکن خوش قطع اور هميشه صاف رهتي هيں اور يهه شهر جزيره نيوفاونڈ کے حصه جنوبي ميں واقع هی هر چار طرف اِس کے وسيع ميدان جو کثرت کشتکاري اور باغ و باڑي سے خوب سرسبز هيں اور گرد اُن کے چاروں طرف پهاڑ محيط بباعث زيادتي علماء اور فضلاؤں کے صدر ديواني تمام مملکت کي اِسي شهر ميں هی اور اهل هنر بهي اس ميں بهت هيں اور عمده صندوق اور ريشمي کپڑے اور بهت چيزيں لايق تحفه غير ملک کے بهي اِس شهر ميں بنتي هيں اور تجارت اِس کثرت سے هوتي هی که هرايک مکان دوکان معلوم هوتا هی اور هرايک دوکان هرايک قسم کي جنس تجارت سے مالا مال اور کوچۀ و بازار ميں هر وقت لوگوں کي کثرت هوتي هی *

جزيره جسو کي دارالامارة شهر مچهه سمالٹی هی ليکن بباعث ممانعت آمدورفت اهل فرنگ کے بجز نام کے حال اُسکا معلوم نهيں *

شهر اوسا کا جزيره نيو فاونڈ ميں شهر مياکو سے جانب جنوب بيس ميل کے فاصله سے رود يدو گاوا پر واقع هی تجارت اِسميں بهت هوتي هی اور رود مذکور ميں سے بهت نهريں کاٹ کر شهر ميں لائے هيں اور يهه نهريں اِس قدر وسيع هيں که کشتي بلکه چهوٹے جهاز جنس تجارت سے بهرے هوئے بيچ شهر ميں جاسکتے هيں اور ان سب نهروں بلکه ندي کے بهي دونوں طرف سڑکيں پخته پتهر کي چٹانوں کي بني هوئي هيں اور سڑکوں سے پاني کے اندر تک سيڑهياں بطور گهاٹ کے بني هيں که جهاز پر سے لوگ اوتر کر بآساني کنارے پر چڑه جاتے هيں اور سب نديوں اور نهروں پر لکڑي کے پل نهايت منقش اور خوش قطع بنے هوئے هيں باشندے اسکے تخميناً ايک لاکهه پچاس هزار *

شهر نگوساکي جزيره کيوسيو کے مغرب طرف خليج امورا پر واقع هی يهه شهر بهت مشهور بندر هی بندر خاص چار ميل طويل اور تخميناً

ایک میل عریض اور شهر خاص ایک میل لنبا اور ایک هي میل چوڑا هی تین طرف عموداً بلند بلند پهاڑ محیط هیں بیچ شهر میں ایک بڑي نهر جاري هی جسپر پینتیس پل بنے هوئے هیں جنمیں سے پندره سنگین هیں عمارات اِس شهر کي خصوصاً مندر جو تمام شهر میں قریب ساتهه مندروں کے هیں اکثر بلند اور خوش قطع بنے هوئے هیں باشندے اس کے پچاس هزار علاوه اس بندر کے اور دو بندر هاکو ڈاڈي اور کاناگاوا هیں اور اهل فرنگ کي آمدورفت سنه ۱۸۵۸ع سے اس میں جاري هی *

ماسواے ان کے شهر اور قصبے بهي بهت هیں اور جس مقام کي زمین سیر حاصل هی وهاں اِسقدر آبادي هی که دور سے دو قصبے جو نزدیک نزدیک واقع هوں ایک هي معلوم هوتے هیں از روے تخمینه کے باشندے اس کے دو کروڑ پچاس لاکهه سے تین کروڑ تک هیں زمین اِس جزیره کي پر فضا اور سیر حاصل آب و هوا بهي معتدل اور جزیره جاپان میں پهاڑ بهت هیں جنمیں کانیں سونے چاندي اور تانبے کي هیں بعضے پهاڑ اُن میں سے شعله دار یعني آتش فشاں هیں جسے هندي میں جوالا مکهي کهتے هیں زلزله اسمیں بهت آتا هی غذا یهاں کے باشندونکي چانول اور وه مچهلي جو دریاے شور میں پیدا هوتي هی اور جزیره جسو کے اطراف شمالي میں پوستین بهت عمده هوتے هیں اهل فرنگ اشیاے فرنگستاني وهاں لیجاکر پوستین وهاں سے لاتے هیں اِن جزیروں مرقوم‌الصدر کے سوا اور کوئي جزیره زیاده نامور اور قابل‌الذکر قطع ایشیا کي حد شرقي پر نهیں هی مگر جو چین سے متصل هی تانکن پر جزائر هاے نن اور صوبه فوکین کے مقابل میں تاؤوان یعني فورموسا اور شهر ننگ‌پو کے مقابل میں مجموعة‌الجزائر چوسان هی جو شاه چین کے ماتحت هی اور جاپان سے جنوباً مجموعة‌الجزائر لوچو چهوٹے چهوٹے جزیرے هیں باشندے اِس کے حسن اخلاقي میں معروف هیں *

جزیرہ هائي‌نان صوبہ کانگ‌چو سے جو ایک جزیرہ نما کے جنوبي سمت پر واقع هی بواسطہ ایک آبناے کے جو پندرہ میل چوڑي هی اُس جزیرہ نما سے منفصل هی اور شہر کان‌تونگ سے دو سو بیس میل کے فاصلہ پر جانب مغرب واقع هی اور یہہ جزیرہ قریب دوسو میل کے لنبا اور سو میل کے چوڑا هی وسعت میں اِسکے بڑے اونچے پہاڑ جنپر همیشہ برف پڑتا هی اور وہ برف سے چھپے رهتے هیں واقع هیں دامن میں اُسکے درخت کثرت سے پیدا هوتے هیں کہ باشندے اُس جزیرہ کے اُنکو کاٹ کر جہاز کشتي وغیرہ کے بنانے میں صرف کرتے هیں اور اُسکي تجارت سے بہت مالدار هیں بلکہ آسودگي کے سبب کشتکاري بھي وهاں بہت هوتي هی دارالامارۃ اِس جزیرہ کي کانگ‌چو هی ایک نایب شاہ چین کي طرف سے اُسمیں رهتا هی یہہ شہر اِس جزیرہ میں جانب شمال واقع هی مردم شماري اِسکي تخمیناً دو لاکھہ اور کل جزیرہ کي قریب دس لاکھہ کے هی *

لووان جسکو اهل فرنگ خوشنمائي کے سبب فورموسا کہتے هیں اور صوبہ فوکین سے (جو حد اُسکے قریب هی) آسي میل کے فاصلہ پر اور شہر اموئي سے ایکسو تیس میل پر واقع هی یہہ جزیرہ دوسو پچاس میل لنبا اور آسي میل چوڑا مگر کم و بیشي عرض سے اوسط عرض چالیس میل چوڑا هی حد غربي میں اِسکے خوب سیر حاصل هی اور فضا بہت خوشنما اگرچہ پہلے اهل پرتگیز اور هائي‌لینڈویز کے قبضہ میں تھا مگر اهل چین نے پھر اُسکو لےلیا اِسکے مشرق پر زیادہ کوهستان اور ویران هی کہ وهاں صرف وحشي لوگ مثل بحر الکاهل کے جزائر کے بود و باش رکھتے هیں اور وہ لوگ برهنہ رهتے هیں اور اپنے جسموں کو زیبایش کے طور پر نیل سے گودتے هیں خلیج‌کان‌تون میں انگریز اور پرتگیز نے دو جزیروں کو اپنے قبضہ میں کرلیا هی چنانچہ پرتگیز نے مکاؤ کو جسکا بیان پہلے گذرا اور انگریزوں نے هون‌کون جو خلیج مذکور کے

مهانه کے مقابل پر واقع هی اور بندرگاه هونے کے سبب سے آباد هوگیا هی لنبائي اِس جزیره کي شرقاً غرباً آتهه میل اور چوڑائي دو میل سے لیکر چهه میل تک هی اسکي شمالي حد پر پہاڑ سو فت سے لیکر هزار فت تک اونچا هی جهاں سے سنگ‌گورانت جو عمارت کے کام میں بهت مضبوط هی کهودکر لاتے هیں سمت جنوب اِسکے زیاده نشیب هی مگر کشتکاري اور زراعت بسبب پہاڑ اور پتهر کے یهاں نهیں هوسکتي هی *

مجموعةالجزائر چوسان یهه جزیرے ملک چین کے قریب ایک بڑے خلیج کے مقابل میں واقع هیں اور رودینگ‌سي‌کہانگ کے سمت جنوب میں تخمیناً ستر میل کے فاصله پر تعداد اِنکي بلا شمار هی چنانچه جهاز کے ذریعه سے ساتهه میل کا سفر طی کرکے تین سو جزیرے دیکهنے میں آئے پر اِنمیں سب سے بڑا جزیره جو خاص چوسان موسوم هی تخمیناً چالیس میل لنبا اور بیس میل چوڑا اور خوب سیر حاصل هی دارالامارة اِسکا تنگ‌هائي بهت خوش قطع شهر هی اُسکے بیچ میں بجاے راسته کے نهریں جاري هیں جسمیں کشتي کے ذریعه سے آمد ورفت اور سیر کرتے هیں باقي اکثر جزائر چهوٹے هیں پر سب سرسبز اور سیر حاصل چنانچه اُنمیں سے ایک پوتو نام جزیره کو چین والے بسبب خوشنمائي کے اور خوش گواري آب و هوا سے مثل فردوس سمجهتے هیں *

جزائر فوچو تخمیناً چار میل کے فاصله پر ملک چین کي مشرق طرف پر اور جزیره فورموسا کے مابین شمال اور مشرق واقع هی اِن جزیروں کي تعداد چهتیس هی اور اُنمیں سب سے بڑا ستر میل لنبا اور دس باره میل چوڑا سب کے وسط میں واقع هی اهل فرنگ وهاں کم گئے هیں کهتے هیں که آب و هوا وهاں کي خوش اور زمین سیر حاصل اور هر طرح کا میوه وهاں پیدا هوتا هی بلکه پهاڑوں میں تانبے اور رانگے کي کانیں وهاں بهت مفید هیں اور باشندے وهاں کے

ماتحت حکومت چین اور خلیق هیں مگر مثل جاپان والوں کے غیر ملک کے آدمي سے پرهیز رکھتے هیں *

چوتهي فصل

بلاد ترک یعني مملکت آل عثمان کے بیان میں جو قطعۂ ایشیا میں واقع هیں

قطعه ایشیا میں سلطان روم کے ماتحت جو ممالک هیں حدود اربعه اُن ممالک کے یهه هیں حد شمالي پر بحر مرمرا اور بحر اسود اور کچهه حصه گرجستان اور حد شرقي پر ایک حصه گرجستان اور مملکت عجم اور حد جنوبي پر خلیج عجم اور وادي شام اور مملکت عرب اور بحر روم اور حد غربي پر بحر روم اور بحر مرمرا اور بُغاز کلیبولي یعني ڈارڈنیلز جو بحر روم کو بحر مرمرا سے ملاتا هی اور بغازقسطنطنیه جو بحیره مرمرا اور بحیره اسود کے درمیان میں هی واقع هیں *

طول اعظم اِن ممالک کا راس بابافیه سے دامن غربي جبل‌ارارط تک ایک هزار میل جغرافوي هی اور وه بابافیه ۴۵ درجے ۵۱ دقیقے ۴۰ ثانئے طول شرقي سے اور ۳۹ درجے ۴۰ دقیقے عرض شمالي سے دامن کوه ارارط تک جو ۴۵ درجے طول شرقي پر هی قیاس کیا جاتا هی اور عرض اعظم اِسکا راس خلیج عجم سے مصب نهرباتونابي تک نوسو بیس میل هی اور رقبه اِسکا پانچ لاکهه میل مربع اور باشندے اِن ممالک کے ایک کروڑ ساتهه لاکهه هیں اور یهه مملکت چهه بڑے بڑے ملکوں میں منقسم هی ایک کوچک ایشیا جسکو بر اناضول بهي کهتے هیں دوسرا ارمینیا یعني بلاد ارمن تیسرا گردستان جسکو عرب لوگ بلاد اکراد کهتے هیں چوتها الجزیره یعني دوآبه جو درمیان دجله اور فرات کے واقع هی پانچواں عراق عرب چهٹا سوریه اور فلسطین جسکو

برشام بھي کہتے هيں اب هم هر ايک ملک کا حال بالتفصيل بيان کرتے هيں *

ايشياے کوچک کا بيان اور جو جزيرے که اِسکے متعلق هيں

اِس ملک کا نام ترکوں کے نزديک براناضول هی اور در حقيقت براناضول اِسکا ايک صوبه هی چنانچه هم بيان کرينگے *

حدود اربعه اُسکے يهه هيں سمت شمال بحر مرمرا اور بحر اسود اور بطرف مغرب بغاز قسطنطنيه اور بحر مرمرا اور بحر روم اور بغار دلبيولي اور جانب جنوب بحرروم اور بطرف مشرق وه خط مفروضه جو خليج اسکندرون سے شمال شرقي تک يعني جهاں کوه لگام اور کوه کورين جسکو زمانه سابق ميں طوروس اور کوه طور کہتے تھے ملے هيں اور وهاں سے اُن پہاڑوں پر گذرتا هوا ثغراه نوشيرواں تک جو نهر فرات سے قريب هی اور وهاں اُن پہاڑوں پر سے جو حد غربي فرات سے متصل اور ۴۰ درجے عرض شمالي اور ۴۴ درجے طول شرقي سے قريب هيں هوتا هوا اور حد بلاد ارمينيا تک مفروض هی الغرض حد شرقي بحيره اسود پر تمام هوئي هی عربوں نے اِسکا نام ارض روم رکھا هی اِسواسطے که زمانه قديم ميں قيصر روم اور قسطنطنيه کے ماتحت تھا اور اِسي سبب سے ارمينيا ميں بھي اِسکا نام ارض روم هی اور شمالي شرقي کے قطعه کا نام ترکوں کے نزديک رميلي هی اور اُسي زمانه ميں اُن شہروں کا نام جو مسلمانوں اور روميوں کے ملکوں کے قريب هيں ثغورشام اور جزيره رکھا اُن شہروں ميں سے بعضے يهه هيں ملطيه حدث مرعش هارونيه جو خليفه هارون رشيد کي طرف منسوب هی اور عين‌زربه اذنه طرسوس ،، ابواسحاق اصطخري نے کتاب‌الاقاليم ميں لکھا هی که ميںنے شام کو ثغور کے نام سے جمع کيا يعني ثغورشام رکھا کيونکه بعضے قطعه اُنميں سے ثغور شام اور بعض ثغور جزيره کے نام سے پهچانا جاتا هی حالانکه شام ميں

یہہ دونوں داخل هیں اِسواسطے کہ جو فرات سے اِس پار هی شام میں داخل هی اور ملطیہ سے مرعش تک ثغور جزیرہ کا اِس سبب سے نام رکھا گیا کہ جزیرہ کے باشندے وهاں کے لوگوں سے راہ و رسم رکھتے هیں نہ اِس لیئے کہ وہ جزیرہ هی انتهي کلامہ " اور یہہ بلاد زمانہ قدیم سے کئي ایک چھوٹي چھوٹي مستقل ریاستوں پر منقسم هیں ممالک جنوبیہ میں سے ملیسیا جو جانب جنوب بحر مرمر کے هی اور لودیا جو ملیسیا سے جنوب کي طرف هی اور اِس سے دکھن کي طرف کاریا هی اور لیسیا اور بیسیدیا اور کلیکیا جو بحر روم پر هیں اور جهات شرقیہ میں سے بیسینیا اور فنطوس بحر اسود پر اور کیدوئیا ارمینیا اور سوریہ کي سرحد پر مشرق کي طرف اور مابین فنطوس کے جو شمال کي طرف هی اور کلیکیا کے جو جنوب کي جانب هی اور جهات متوسطہ میں سے غلاطیہ اور فروغیہ هیں پیشتر مملکت فروغیہ کي شوکت زیادہ هوئي اور اِن ملکوں میں سے اُسکے تابع هوئے بعد اِسکے مملکت لودیا کي سلطنت قوي هوئي اور نہر هالیس کے جسکو في زماننا قزل ارمن کہتے هیں جو ملک کہ بطرف مغرب واقع هیں سب پر ملک کریسوس پادشاہ اور باقي پر مادیا اور فارس کے پادشاہ غالب هوئے پھر ملک قورش یعني خسرو نے جو مادیا اور فارس کا پادشاہ تھا کریسوس پادشاہ کے ملک پر سنہ ۵۴۸ برس قبل حضرت مسیح علیہ السلام کے فتح پاکر اور سب ملکوں کو اپنے ممالک محروسہ میں داخل کیا اسکندر بن فیلقوس مقدونیہ کے عهد تک جسنے کہ ملوک فارس پر فتح پا کے اکثر ممالک اُنکے جو ایشیا میں تھے لے لیئے تھے ملک قورش کے قبضہ میں رهے بعد وفات سکندر کے یہہ ممالک مملکت سوریہ میں داخل هوکر ماتحت سلاطین سلوقدیہ کے هوئے بعد اِسکے رومیوں نے سب ایشیا کے حصہ جو نہر فرات کے پچھم طرف تھے لے لیئے اور سنہ ۱۱۰۰ ع تک بعد مسیح علیہ السلام کے یہہ بلاد رومیہ اور قسطنطنیہ کے قیصروں کے ماتحت رهے

جب که ممالک جنوب اور شرقي میں سلاطین سلجوقیه غالب هوئے اور وقت خرابي سلطنت سلجوقیه کے یعني بعد وفات سلطان علاوالدین ثاني سلجوقي کے سنه ١٣٠٠ ع میں سلطان عثمان غازي کے اُمراء جنکو ترک عثمانیه کهتے هیں اُنکے بڑے حصے پر غالب هوئے اور سنه ١٣٨٦ ع میں یهه سب ممالک سلاطین عثمانیه کے ممالک محروسه میں داخل هوگئے عثمانیه ترکوں کي اصل تاتار سے هی وهاں سے اطراف بحر خضر میں آئے ترکوں کے نزدیک یهه بلاد تین بڑي بڑي قسموں میں منقسم هیں اول اناضولي شمال غربي میں دوسري قرمان جنوب شرقي میں تیسري قسم ارض روم یعني ارض رومیلي شمال شرقي میں اور اِن بلاد کو کئي ایالتوں یعني ریاستوں میں بهي تقسیم کیا هی چنانچه ایالتهاناضول اور ایالتهقرمان اور ایالتهسیواس اور طرابزون اور قونیا اور مرعش اور اذنه یهه قسم ثاني یعني ریاست ایک حال پر قایم نهیں رهتي اِسي واسطے هم اُسکي طرف ملتفت نهیں هوتے *

کوچکِ ایشیا کے بلاد اُونچے اُونچے پهاڑوں کے سلسلوں کے سبب سے جنکے درمیان وسیع دشت اور اچهے پر فضا میدان هیں باهم متفرق هیں اُن سلسلوں میں سے ایک سلسله کوه ایدا هی شمال غربي کي طرف ترک اُسکو قرهطاغ کهتے هیں بلندي اُسکے سب سے بلند ٹیلے کي جو خلیج اورمیت کے قریب هی پانچ هزار دو سو بانوے فٹ هی اِس ٹیله کا نام جبل غرغار هی پهر یهه سلسله جانب مشرق ایک سو چار میل چغرافوي تک چلا گیا هی اور اُن نهروں کے مخرجوں کے بیچ میں جو بحیره مرمر اور بحر روم کي طرف بهتي هیں فاصل هوکر پهر وهاں سے جنوب شرقي کي طرف پهرکر دو سو بیس میل دشت قونیا کے کناره تک چلا گیا هی اِس حصه کا نام ترکوں کے نزدیک مرادطاغ هی جنوب غربي کي طرف اِسکي بهت شاخیں پهوٹي هیں اور اِسکے کناره غربي پر کوه طوروس کا سلسله آ ملا هی جو جهات جنوبیه میں شرقاً پهیلا هوا هی

اُسکے اور بحرِ روم کے بیچ میں ایک دشت تنگ واقع هی اور جبل لکام سے کہ جو جانب جنوب سوریہ تک لنبا هی ملا هوا هی جبال طوروس مذکور میں ایک ٹیلہ هی جسکی بلندی دس هزار فٹ هی اور اِس سلسلہ کے اُتر طرف ایک اور سلسلہ هی جسکا حسنہ طاغ نام هی اور اِن دو سلسلوں کے درمیان میں ایک دشت پر فضا هی جسمیں سب طرح کے درخت و نباتات پیدا هوتی هیں اُس کا نام بستان هی اور اُسی دشت میں بستان ایک شهر هی جو نهر قزل ارمق کے مخرج کے نزدیک آباد هی سلسلہ حسنہ طاغ شهر بستان سے شمال شرقی کی طرف شهر سیواس کے پورب والے حصے تک اور وهاں سے پورب طرف نهر فرات تک لنبا چلا گیا هی لیکن ارکی طاغ جو جانب جنوب شهر قیساریہ سے دس میل کے فاصلہ پر هی کوچک ایشیا کے سب پہاڑوں سے زیادہ بلند هی اِس واسطے کہ تیرہ هزار ایکسو فٹ عموداً بلند هی اور ڈیڑہ سو بلکہ ایکسو اسی میل سے نظر آتا هی اور ان شهروں کے پہاڑوں میں سے ایک سلسلہ هی کہ جو فرات کے مخرج سے لیکر پچھم طرف سیواس اور طوقات کے بیچ میں قزل ارمق تک لنبا چلا گیا هی اس کے شمالاً اور جنوباً بہت سی شاخیں پھوٹی هیں جبل اولمپوس جو قدما کی کتابوں میں مشهور هی پس یہہ شهر برسا کے قریب هی اُسے فی زماننا اناضولی طاغ کہتے هیں بلندی اُس کی ۹۱۰۰ فٹ هی اور نهر سکاریا اور قزل ارمق کے درمیان جو قطعہ زمین کہ واقع هی اُس میں پہاڑ اور گھاٹیاں بہت هیں اور اُسے الکس طاغ کہتے هیں اور ان پہاڑوں کے پتھر سیاہ مائل بہ سفیدی هوتے هیں مگر نهر سکاریا اور قزل ارمق کے بیچ میں نیرادی بہت هیں اور وہ ایک قسم کا سخت پتھر هوتا هی منار هاے قدیم کی شکل پر جو بلاد مصر سے اور شهروں کی طرف لیجاتے هیں اور ان بلاد کا سنگ رخام اور سنگ مرمر زمانہ سابق میں بہت مشهور تھا اِس اطراف میں زلزلے بہت آتے هیں چنانچہ منقول هی کہ طیباریوس قیصر کے

زمانہ میں تیرہ شہر کوچک ایشیا کے ایک دن میں اُولٹ گئے کوہ اُولمپوس پر زمانہ قدیم میں ایک برقانہ تھا مراد طاغ میں بھي پرانے برقانوں کي نشانیاں بہت ہیں لیکن کوچک ایشیا میں اب کوئي برقانہ بلند نہیں پایا جاتا اور اُس کے درمیان میں وسیع میدان بہت ہیں کہ جنمیں درخت نہیں ہیں بعضے میدانوں میں سبز نباتات ہیں اور بعضوں کي زمین شور اور اُس کي سر زمین میں شورہ اور کھانے کا نمک بھي پیدا ہوتا ہی *

نہروں کا بیان

ان شہروں کے پہاڑوں سے بہت نہریں بڑي اوز چھوٹي نکلکر اُن دریاؤں میں جو ان بلاد کو محیط ہیں گرتي ہیں لیکن اکثر نہریں اسکي بسبب قریب ہونے جبال طوروس کے بحر روم سے چھوٹي ہیں اور بڑي نہریں اس کي شمال کیطرف بہتي ہیں اِس سبب سے کہ آس پاني کے واسطے جو وسط بلاد میں سے نکلتا ہی جانب جنوب کوئي راستہ نہیں ہی ان سب نہروں میں سے بڑي نہر ہالیس ہی جسکو اب قزل ارمق کہتے ہیں اور یہہ نہر دو نہروں سے کہ ایک مشرق کي طرف سے آئي ہی اور دوسري جنوب کي طرف سے مجتمع ہی اور یہہ حسنہ طاغ شہر بستان سے نکلکر اولاً بطرف مغرب وادي بستان کے بہتي ہوئي نہر ایرلي سے ملي ہی پھر شمال کي طرف پھر گئي ہی اور نہر ہالیس شرقي سیواس کے شمال مشرق کي طرف سے نکلکر مغرب کیطرف بہتي ہوئي نہر ہالیس جنوبي سے جا ملي ہی اور وہاں سے پہاڑوں کے بیچ میں سے بہتي ہوئي آس نہایت بلندي سے کہ جو عرض شمالي سے (۱ ۵۲″۳۲′۳۱) درجے اور طول شرقي سے (۳۵″۱۱′۳۶) درجے پر ہی بحر اسود میں گرتي ہی طول اس کا قطع نظر کجي کے چار سو میل کے قریبا ہی *

دوسري نهر ابريسا هى جسكو اب لشيل ارمق كهتے هيں يهه نهر هاليس سے بهت چهوٹي هى اور يهه تين نهروں سے مجتمع هى دو نهريں جنوب كيطرف سے جو شهر اماسيه كے قريب ملي هيں اور تيسري پورب كيطرف سے بهتي هوئي شهر مشكمه كے قريب اُن دونوں سے ملي هى بعده يهه نهر ابريسا شمال كيطرف مائل بمشرق بهتي هوئي شهر سمسون كے قريب بحر اسود ميں گرتي هى طول اس كا مصب سے نهر شرقي كے مخرج تک قره حصار كے قريب دوسو ميل هى *

تيسري نهر فتنسا هى يهه نهر اُن پهاڑوں سے نكلي هى كه جو اُن نهروں ميں كه فرات اور بحر اسود كيطرف بهتي هيں فاصل هيں يهه شمال غربي كيطرف ايكسو ساٹهه ميل بهه كر بحر اسود ميں گرتي هى *

چوتهي نهر سكاريا هى جو وسط بلاد ميں سے نكلكر اولاً بطرف شمال غربي پهر بجانب شمال شرقي بهه كر بحر اسود ميں گرتي هى طول اسكا دو سو پچاس ميل هى اس ميں اور بهت چهوٹي چهوٹي نهريں بهي آكر ملي هيں اُن ميں سے جو مغرب كي طرف سے آملي هيں اُنكا مخرج جبل مراد طاغ ميں هى اور جو مشرق كي طرف سے آئي هيں اُنكا مخرج الكس طاغ ميں اور جبل مراد طاغ كے دامن غربي سے بهت نهريں نكلكر بحر روم ميں بهي گرتي هيں اور قره طاغ كے شمال مغرب كي طرف سے كئي نهريں نكلكر بحر مرمرا ميں جاملي هيں اُن نهروں ميں سے كه جو بحر روم ميں گرتي هيں بڑي نهر مياندر هى جسكو اب غريمكلي اور بيوک مندر كهتے هيں يهه مراد طاغ سے نكلكر جنوب غربي كيجانب بهتي هوئي ۲۰'۳۷ درجے عرض شمالي سے قريب بحر روم ميں گرتي هى اس ميں بهي اوتر اور دكن كي طرف سے بهت نهريں آكر ملي هيں مگر اُن نهروں ميں سے كه جو دكن طرف بهتي هيں بڑي نهر سيحون هى يهه جبل طوروس كے اوتر طرف سے نكلكر اولاً جنوب غربي كي طرف بهتي هى پهر كوه نگر طاغ ميں سے بهت تنگي سے گذر كر كه اس مقام كا

نام ترکوں نے کولک بغاز رکھا ھی پھر دکن طرف مڑ کر شہر اذنه پر سے گذرتي ھوئي بحر روم میں گرتي ھی اور وہ بغاز جبال طوروس میں ایک تنگ راستہ ھی جو کلیکیائے قدیم اور کندوکیائے قدیم میں فاصل ھی کلیکیا بطرف جنوب ھی اور کندوکیا بجانب شمال چونکه یہه دونوں اسي آبنائے سے متمیز ھوتي ھیں اِسي سبب اس مضیق کا نام باب کلیکیا رکھا ھی جب که ابراھیم پاشا والي مصر نے شہر اذنه کي حکومت پر غلبه پایا اِس باب کلیکیا پر ایک قلعه نہایت بلند بنایا اور ان بلاد کے وسط میں ایک میدان ھی که طول اُس کا اڑھائي سو میل اور عرض ڈیڑہ سو میل ھی اس کے پاني کے لیئے دریا کیطرف کوئي راہ نہیں ھی اسواسطے که ھر چار طرف سے پہاڑ اُس کو محیط ھیں اور ان پہاڑوں میں نہریں نکلکر کئي بحروں میں گرتي ھیں اُن میں سے ایک بحیرہ مالحه ھی جو وادي قونیا میں واقع ھی اِس دشت کے اکثر بحیرے موسم سرما میں جم جاتے ھیں اور اِس وادي کے اوتر طرف اور کئي وادي ھیں که اُن میں بحیرے بھي بہت ھیں اُن میں سے اکثر کھاري ھیں سب میں سے بڑا بحیرہ بصلة ھی جو نہر سکاریا کے مخرج کے قریب ھی طول اُسکا تیس میل کے قریب اُس میں سے نمک نکالکر اُن اطراف کے ھرایک مقام میں لیجاتے ھیں ھوا ان شہروں کي بہت اچھي ھی اور به نسبت اُن بلاد یورپ کے جو ان بلاد سے خط عرضي میں برابر ھیں ھوا یہاں کي اعتدال پر زیادہ تر ھی اِس واسطے که پہاڑ موسم گرما میں حرارت کو اور دریاے محیط ایام سرما میں برودت کو لطیف کردیتے ھیں بخلاف بلاد جنوبیه کے جو بحر روم سے متصل ھیں گرمي زیادہ ھوتي ھی اور بحیرہ اسود کے اطراف میں سردي زیادہ پڑتي ھی *

کوچک ایشیا کے معدنیات کا بیان

طوقات قونیا کمش خانه کے قریب سے اطراف جنوبي شہر طرابزون تک تانبے کي کانیں ھیں اور چاندي کي بھي ھیں لیکن به نسبت زمانه

سابق کے تیسرے حصہ سے زیادہ اب نہیں نکلتي نہر فرات اور بحر اسود کے قریب کے کل پہاڑوں میں تانبے کي کان ھونے کي علامات ھیں اور شہر عرب کیر کے قریب جو فرات پر واقع ھی چاندي اور سونے کي کانیں ھیں حضرت حزقیال نبي نے ص ۲۷ — ۱۲ میں فرمایا ھی کہ قوم توبال اور مساخ تانبے کے برتنوں کي تجارت کیا کرتے تھے اور اُسي سر زمین میں رھتے تھے اور وھیں لوھے کي بھي کان ھی وھاں کے لوگ اُس سے فولاد بناتے ھیں اور زمانہ قدیم میں زنجفر یعني شنگرف کي کان اناطولي میں اور سونے کي لودیا میں اور بلور کي فنطوس میں اور سنگ مرمر کي جہات متوسطہ میں تھي لیکن في زماننا اُن کانوں میں سے بعضي تمام ھوچکیں اور بعضي جو اب تک باقي ھیں اُنمیں سے بباعث عدم احتیاج کے کوئي نہیں نکالتا زمانہ قدیم میں سنگ مقناطیس لودیا میں ملا تھا اِسکا نام مغنیط سے مشتق ھی اور مغنیط ایک قوم ھی کہ شہر مغنیسیا کے اطراف میں جو نہر میاندر پر واقع ھی رھتي ھی اور وھیں حجرلودیا یعني کسوٹي کا پتھر بھي ملتا ھی *

حاصلات کا بیان

جمیع اقسام کے غلے اور مصطگي اور املي نہر میاندر کے کناروں پر اور انگور سیاہ و سفید اور آلوبخارے اور کئي قسم کے چانول کپاس سرو جھاؤ چیڑہ ابہل یعني ھوبیر کے درخت اور بلوط کے جسکا پھل مازو ھی بڑے بڑے جنگل اور بن ھیں اور ایسي ھي حور یعني پیپل اور آس چنبیلي زرد آلو شفتالو سیب آلو بالو جوز لیموں انار خربزہ کئي قسم کے اور آولے کے درخت اور وہ نباتات جو زمین پر پھیلتي ھیں پیدا ھوتي ھیں بعضے کہتے ھیں کہ جنگلي انگوروں کا تنہ درخت آدمي کے جسم کي مانند موٹا ھوتا ھی لوگ جنگلي درختوں پر اُسکے واسطے منڈوا باندھتے ھیں زمین یہاں کي باوجود عمدہ اور سیر حاصل ھونے کے

اکثر خراب پڑي هى اور به نسبت وسعت اُس ملک کے باشندے بهي اُسکے بہت تهوڑے هيں اور حيوانات يہاں کے ترکي گهوڑے نيل گاے بکري اور بهيڑ هيں اور شہر انکورا کے اطراف ميں جو علاطيه قديم کے شہروں ميں سے هى ايک قسم کي بهيڑ هوتي هى که اُسکے بال لمبے اور باريک اور چمک ميں حرير کي مانند هوتے هيں اُس سے کشمير کي شالوں کي مانند شاليں بني جاتي هيں اور ايک قسم کي بکري هوتي هى که اُسکے بال نهايت عمده هوتے هيں ايک سال ميں دو بار کترے جاتے هيں * اور ايک قسم کي بلي هوتي هى که جسم اُسکا بہت بڑا اور بال بهي اُسکے بہت اچهے هوتے هيں پہاڑوں ميں اکثر کئي قسم کے چرند اور پرند جنگلي هوتے هيں *

اشياے تجارت کا بيان

تجارت يہاں کي دو قسم هى بحري يعني دريائي اور بري يعني خشکي دريائي تجارت اهل فرنگ اور روميوں کے هاتهه ميں هى اور بري اکثر ارمن والوں کے هاتهه ميں اکثر تجاروں کي تجارتگاه شہر ازمير هى اشياے تجارت يہاں کي حرير انجير بهيڑ کے بال بکري اُونٹ کا اُون روئي، بکري کے مدبوغ چمڑے مازو کهربا لاجورد اور بعض دوائيں جيسے افيون مشک ريوند اور بعضے اقسام کے کپڑے جيسے طنافس اور بسط وغيره اور شہر بروسا ميں حرير اور اماسيا ميں کتاں بني جاتي هيں اور افيون قره حصار ميں اور سپاه نمدوں کے بنے کے کارخانے اور طوقات ميں تانبے کے برتن خصوصاً قهوه خوري کے پيالے بنانے کے کارخانے هيں اور وهيں سے بکري کے مدبوغ نيلے چمڑے لے جاتے هيں اور شہر ترسيس سے گيہوں روئي السي جو مازو اور تانبا لے جاکر بعوض انکے قطعه يورپ اور امريکه سے چانول قهوه اور شکر لاتے هيں *

کوچک ایشیا کے باشندوں کا بیان

باشندے یہاں کے ترک ارمن روم ترکمان اور اکراد ہیں اور جنکو ہم ارمني کہتے ہیں اُنمیں سے تین خمس ۳/۵ ارمن اور روم ہیں ارمن روم سے زیادہ ہیں اور وہ اکثر تجارت کرتے ہیں اور مال پیدا کرنے میں مصروف رہتے ہیں اور روم بعضے کشتکاري کرتے ہیں اور بعضے ارمن کي مانند تجارت لیکن اپنے ہمجنسوں کي طرح سب کے سب جھوٹے اور مکار اور کینہور ہوتے ہیں اور ترک بھي بعضے کاشتکار اور پیشہور ہیں تانبے اور فولاد کي صناعي میں اُنکو بہت دخل ہی اور ترکمان کي کئي قومیں ہیں ہر قوم میں ایک شیخ یا امیر ہوتا ہی جو اپني قوم پر حاکم ہوتا ہی اور ان لوگوں کي گذر اوقات گھوڑوں اور چارپایوں کے پالنے پر ہی اور یہہ در اصل ترک ہیں جب بلاد تاتار سے آتے ہیں اپني حالت اصلي پر ہوتے ہیں مگر چور اِس قوم میں بہت کم ہیں بخلاف اکرادیوں کے کہ جو اطراف مرعش اور حدود جزیرہ میں ہیں لوٹ مار اور چوري میں مشہور اور معروف ہیں *

کوچک ایشیا کے شہروں کا بیان

ایشیاے کوچک کے شہر بہ نسبت زمانہ قدیم کے چنداں مشہور نہیں رہے بلکہ اکثر ویران ہوگئے اور بجز در و دیوار شکستہ کے اور کچھہ باقي نہیں زمانہ سابق میں شہر افسس اور لادقیہ اور سردیس جو پادشاہ کرسس کي دارالخلافت تھا اور ملیطوس تمام روے زمین کے شہروں میں زیادہ تر مشہور تھے اور جو شہر کہ فيزماننا مشہور ہیں اُنمیں سے ایک شہر ازمیر ہی جو خلیج ازمیر پر واقع ہی اور یہہ شہر ہومیروس نامي ایک شاعر یوناني کا مولد ہی زمانہ قدیم میں یہاں ہومیروس کے نام کي ایک تصویر سنگ مرمر کي بھي بني ہوئي تھي اور قریب اُسکے اسکلاپیوس طبیب کے نام کي بھي تھي اور اِسي شہر میں ایک کلیسا بھي تھا اُن سات کلیسوں میں سے کہ جو انجیل میں بمقام سفر رویا مذکور ہیں اور اگرچہ

يهه شهر زلزلوں اور لڑائيوں سے دس بار تباه اور خراب هوا ليكن اب بهي وهاں كے باشندے ايك لاكهه كے قريب هيں اُنميں سے ساٹهه هزار ترك اور تيس هزار روم اور آٹهه هزار ارمن اور تين هزار اهل فرنگ هيں اور متواتر خرابيوں كے بعد اِس شهر كے پهر آباد هونے كے دو سبب هيں ايك يهه كه يهه شهر ايك ايسے خليج پر واقع هى كه جو تجارت كے لئيے ايك بندر كي طرح پر واقع هى اِس سبب سے جهازوں كا لنگر يهيں هوتا هى دوسرے يهه كه اُسكے اطراف اور قرب و جوار كي زمين سبز حاصل هى كيونكه بباعث نهروں كے وه تمام سر زمين خوب سيراب رهتي هى اِنهيں دو سببوں سے تجار خشكي اور تري كے وهاں آكر جمع هوتے هيں اشياے تجارت اِس شهر كي حرير روئي اُون بهيڑ كے بال طنافس جو ايك قسم كا ريشمي كپڑه هوتا هى جسميں مشك لپيٹ كر ركهتے هيں اور بسط يعني سيتل پاٹي اور انجير اور انگور اور ادويه اور بعض جواهرات وغيره هيں ازمير سے دكن طرف پينتيس ميل كے فاصله سے كه بحر كے كناره پر شهر افسس هى اِس شهر ميں بجز كچهه آثار قديمه اور بعض پل كے كه جنپر ايك عظيم هيكل آرطيس بني هوئي تهي اب اور كچهه باقي نهيں اور شهر غزل حصار نهر ميانذر پر واقع هى يهه وهي شهر مغنيسياے قديم هى اب في زماننا چار كوس كے گرد ميں آباد هى روئي اور سوت كي تجارت بهت هوتي هى هيكل آرطيس كي جو اِس ميں تهي اب كچهه آثار باقي هيں باغات يهاں كے نهايت وسيع جنميں سرو اور تيزپات كے درخت بهت هيں اور شهر مليطيس قديم جو نهر ميانذر كے مصب سے دكن طرف آباد تها اب اُس ميں بجز بعض آثار كے اور كچهه باقي نهيں اور شهر ازمير سے پورب طرف پچاس ميل كے فاصله پر شهر سرت هى جسكو زمانه قديم ميں سرديس كهتے تهے يهه مملكت لوديا كا ايك قصبه هى باشندے اس كے گائے بيل چراتے هيں اور مٹي كے گهروں ميں رهتے هيں ليكن زمانه سابق كے مكانات كے كهنڈر اب تك باقي هيں جو اِس شهر كي

عظمت قدیمه پر دلالت کرتے هیں شهر سیواس کے اتر طرف قریه آق حصار هی اس کا نام زمانه قدیم میں تبتبر تها اور یهه ایک نهر پر آباد هی جو نهر هرموس میں گرتی هی اور اس قطعه زمین کا عرض جسمیں یهه شهر آباد هی اور اس نهر و نهر هرموس سے محدود هی اتهاره میل هی سر زمین اس کی نهایت سیر حاصل اور شاداب طول شرقی اس شهر کا (۱۰٬۴۸٬۷) اور عرض شمالی اس کا (۳۹٬۰٬۵) اس بستی میں ایک هزار گهر هیں ان میں سے ۳۵۰ روم اور پچیس یا تیس گهر ارمن کے هیں اور باقی سب ترکوں کے *

سیویس قدیمه سے بطرف مشرق مائل بجنوب چالیس میل کے فاصله پر الله شهر ایک قریه هی جسکو زمانه قدیم میں فیلادلفیا کهتے تهے باشندے اس کے فی زماننا صنعت رنگریزی میں مشهور هیں اشیائے تجارت یهاں کی بهت هیں کیونکه یهه اُن قافلوں کے جو شهر ازمیر میں آکر جمع هوتے هیں سر راه واقع هی اور قریه الله شهر سے جنوب شرقی کی طرف شهر لاده هی جسکا نام اب اسکی حصار هی اور یهه نهر میاندر کے وادی میں ایک نهر پر واقع هی جو نهر میاندر میں آ گرتی هی اب ایسا خراب اور ویران هوگیا هی که اُس میں ایک گهر اور ایک کلیسا اور ایک مسجد تک باقی نهیں رهی اسکے قریب شهر دنزلو هی جسمیں مانند غوطه دمشق شام کے ایک غوطه هی سنه ۱۷۱۵ع میں ایک ایسا بڑا زلزله آیا که جس سے باره هزار آدمی هلاک هوگئے اِس میدان میں حوضوں کے نشان بهت هیں اور چونکه وهاں زلزلے بهت آتے هیں اِسیواسطے اُسکو یونانی بلاد محترقه کهتے هیں اور اسکی حصار سے پورب طرف چند میل کے فاصله پر شهر کولوسایس قدیم هی اور ازمیر سے شمال کیطرف نهر کایکوس پر شهر پرغما هی که زمانه قدیم میں پرغاموس کے نام سے موسوم تها باشندے اِس شهر کے ترک روم ارمن اور یهود سب قریب پندره هزار کے هیں طول شرقی اِسکا (۲۷°) اور عرض شمالی

(۹۳°، ۱۱) هی اِسمیں ایک جامع مسجد بہت بڑي هی اور زمانہ سابق میں وهاں ایک کتب‌خانہ تھا جسمیں بیس لاکھہ جلدیں تھیں مرقس انطونیوس اور ملکہ‌قلیو۔اپیرہ اِن کتابوں کو مصر کو لے گئي اور یہہ شہر اِس سبب سے بھي مشہور تھا کہ جالینوس طبیب جو مشہور اور معروف هي یہیں پیدا هوا تھا اور شہر تروادہ قدیم بالتحقیق معلوم نہیں که کہاں تھا لیکن اِسقدر معلوم هی که کنارہ بحر پر جزیرہ تینیدوس کے قریب جو بغازدردنیل کے مدخل کے نزدیک آباد تھا *

شہر بروسا (۲۸°، ۵۸، ۴۷) طول شرقي اور (۴°، ۲۷، ۲) عرض شمالي پر اُس بیاباں اور بقعہ سے جنوب شرقي کي طرف آباد هی جو نہایت عمدہ اور سرسبز و سیراب اور بیس میل طویل اور چودہ میل عریض هی مکانات اِس شہر کے لکڑي کے هیں اِسي باعث اِسمیں آگ اکثر لگاکرتي هی بازار تنگ باشندے چار هزار اور بعضوں کے نزدیک ساٹھ‌هزار هیں زمانہ سابق میں سلاطین عثمانیہ کي دارالسلطنت تھا اب ریشمین کپڑا بُننے کے بہت کار خانے هیں جنمیں حریر بہت عمدہ بُنا جاتا هی *

شہر نیسا قدیم هی جسکو اب ازنیک کہتے هیں اور یہہ اُس بحیرہ کے پورب طرف هی که جو بحر مرمرا کے خلیج جنوبي سے متصل هی اور یہہ شہر قدیم کے پتھروں سے بنا هی مگر همنے اِسکو قابل‌الذکر نجانکر فقط اتنے هي پر اِکتفا کي اور وہ خلیج جو بحر مرمرا سے نکلي هی اُسکے پورب طرف شہر نیکومیدیا قدیم هی جسکو اب ازنمید کہتے هیں اِسي شہر میں سلطان قسطنطین نے وفات پائي تھي اب اِسمیں سات سو گھر کے قریب هیں اور اِس سے شمال غربي کي طرف شہر خلکیدون قدیم هی فی‌زماننا وهاں بجز باغات اور انگور کے درختوں کے اور کچھہ نظر نہیں آتا شہر اسکووار قسطنطنیہ کے قریب هی باشندے اِسکے تیس هزار کے قریب هیں اور جتنے قافلے که باهر سے قسطنطنیہ میں آتے هیں سب اِسي شہر کے بیچ میں سے هوکر گذرتے هیں *

بیان اُن شہروں کا جو بحر اسود کے کنارہ پر واقع ھیں

اُنمیں سے ایک شہر سمسون ھی جو طول شرقي سے (۳۸) درجے اور عرض شمالي سے (۳۴) درجے پر واقع ھی باشندے اِسکے ۳۸۰۰۰ کے قریب ھیں *

دوسرا شہر طرابزون ھی باشندے اِسکے ۲۵۰۰۰ اِس شہر کو پادشاہ ادریانوس نے آباد کیا تھا اور سلطان سلیم اول اِسمیں مدت تک رھا اشیاے تجارت اِسکے پھل یعني فواکھات اور شراب اور ریشمي اور سوتي کپڑے ھیں اور اُن شہروں میں سے جو بحر روم کے کنارہ پر یا اُسکے قریب بلاد جنوبیہ میں واقع ھیں ایک شہر اذنہ ھی جو نہر سیحون پر آباد ھی گرداگرد اِسکے باغات اور وسیع میدان بہت ھیں جنمیں شہتوت وراقن یعني سفیدشفتالو زردآلو انجیر اور زیتون کے درخت ھیں اور یہہ شہر بہت پرفضا اور سرسبز و شاداب زمین پر آباد ھی نہر سیحون پر پادشاہ یو سیدیانوس کے عہد کا بنا ھوا ایک پکا پل اب تک موجود ھی باشندے اِسکے تیس ھزار کے قریب ھیں ابوالفدا نے احمد کاتب سے نقل کی ھی کہ شہر اذنہ ھارون رشید نے آباد کیا تھا اور شہر طرسوس کو بھي اُسي نے شاید مراد اِس سے یہہ ھی کہ اِن دونوں شہروں کو اُس نے رونق دي ھو کیونکہ یہہ دونوں شہر ھارون رشید سے پہلے بھي تھے اور یاقوت نے کتاب مشترک میں لکھا ھی کہ اذنہ ایک مشہور شہر ھی جو ثغور میں واقع ھی اور ابن حوقل نے کہا ھی کہ شہر اذنہ جو نہر سیحون پر واقع ھی شہر مصیصہ کي مانند ھی جو نہر مذکور سے بطرف مغرب اذنہ سے بارہ میل کے فاصلہ سے آباد اور اذنہ اور طرسوس میں اٹھارہ میل کا فاصلہ ھی اور طرسوس زمانہ سابق میں کلیکیا کا ایک قصبہ تھا جسکو اچی لی بھي کہتے ھیں حضرت یونس پیغمبر یہیں پیدا ھوئے تھے باشندے اِسکے اب تیس ھزار کے قریب ھیں اشیاے تجارت یہاں کي گیہوں جو تل روئي اور تانبا وغیرہ ھیں ابوالفدا نے لکھا ھی کہ طرسوس مشہور شہر ھی کنارہ بحر شامي پر اور ابن حوقل نے لکھا ھي کہ طرسوس بہت

بڑا شہر ھی اِسمیں دو شہر پناہ ھیں سنگین بني ھوئي ھیں اور نہایت آباد ھي اِسکے اور سرحد روم میں بحر حائل ھی *

بلاد جنوبیہ میں سے ایک شہر ادالیہ ھی طول شرقي سے (۳۰° ۳۵) اور عرض شمالي سے (۳۶° ۵۰) ہے باشندے اِسکے آٹھ ھزار یہہ شہر خلیج ادلیہ پر بہت کثرت سے آباد ھی اور اِسکے قریب خلیج مقري پر شہر مقري آباد ھی اِسکے قرب و جوار میں ایک بڑا بن ھی جہاں سے لکڑي لایق تعمیر کے مصر کي طرف جاتي ھی اور قطران یعني ڈامر اور نمک اور چارپائے اور لکڑي اِس شہر سے جزیرہ رودس کي طرف جاتي ھی اور جزیرہ رودس کے مقابل خلیج مرمریس ھی جو جہازوں کي لنگرگاہ ھی محیط اِس خلیج کا بیس میل کے قریب ھی اور وسط بلاد کے شہروں میں سے شہر کوتاهیہ ھی باشندے اِسکے پچاس ھزار کے قریب ھیں یہہ شہر ریاست اناضولي کي دارالحکومت ھی وہ نہر جو شمال مشرق بہتي ھوئي نہر سکاریا میں گرتي ھی اُس سے یہہ مغرب کي طرف واقع ھی اِس شہر سے شمال مشرق طرف نہر مذکور پر شہر اسکي شہر ھی اور اِس سے شمال مغرب طرف نہر سکاریا کے کنارہ کے قریب شہر شغوت ھی اور شہر کوتاهیہ کے جانب جنوب مایل بمشرق شہر افیون قرہ حصار ھی بباعث کثرت تجارت افیون کے اِس شہر کا یہہ نام رکھا ھر سال قریب دس ھزار آنہ کے اِس شہر میں افیون فروخت ھوتي ھی اور سیاہ نمدے بھي اِسمیں بہت بنتے ھیں اِس شہر میں بارہ ھزار گھر ھیں طول شرقي اِسکا (۳۰° ۲۱ ۳۵'') اور عرض شمالي (۳۸° ۳) یہہ شہر ازمیر سے ایکسو چالیس میل اور شہر انکورہ سے ایکسو چار میل کے فاصلہ پر ھی اشرفش جو ازمیر میں فروخت ھوتا ھی افیون قرہ حصار اور ازمیر کے بیچ میں کے شہروں میں بُنا جاتا ھی شہر قونیا وسط بلاد کے قریب ھی زمانہ سابق میں سلاطین سلجوقیہ کا دارالسلطنت تھا اور سلجوقیہ منسوب ھیں سلجوق کي طرف جو تاتار کے سرداروں میں سے کسي کے وزیر کا

رہتا تھا سنہ ۱۰۹۰ مسیحی میں سلجوق مذکور لشکر عظیم کے ساتھ آکر سمرقند اور بخارا پر قابض اور متصرف ہوکر یہیں مع اپنی قوم کے مسلمان ہوگیا سلطنت اس کی شرقاً حدود چین سے غرباً اناطولی تک پہنچی بلکہ سوریہ اور مصر تک بھی نوبت آئی اور سلطنت غزنویہ اسی بادشاہ کے سبب معرض زوال میں آئی بعد وفات سلطان مالک شاہ کے اُس کا ملک ایران و قرمان و سوریا اور قونیا چار مملکتوں میں تقسیم ہوا قونیا سب سے بڑی تھی فرات سے قسطنطنیہ کے قریب تک اور بحر اسود سے بحر روم اور حدود سوریا تک بعد زوال سلطنت قونیا کے آل عثمانیہ یہاں تک غالب ہوئی کہ تمام کوچک ایشیا پر قابض اور متصرف ہوگئی اب شہر قونیا کے گرداگرد شہر پناہ ہے کہ طول اُسکا قریب تین میل کے ہے اور قریب شہر کے باغات ہیں کہ اُنمیں کئی اقسام کے میوے اور پھل ہوتے ہیں اُن نہروں کے باعث جو مغرب طرف کے پہاڑوں سے نکلکر شمال شرقی کی طرف سے بحیرہ میں گرتی ہیں وہ باغات سرسبز اور سیراب رہتے ہیں بحیرہ مذکور موسم سرما میں اِسقدر بڑھ جاتا ہے کہ دور دور تک اُسکے قرب و جوار کے میدان پانی سے چھپ جاتے ہیں یہی سبب ہے کہ وہاں کی زمین بہت حاصل ہے گیہوں جوئی اور السی خوب پیدا ہوتی ہے اور اِس شہر میں بساط اور طنافس بہت بُنا جاتا ہے اور یہاں سے پکی ہوئی کھالیں نیلے اور زرد رنگ کی اکثر لوگ لیجاتے ہیں باشندے اِسکے تیس ہزار کے قریب ہیں اِس سے جنوب شرقی کی جانب پچاس میل کی مسافت پر شہر قرمان ہے جو سلاطین قرمان کی دار السلطنت تھا اور شہر انقرہ جسکو انگوریہ بھی کہتے ہیں عرض شمالی اُسکا (۳۹° ۳۱') اور طول شرقی (۳۲° ۳۱' ۳۲") ہے اور یہہ بہ نسبت سطح سمندر کے بہت بلند زمین پر واقع ہے اور اِسمیں ایک بہت بڑا قلعہ ہے کہ شہر نصف سے زیادہ اُسکے اندر آباد ہے پرانے شہر کے نشانوں میں سے ہیکل جوپیٹر اور ہیکل اغسطس قیصر کے

کھنڈر اب تک موجود ہیں باشندے اِسکے دس ہزار مسلمان پانچ ہزار نصارا اور دو ہزار یہودي ہیں اور اِسمیں بہت کے بالوں سے جنکا ذکر پہلے مذکور ہوا بہت چیزیں بني جاتي ہیں اور ہر برس تخمیناً پچاس ہزار آقہ اُون روناس مصطگي قتادہ گوند موم شہد اور بکري کے چمڑے وہاں سے لوگ بہت لے جاتے ہیں اور کوچک ایشیا کے شہروں میں سے ایک شہر اماسیا ہی (۳۵°، ۱۲) طول شرقي اور (۴۰°، ۲۰) عرض شمالي میں نہر ابریسا کے کنارہ پر آباد ہی باغ اِسمیں بہت ہیں جو بباعث چشموں کے خوب سرسبز و شاداب رہتے ہیں باشندے اِسکے پینتیس ہزار اِنمیں سے اکثر نصارىٰ ہیں استرابون جو بسبب تالیف کرنے کئي کتابوں کے علم جغرافیہ میں مشہور ہی یہیں پیدا ہوا تہا *

دوسرا شہر توقات ہی جو عرض شمالي سے (۳۹°، ۵۵) طول اور شرقي سے (۳۶° ۳۰) پر واقع ہی یہہ شہر اماسیا سے جانب جنوب شرقي اٹھارہ گھنٹہ کي راہ پر نہر ابریسا پر آباد ہی اشیاے تجارت یہاں کي تانبے کے برتن اور آلات اور حریر اور بکري کے نیلے چمڑے وغیرہ ہیں اور اِس سے جنوب کي طرف چالیس میل کي مسافت پر نہر قزل رق کے قریب شہر سیواس ہی فی زماننا خراب ہوگیا ہی وہاں کے باشندوں کي گذر گھوڑوں کے پالنے سے ہوتي ہی اور اِس سے جنوب غربي کي طرف ۳۶ گھنٹے کي راہ پر نہر قرہصو پر جو نہر فرات میں ملطیہ کے قریب گرتي ہی شہر قیساریہ دامن کوہ ارکي طاغ پر آباد ہی بلندي اِس پہاڑ کي دس ہزار فٹ اور ہمیشہ اسپر برف جما رہتا ہی کہتے ہیں کہ زمانہ قدیم میں اِس شہر کا نام مساخہ تہا مساخ بن یافث بن نوح علیہ السلام کے نام پر پھر طیباریوس قیصر کي طرف منسوب ہوا باشندے اِسکے پچیس ہزار اِنمیں سے پندرہ ہزار ارمن تین سو روم اور ڈیڑہ سو یہود ہیں اور باقي سب ترک اور کہتے ہیں کہ وہ کلیساے روم جو وہاں ہی اُسمیں قدیس باسیلیوس کي قبر ہی اور یہہ شہر بڑي تجارت گاہ ہی خصوصاً روئي اور سوتي کپڑے وغیرہ کي بہت تجارت ہوتي ہی *

شہر ملطیہ یہہ شہر نہر فرات اور نہر قرہ‌صو کے مصب کے قریب هی باشندے اِسکے گیارہ هزار اِنمیں سے آٹھہ هزار اهل اِسلام اور باقي تین هزار ارمن هیں زمانہ سابق میں یہہ بہت بڑا اور مشہور شہر تھا لیکن اب بہت ویران هوگیا هی درخت اور میوے اور نہریں اِسمیں بہت هیں اور یہہ کنخفا اور کرکر کے قریب چھوٹي دو منزل کي مسافت سے اور شہر ربطرہ سے شمال کي طرف ایک بڑي منزل کے فاصلہ سے آباد هی اور اِس ملطیہ میں ایک نہر لائے هیں جو کل کے ذریعہ سے تمام شہر میں اور گرد بھي اِسکے چار طرف جاري هی اور اِس شہر سے کچھہ تھوڑي مسافت سے پہاڑ محیط هیں جنمیں اخروٹ اور میوے کے درخت بہت هیں لیکن بطور مال وقف کے کوئي اُنکا مالک نہیں اور ایسا معلوم هوتا هی کہ یہہ شہر ملطیہ قدیم کي جگھہ پر آباد نہیں هی اور اِس سے جنوب کي جانب فرات کے قریب شہر سمیساط هی اور اِس سے مغرب کي طرف شہر مرعش اور اِس سے جنوب غربي کي طرف عین زربہ هی اور یہہ سب ثغور میں داخل هیں اور بعضے شام میں اور بعض کوچک ایشیا میں شمار کرتے هیں مگر حدود مذکورہ کے موافق جو اِس فصل کي اِبتدا میں مرقوم هیں کوچک ایشیا هي میں معلوم هوتے هیں اِسي باعث همنے بھي یہیں ذکر کیئے *

کوچک ایشیا کے جزوں کا بیان جو قطعہ ایشیا میں هیں

جزیرۂ مرمرا اور جزیرۂ ارتا کوئي وغیرہ بحر مرمرا میں اور جزیرۂ تنیدوس بغاز دردن ایل کے مدخل کے قریب هی اور یہہ هومیروس شاعر یوناني اور ورجیلیوس شاعر روماني کے شعروں میں جنھوں نے اِسکو نہایت سرسبز اور زر خیز لکھا هی بہت مشہور هی فيزماننا اِس جزیرۂ تنیدوس میں ایک قصبہ هی جسکے کنارہ شرقي پر ایک قلعہ بنا هوا هی اور جہازوں کا لنگر بھي وهیں هوتا هی شراب یہاں کي نہایت عمدہ هوتي هی *

جزیرہ متليني جسکو لسبوس بهي کهتے هیں بغاز ادرامیت کے مهانه کے قریب هی زمانه سابق میں شراب کي عمدگي اور عورتوں کي خوبصورتي میں اور گانیوالوں کي خوش آوازي میں مشهور تها چنانچه اب تک بهي ویساهي هی هوا یهاں کي بهت اچهي هی گویا سال همیشه فصل ربیع هي معلوم هوتي هی انگور زیتون مصطگي اور سب قسم کے میوے اور فواکه کے درخت بهت هیں اور اِس جزیره کے پهاڑوں سے نهریں بهي ایک ملکر اِسمیں جاري هیں جنکے باعث اِسکي زمین خوب سیراب اور شاداب رهتي هی اور کئي ایک جگه مقرر هیں که جهاں جهازوں کا لنگر هوتا هی طول اِس جزیره کا ۳۶ میل اور عرض ۲۵ میل هی اور محیط سو میل کے قریب اور باشندے چالیس هزار هیں اور اِسکے شهروں میں سے ایک شهر کستر هی جو پورب کي طرف هی اور دوسرا جوليفو جو اسکے اُتر طرف هی اور تیسرا کالوني جو خلیج کے سرے پر جزیرے کے وسط تقریبي میں واقع هی کهتے هیں که اِس جزیره میں عورتوں کو مردوں پر فوقیت هی والي ملک اور نائب رئیسه بهي وهي هوتي هیں مرد اپني عورتوں کے نام سے کنیت پاتے هیں اور لڑکیاں میراث پاتي هیں الغرض سب کاموں میں عورتیں قایم مقام مردوں کے هیں حالانکه یهه بات نهایت بُري هی *

جزیرۂ سکیو جسکو جزیرۂ مصطگي بهي کهتے هیں اِسواسطے که مصطگي وهاں بکثرت هوتي سب قسم کے میوے اور فواکه اِسمیں دستیاب هوتے هیں باشندے اِس جزیرے کے اکثر رومي هیں جو قریب ایک لاکهه دس هزار کے هیں اِنمیں سے تیس هزار شهر سانس میں (جو اِس جزیره کا دارالحکومت هی) رهتے هیں اِسمیں اهل روم کے واسطے بهت بڑا مدرسه بنا هوا هی اِسي سنه میں ترکوں نے وهاں جاکر پچیس هزار

آدمیوں کے قریب قتل کیئے اور قریب تیس هزار مرد و عورت کے قید کرکے شهر ازمیر اور قسطنطنیه کے باراروں میں بیچڈالے *

جزیرۂ ساموس حکیم فیساغورس کا مولد هی اور یهه جزیره سکیو سے مشرق کي طرف بیالیس میل کے فاصله سے واقع هی — طول اِسکا چوبیس میل اور عرض باره میل اور محیط ستر میل هی اِسمیں پهاڑوں کے دوسلسلے هیں جنمیں سے بعض پهاڑ کي بلندي ۴۷۵۲ فٹ هی غله انگور خربوزه اور انار وغیره اِسمیں بهت پیدا هوتا هی باشندے اسکے ساتهه هزار کے قریب هیں اور اِسمیں ایک آبناے هی جسکا عرض ایک میل هی اور اِس سے مغرب کي طرف جزیره نیکاریا هی زمین اِس جزیره کي سیر حاصل نهیں لیکن لکڑي قابل تعمیر کے بهت پیدا هوتي هی — باشندے اِسکے جو قریب تین هزار کے هیں حالانکه فقیر هیں لیکن نهایت متکبر اور دعوی کرتے هیں که هم ملک قسطنطین کي اولاد میں سے هیں اور جزیره استانکو میں طبیب بقراط پیدا هوا تها اور اِسمیں طبیب اسکولاب کے نام کي ایک شکل بهي تهي *

جزیره پطموس جهاں یوحنا حواري نے کتاب رویا لکهي تهي *

جزیره کرید جسکو افریطس بهي کهتے هیں طول اسکا ایکسو بهتر میل اور عرض پچیس میل اور محیط پانسو میل هی اِسکے بیچمیں بلند بلند پهاڑ حائل هیں فواکهات اور لکڑي اور سب پیدا واري کي چیزیں خصوصاً زیتون بهت هوتا هی — اِس جزیره کے شهروں میں سے ایک شهر کانیا هی جو شمال غربي کي طرف واقع هی باشندے اِسکے پندره هزار کے قریب هیں اور شمال کي طرف شهر کندیا هی اِسکے بهي باشندے تعداد میں کانیا کے برابر هیں — زمانه سابق میں اِس جزیره میں عرب کي ایک قوم آئي تهي اب تک اُسي قوم میں سے اطراف جبل ایدا یعني وسط جزیره میں کچهه لوگ باقي رهگئے هیں

یهه زبان عربي میں گفتگو کرتے هیں اکثر باشندے اِس جزیرہ کے ترک اور روم هیں لیکن سب جاهل *

جزیرہ روڈس طول اِسکا چالیس میل اور عرض پندرہ میل اور محیط اِسکا ایکسو بیس میل هی اِسمیں اور جنگل میں آٹهه میل کي مسافت هی هوا یہاں کي نہایت معتدل اور زمین خوب آباد زمانه قدیم میں پیداواري خوب هوتي تهي في زماننا اَور جزیروں وغیرہ سے وهاں اکثر اشیا پہنچانیکي حاجت پڑتي هی لیکن اب بهي شراب اور بعض قسم کے فواکہات اور نیشکر وهاں سے اور جگهه لیجاتے هیں کُل باشندے اِس جزیرے کے بیس هزار کے قریب هیں — دارالامارۃ اِسکي شہر روڈس هی جو شمال شرقي کي طرف واقع هی باشندے شہر کے تخمیناً چهه هزار هیں جنمیں سے پانچ هزار ترک هیں اور ایک هزار یہود مگر عیسائیوں کے واسطے اِسمیں رهنے کي ممانعت هی اور عجائبات روزگار میں سے وهاں ایک پیتل کي پتلي هی جو اُسکے مدخل پر بني هوئي هی قد اُسکا ستر گز بلند اور دونوں پیروں کے بیچمیں پچاس فٹ کا فاصله هی که کشتیاں اِنهیں کے بیچ سے آتي جاتي هیں — اِس جزیرہ کو مسلمانوں نے معاویه بن ابي سفیان کے وقت میں فتح کیا تها *

بحر متوسط کے وسیع جزیروں میں سے تیسرا جزیرہ قبرس هی طول اِسکا ایکسو چالیس میل اور عرض اعظم ساٹهه میل هی اور اِسمیں ایک خاکناے هی جو بطور دُم کے شمال شرقي کي طرف دور تک چلي گئي هی اور اسکے وسط میں پہاڑوں کے دو سلسلے هیں جو مشرق سے سیدهے مغرب کي طرف چلے گئے هیں سردي کے موسم میں اِن پر برف بہت گرتا هی اور گرمي کے موسم میں اُتر طرف کي هوا ان سلسلوں کے باعث رک جاتي هی اور دکن طرف کي گرم هوا جو دشت افریقه سے آتي هی اِس جزیرہ میں غالب هوجاتي هی اِسي لیئے یهه جزیرہ بہت گرم اور هوا اِسکي ردي هی — زمانه قدیم میں اِس جزیرہ میں نو صوبے اور

بارہ شہر اور آٹھ سو پانچ گاؤں تھے اور باشندے اُسوقت میں دس لاکھ سے زیادہ تھے سنہ ۱۵۷۰ مسیحی میں ترک اِسکے مالک ہوئے اب ستر ہزار کے قریب اِسکے باشندے ہیں اور اِسکے شہروں میں سے ایک شہر لیفوسیا ہی جسکو نیقوسیا بھی کہتے ہیں — یہہ شہر جزیرہ کے وسط میں ایسے میدان پر واقع ہی جسکے ہر چار طرف پہاڑ محیط ہیں سابق میں یہہ شاہان قبرس کا دارالسلطنت تھا اور شہر لارنیکہ جو بحر کے کنارہ جنوب شرقی پر آباد ہی جہازوں کا لنگر بھی یہیں ہوتا ہی تانبا اور حجرالفتیلہ یشب سرخ گویا معدنیات میں سے اور شہتوت زیتون — صنوبر — سرو — آس — دوقبصہ — لالہ — نرگس — خشخاش — اور کئی قسم کے پھل اور روئی اور غلہ وغیرہ اقسام نباتات میں قبرس میں بہت پیدا ہوتا ہی اور حریر بھی بہت عمدہ ہوتا ہی خصوصاً شراب یہاں کی نہایت مشہور ہی اور الو چغد چند اور پرند بھی وہاں ہوتے ہیں اور جنگلی پرند بھی کئی طرح کے ہیں لیکن جنگلی چار پاؤں میں سے بجز لومڑی اور خرگوش کے اور کوئی نہیں البتہ سانپ بہت ہوتے ہیں بلکہ بعضوں کی پیسکا بڑی اور قاتل ہوتی ہی روئی کے کپڑے اور طنافس اِسمیں بہت بنا جاتا ہی اور اکثر ہنرمند دستکاری بھی یہاں ہوتے ہیں لوگ اُنکو اپنا کام بنوانے کے لیئے یہاں سے لیجاتے ہیں *

یہاں تک دوسرا حصہ جغرافیہ مسمی بمرأت عریب کا تمام ہوا اب آگے تیسرے حصہ میں ممالک جنوبی اور وسط ایشیا کا مفصل بیان مذکور ہوگا *

* * *

غلطنامہ

جغرافیہ کے دوسرے حصہ کا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۷	عرض شمالی (۶۰) درجہ	(۷۸) درجہ عرض شمالی
〃	۸	(۳۴) عرض جنوب	(۳۴° ۲۲) عرض جنوب
〃	۹	(۳۲۱۷) ...	(۱۷° ۳۲)
〃	۱۰	انتہاے مشرق اس آبناے بیرنگ (۵۹°، ۱۰)	انتہاے مشرق اس مشرق آبناے بیرنگ تک (۶۶°) عرض شمالی اور (۱۷۰°) طول شرقی
۸	۸	کیویا ...	کیریا
۱۰	۲۰	راهوں ...	اهوں
۱۲	۲۳	هو تنگ هو ...	هوانگ هو
۱۵	۷	اُنکے نوکروں کی ...	اُن لوگوں کی
〃	۲۱	وٹذه ...	وٹنیه
۱۹	۸	منصب ...	مصب
〃	۲۰	بهکر ...	پهر کو
۲۲	۲۰	جبال ...	جبال اورال میں
۲۳	۱۲	تهرتوم اور ارتش کے سنگم پر	تهر توم اور اوب کے سنگم پر
۲۹	۲	مصبب ...	مصب
۳۵	۸	نسب ...	نسبت
۳۷	۶	پوتی ...	تهوتی

صفحه	سطر	غلط	صحيح
۳۷	۱۶	وو	فو
۵۳	۵	ضعيف البيان	ضعيف البنيان
۵۵	۱۳	ريت	ريت يعني بالو
۵۶	۳	کان هو	کان صو
〃	۹	هوتان	هوذان
〃	۱۰	ننگ هوئي	نيگيڻ هوئه
۶۳	۱۳	يهي	يهه بهي
۷۲	۳	سياکو	مياکو
〃	۳	اسي ليئے	پهلے
۷۵	۱۳	لوان	تاؤان
۷۶	۱۹	فوچو	لوچو
〃	〃	چار ميال	چار سو ميل
۷۹	۶	مليسيا	ميسيا
〃	۱۳	قزل ارمن	قزل ارمق
۸۰	۱۱	طرائزون	طرابزون
۸۱	۷	قزل ارمن	قزل ارمق
〃	۱۶	اوليوس	اولمبوس
〃	۱۹	قزل ارمن	قزل ارمق
۸۳	۳	يورپ	يورب
۸۵	۲	ص ۲۷ — ۱۲	ص ۲۷ — عے ۱۲

۲۰۳۹۹ ۹۱۵

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.